سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات

بدھ 6، جمعرات 7، جمعتہ المبارک 8، سوموار 11- اپریل 2016

یوم الاربعاء 27، یوم الخمیس 28، یوم الجمع 29- جمادی الثانی، یوم الاثنین، 3- رجب المرجب 1437ھ

سولہویں اسمبلی بیسواں اجلاس

جلد حصہ دوم شمارہ جات تا

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات

مندرجات

بیسواں اجلاس

بدھ، 6-اپریل 2016

جلد شمارہ

نمبر شمار	مندرجات		صفحہ نمبر
-1	ایجنڈا	----------	407
-2	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	----------	409
-3	نعت رسول مقبولﷺ	----------	410

سوالات محکمہ جات ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

- نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات ---------- 411

- نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات جو ایوان کی میز پر رکھے گئے ---------- 445

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
-	غیر نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات ----------	472
	تحاریک استحقاق	
-	ریجنل مینجر سوئی گیس سرگودھا کا معزز ممبر اسمبلی کے ساتھ نامناسب روّیہ ----------	
-	ایم ایس میو ہسپتال کا معزز ممبر اسمبلی کے ساتھ نامناسب روّیہ ---جاری ----------	495
-	ڈی سی او ملتان کا معزز ممبر اسمبلی کے بارے میں نازیبا الفاظ کا استعمال ---جاری ----------	
-	ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ آفیسر جھنگ کا معزز ممبر اسمبلی کے ساتھ توہین آمیز روّیہ ----------	
	تحاریک التوائے کار	
-	سرکاری ہسپتالوں کو محکمہ زکوٰۃ و عشر کی جانب سے فنڈز جاری نہ کیا جانا ----------	
-	ٹیچنگ ہسپتالوں کی طرف سے ناجائز فیسوں کی مد میں مریضوں اور سٹوڈنٹس سے کروڑوں روپے بٹورنے کا انکشاف ----------	
-	ایل ڈی اے میں جعلی ہاؤسنگ سوسائٹیز کی نشاندہی کا مؤثر نظام نہ ہونے کی وجہ سے عوام کا نقصان ----------	
-	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	
	قرارداد	

- وزیر اعظم کی جانب سے پانامہ لیکس کے بارے میں کمیشن قائم کرنے کے فیصلے کی تحسین ----------

سرکاری کارروائی

بحث

- پری بجٹ بحث ۔۔جاری ----------

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	جمعرات، 7-اپریل 2016	
	جلد شمارہ	
17-	ایجنڈا ----------	553
18-	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ----------	555
19-	نعت رسول مقبول ----------	556
	سوالات محکمہ جات صنعت، تجارت و سرمایہ کاری اور امداد باہمی	
-	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ----------	557
-	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات جو ایوان کی میز پر رکھے گئے ----------	585
-	غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ----------	587
	پوائنٹ آف آرڈر	
-	ٹیوٹا میں ہونے والی کروڑوں روپے کی کرپشن کی انکوائری کا مطالبہ ----------	
-	سلانوالی کامرس کالج کی بلڈنگ کی تعمیر کا مطالبہ ----------	600
	تحاریک استحقاق	
-	23-مارچ کی پرچم کشائی تقریب میں معزز پارلیمنٹیرینز کی موجودگی	

کے باوجود ڈی سی او وہاڑی کا بر وقت حاضر نہ ہونا ----------

تحاریک التوائے کار

- تعلیمی بورڈ گوجرانوالہ کے کمپیوٹر سسٹم میں فنی خرابی کی وجہ سے سینکڑوں طلباء کو رول نمبر سلپ کا جاری نہ ہونا ----------

- ضلع گجرات میں قائم محکمہ انہار کے ریسٹ ہاؤسز شکست و ریخت کا شکار ----------

- لاہور میں عطائی ڈاکٹروں کی بھرمار ----------

- محکمہ ہائر ایجوکیشن پنجاب میں کروڑوں روپے کی کرپشن کا انکشاف ----------

- نیشنل ٹی بی کنٹرول پروگرام کی زائد المیعاد ادویات کو فروخت کرنے کا انکشاف ----------

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	سرکاری کارروائی	
	بحث	
-	پری بجٹ بحث --جاری ----------	
	جمعتہ المبارک، 8-اپریل 2016	
	جلد شمارہ	
32-	ایجنڈا ----------	667
33-	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ----------	669
34-	نعت رسول مقبولﷺ ----------	670
	سوالات محکمہ مواصلات و تعمیرات	
-	نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات ----------	671

- نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات جو ایوان کی میز پر رکھے گئے ---------- 695
- غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ---------- 699

تحاریک استحقاق

- کوئی تحریک پیش نہ ہوئی ----------

تحاریک التوائے کار

- محکمہ خزانہ میں اربوں روپے کی بے ضابطگیوں کا انکشاف ---------- 710
- ڈسکہ سول ہسپتال میں کتے کے کاٹنے اور سانپ کے ڈسنے کی ویکسین و ادویات نایاب ----------
- صوبہ کے سرکاری ہسپتالوں میں وینٹی لیٹرز کی قلت کی وجہ سے اموات میں اضافہ ----------

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر

سرکاری کارروائی

بحث

- پری بجٹ بحث ۔۔جاری ----------

زیرو آر

- باغ جناح لاہور کے پراجیکٹ ڈائریکٹر کی خلاف پالیسی تعیناتی ----------

سوموار، 11-اپریل 2016

جلد شمارہ

44- ایجنڈا ---------- 749

45- تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ---------- 751

46- نعت رسول مقبول ﷺ ---------- 752

سوالات محکمہ جات ہائر ایجوکیشن،ٹرانسپورٹ اور لائیو سٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ

- نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات ---------- 753

- نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات جو ایوان کی میز پر رکھے گئے ---------- 783

- غیر نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات ---------- 789

تحاریک استحقاق

- کنیئرڈ گرلز ہائی سکول ریلوے سٹیشن لاہور کی پرنسپل کا معزز پارلیمانی سیکرٹری کے ساتھ توہین آمیز روّیہ ----------

تحاریک التوائے کار

- گوجرانوالہ کے تمام گرلز کالجز بی ایس سی کلاسز سے محروم ---جاری ---------- 814

- ہائر ایجوکیشن کے ڈپٹی ڈائریکٹر اور پرنسپل کا گورنمنٹ کالج برائے خواتین ڈنگہ کے احاطہ میں پریس کانفرنس کرنا ---جاری ----------

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
-	وائس چانسلر جی سی یونیورسٹی کی جانب سے نیشنل کالج ٹوبہ ٹیک سنگھ میں طلباء و طالبات کو دوبارہ داخلہ دینے سے انکار ---جاری ----------	
-	ہائر ایجوکیشن پاکستان کا بی اے، بی ایس سی دو سالہ پروگرام کی بجائے چار سالہ بی ایس پروگرام شروع کرنے سے طلباء و طالبات اور	

والدین کی بے چینی میں اضافہ ---جاری ----------

توجہ دلاؤ نوٹس

- فیصل آباد تھانہ کُرموضع ٹھٹھہ نورنگ میں ڈکیتی
سے متعلقہ تفصیلات ---جاری ----------

- لاہور اسلام پورہ میں تکہ شاپ کے تین ملازمین کے قتل
سے متعلقہ تفصیلات ----------

سرکاری کارروائی

بحث

- پری بجٹ بحث ---جاری ----------

- کورم کی نشاندہی ----------

- انڈکس

407

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 6-اپریل 2016

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

محکمہ جات ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

سرکاری کارروائی

عام بحث

پری بجٹ بحث جاری رہے گی۔

409

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولہویں اسمبلی کا بیسواں اجلاس

بدھ، 6-اپریل 2016

یوم الاربعاء ، 27-جمادی الثانی 1437ھ

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں صبح 11بج کر10 منٹ پرزیر صدارت
جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری عبدالغفار شاکر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِo

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ
رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾
قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰۤى اِلَيَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا
لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

سورۃ الکھف 109 تا 110

کہہ دو کہ اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے لکھنے کے لئے سیاہی ہو تو قبل اس کے کہ میرے پروردگار کی باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہو جائے اگرچہ ہم ویسا ہی اور سمندر اس کی مدد کو لائیں (109) کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں البتہ میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود وہی ایک معبود ہے تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے چاہئے کہ عمل نیک کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے (110)

وما علینا الا البلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ جناب عابد رؤف قادری نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

وہ سُوئے لالہ زار پھرتے ہیں
تیرے دن اَے بہار پھرتے ہیں
اُس گلی کا گدا ہوں میں جس
میں
مانگتے تاجدار پھرتے ہیں
پُھول کیا دیکھوں میری
آنکھوں میں
دشت طیبہ کے خار پھرتے
ہیں
جو تیرے دَر سے یار پھرتے
ہیں
دربدر یونہی خوار پھرتے
ہیں

سوالات

محکمہ جات ہاؤسنگ،شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

نشان زدہ سوالات اور ُان کے جوابات

جناب سپیکر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔آج کے ایجنڈے پر محکمہ جات ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور اُن کے جوابات دیئے جائیں گے۔ پہلا سوال میاں محمد اسلم اقبال کا ہے۔

میاں محمد اسلم اقبال بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر سوال نمبر ہے،جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر جی،جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور ڈونگی گراؤنڈ سمن آباد کی فلڈ لائٹس کی چوری کی تفصیلات

میاں محمد اسلم اقبال کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ سمن آباد لاہور دونوں ڈونگی گراؤنڈز میں کرکٹ کھیلنے کے لئے فلڈ لائٹ پی ایچ اے نے لگوائی تھیں اور وہ اب وہاں سے چوری ہو چکی ہیں؟

ب اس چوری کے متعلق حکومت نے کیا کارروائی کی؟

ج کیا حکومت مذکورہ گراؤنڈز کی بحالی کا ارادہ رکھتی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر

الف جی ہاں سمن آباد ڈونگی گراؤنڈز میں کرکٹ کھیلنے کے لئے پی ایچ اے نے فلڈ لائٹس لگوائی تھیں مگر ان لائٹس کو چوری کرنے کی کوشش کی گئی اور وہاں پر تعینات پی ایچ اے سٹاف نے چور

کو موقع پر رنگے ہاتھوں پکڑ لیا اور یہ فلڈ لائٹس موقع پر موجود ہیں

ب چور کو متعلقہ پولیس سٹیشن سمن آباد پولیس کے حوالے کر دیا گیا تھا اور اس کا ایف آئی آر نمبر مندرجہ ذیل ہے ،جرم نمبر - ،جرم نمبر
تاریخ - - کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ج جی ہاں پی ایچ اے اس پارک کی بحالی کا ارادہ رکھتی ہے۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ جو ایف آئی آر درج ہوئی اُس ایف آئی آر کی کے بارے میں بتا دیا جائے؟

جناب سپیکر پارلیمانی سیکرٹری صاحب مجھے اس سوال کے جواب میں ایک چیز سمجھ نہیں آ رہی ہے اس میں یہ کیا لکھا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر مجھے تو اس کا علم نہیں ہے کیونکہ یہ نہ تو ایف آئی آر نمبر ہے اور نہ ہی یہ جرم ہے۔

جناب سپیکر چلیں، آپ معزز ممبر کے سوال کا جواب دیں۔ سیکرٹری صاحب آپ اس ! کو چیک کر کے مجھے بتائیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر یہ چور رنگے ہاتھوں پکڑا گیا تھا تو یہ مال برآمد ہو گیا تھا اور تھانہ سمن آباد سے چالان ہوا تھا۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر یہ ایف آئی آر کی کاپی میرے پاس ہے اس میں جرم ہے۔ انہوں نے اس سوال کے جواب میں جو درج کیا

ہے اُس کے بارے میں بتا دیں کہ یہ کیا ہے؟ دوسرا میں نے اپنے ضمنی سوال کے اندر پوچھا ہے کہ اس کی کیا ہوئی ہے؟

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر محکمہ نے چور رنگے ہاتھوں پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا تھا تو وہ چور کا چالان ہو چکا ہے اور کیس کورٹ میں ہے۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر پارلیمانی سیکرٹری صاحب بتا دیں کہ برآمدگی ہو گئی ہے اگر برآمدگی ہو گئی ہے تو جہاں سے وہ سامان چوری ہوا تھا وہ موقع پر لگ گیا ہے اس کا جواب دے دیں؟

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر چور رنگے ہاتھوں پکڑا گیا اور جو بھی مال چوری ہوا تھا وہ برآمد ہو گیا ہے۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر جہاں سے مال چوری ہوا تھا وہاں پر لگ گیا ہے؟

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر اس گراؤنڈ کی دیکھ بھال کی ذمہ داری $ # "کے تحت&%%کے پاس ہے۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ کیا میں یہ گراؤنڈ&%% کے پاس تھی، دوسری بات یہ ہے کہ جب چوری ہونے والی لائٹوں کی ہوئی تو کیا وہ لائٹیں وہاں پر لگیں؟

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر جب &%% کے ساتھ) ’ ہوا تو لائٹیں لگا کر ہر چیز چالو حالت میں اُن کے سپرد کی گئی۔ جب اُن سے گراؤنڈ واپس لینی ہے تو وہ بھی) چالو حالت میں واپس لینی ہے لہٰذا اُس کی ذمہ دار پی ایچ اے نہیں ہے۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر چودھری صاحب کو بتائیں کہ وہ میرا حلقہ ہے، میں خود اُدھر کھیلتا ہوں۔ انہوں نے وہاں پر دوبارہ کب لائٹیں لگائی ہیں؟ یہ ایوان کے اندر غلط بیانی نہ کریں۔ ابھی گراؤنڈ میں چلے جاتے ہیں۔

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر میں وہاں پر جانے کو تیار ہوں۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر آپ کے توسط سے میری معزز پارلیمانی سیکرٹری ایک) ! (ہے کہ انہوں نے &%% کو وہ گراؤنڈ کن) ’) پر دی اور اب تک وہاں پر کیا حالات ہیں اور وہاں پر شادیوں کے علاوہ کبھی کرکٹ بھی کھیلی گئی ہے؟

جناب سپیکر میاں صاحب میری بات سُنیں ناں، جب انہوں نے اُن کو *ہی کر دی ہے اُس کے بعد کا تو یہ نہیں بتا سکتے۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر میں فی الحال کے بارے میں پوچھ رہا ہوں؟

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر اس کا) ’ میرے پاس ہے میں ان کو پڑھ کر سناتا ہوں اور پی ایچ اے کی جو ذمہ داری تھی وہ چور کو رنگے ہاتھوں پکڑ کر پولیس کے سپرد کیا۔ اُس سے

ہوئی پھر وہ لائٹیں وہاں لگا دی گئیں۔ اُس کے بعد &%% کے ساتھ
$ # "ہوا۔یہ) ' فروری میں ہوا تھا۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر میں نے جز ج میں سوال کیا تھا کہ کیا حکومت مذکورہ گراؤنڈ کی بحالی کا ارادہ رکھتی ہے؟

جناب سپیکر جی، انہوں نے ہاں کر لی ہے پی ایچ اے نے ہاں کر لی ہے۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر اس کے جواب میں لکھا گیا ہے کہ جی،

ہاں پی ایچ اے اس پارک کی بحالی کا ارادہ رکھتی ہے۔ اب اس پارک کی بحالی کب تک ہو جائے گی؟

جناب سپیکر پارلیمانی سیکرٹری سے آپ کے سوال کا جواب لیتے ہیں۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر اگر آپ اجازت دیں تو میں سارا پڑھ لیتا

ہوں۔

جناب سپیکر جی، فرمائیں

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر یہ سوال ۔اگست کو اسمبلی کو

موصول ہوا، ۔نومبر کو اس کی ترسیل ہوئی اور متعلقہ ڈیپارٹمنٹ کے پاس چلا گیا اور اس کا جواب آج کی تاریخ میں ملا ہے۔معزز پارلیمانی سیکرٹری مجھے بتا دیں کہ پچھلے اڑھائی تین سالوں میں جو یہاں پر لکھا ہے اس کے بارے میں کیا کیا گیا ہے اور اس گراؤنڈ کے اندر کیا کیا ہوا ہے؟

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر اس گراؤنڈ

کا میں) &) + %)% &%% کے ساتھ $ # " کے تحت

پانچ سال کے لئے) ' ہو گیا۔ جب پانچ سال مکمل ہو جائیں گے تو اس کے بعد پھر یہ گراؤنڈ پی ایچ اے کے پاس واپس آئے گی اور اس میں جو بھی خامیاں ہوں گی انشاء اللہ ہم ان کو دور کر دیں گے۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر یہ مجھے فرمائیں کہ کس سے پوچھا تھا، ہمارے کرکٹ کلب ووٹ ہیں، یہ مجھے بتائیں کہ انہوں نے کس سے پوچھکر &%% کو گراؤنڈ دی ہے اور ان کو کس نے اختیار دیا ہے؟ وہاں باقاعدہ کرکٹ کلب رجسٹرڈ ہیں جو -% , کرتا ہے۔ انہوں نے ان کلبوں سے پوچھے بغیر کہ جنہوں نے کرکٹ کو) ' کرنا ہے اور جنہوں نے سارا کچھ کرنا ہے۔کیا یہ ان کے گھر کی لونڈی ہے کہ جس کو چاہیں اس کو گراؤنڈ دے دیں۔اس گراؤنڈ کے اندر سوائے شادیوں کے کچھ نہیں ہو رہا۔یہ مجھے بتا دیں؟

جناب سپیکر: بڑی مہربانی۔

میاں طاہر: جناب سپیکر غیر پارلیمانی الفاظ کارروائی سے حذف کر دیئے جائیں۔

جناب سپیکر: جی، اگر کوئی ایسے الفاظ آئیں گے تو اس کو کارروائی کا حصہ نہیں بنایا جائے گا۔جی، پارلیمانی سیکرٹری

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): جناب سپیکر یہ) !(* بنتا ہے لیکن جو بھی)) &) + %کو) ' کرتی تھیں ان کو یہ دے دی گئی ہیں۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر میں نے آپ سے یہ عرض کی ہے کہ وہاں پر کرکٹ کلب ہیں۔ان کلبوں نے بڑے بڑے کھلاڑی پیدا کئے ہیں۔

جناب سپیکر: اس وقت پی ایچ اے کے پاس اتھارٹی ہوگی۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر میں کہہ رہا ہوں کہ آپ نے اس سے کیا کروایا ہے، یہ تو بتادیں؟ تین سالوں کے اندر کیا کروایا گیا ہے کیا یہ پوچھنے کا بھی اختیار نہیں ہے، انہوں نے کیا کیا ہے یہ بتادیں، کیا لائٹس لگائی ہیں، پویلین بنایا ہے یا سٹیڈیم بنایا ہے اور گھاس لگایا ہے؟

جناب سپیکر: آپ نیا سوال دے دیں میں پوچھلوں گا۔بڑی مہربانی۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر میں اس سے پہلے بھی کئی دفعہ جواب دے چکا ہوں کہ) + .کا * ہمارے پاس نہیں ہے۔ یہ (&) + %) %کے پاس ہے۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر کیا اس گراؤنڈ کو بیچا گیا ہے، اس کی) 'کس نے کرنی ہے اور مجھے اس کی ')) تو بتائیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر یہ) !(* کریں۔ جب یہ گراؤنڈ دی جا رہی تھی تو انہوں نے اس وقت کیوں اعتراض نہیں کیا؟

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر یہ مجھے بتا دیں کہ تین سال میں جس)) کے تحت آپ نے ان کو گراؤنڈ دی ہے اس گراؤنڈ کے اندر کوئی ایک کام انہوں نے کیا ہے وہ مجھے بتا دیں؟

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر وہ پانچ سال بعد جائیں گے یہ ہم نے) ' میں لکھا ہوا ہے---

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر یہ)) مجھے پڑھ کر سنا دیں۔ یہ تو * سوال نہیں ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر میں پڑھ کر سنا دیتا ہوں۔

جناب سپیکر جی، آپ .) !. ساری باتیں کہہ رہے ہیں۔

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR HOUSING AND URBAN DEVELOPMENT AND PUBLIC HEALTH ENGINEERING (Mr Sajjad Haider Gujjar): Mr Speaker! The maintenance of the

equipment handed over by the PHA will also be the responsibility of the party of the second part and the same shall be handed over back to PHA on expiry of this MOU in as good condition as it was at the time of hand over to the party.

جناب سپیکر جی، ٹھیک ہے۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر ---

جناب سپیکر بڑی مہربانی۔ میاں صاحب اگلے سوال پر جانے دیں۔ آپ دیکھیں سوال ہیں کسی اور کی بھی باری آنے دیں۔آپ نے جو کہا ہے وہ انہوں نے بتادیا ہے۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر میرا حق بنتا ہے۔

جناب سپیکر آپ کی مہربانی اب نہ کریں۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر یہ جواب دیں، آپ پردہ نہ ڈالیں۔

جناب سپیکر آپ اکیلے کے لئے یہ سوال نہیں ہے۔ یہ سب کے سوالوں کے لئے ہے۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر جب تک یہ جواب نہیں دیں گے میں نہیں بیٹھوں گا۔

جناب سپیکر آپ نہ بیٹھیں، میں بٹھا لوں گا۔ بٹھانے کا طریقہ بھی ہے۔ آپ ایسے نہ کریں۔ آپ کی بڑی مہربانی۔+ * 23 ! *) ’ 01 /
2* ! ’ ! اگلا سوال ڈاکٹر مراد راس صاحب آپ اپنا سوال کریں۔

میاں محمد اسلم اقبال آپ اس طرح کے الفاظ استعمال نہ کریں۔ یہ کوئی طریق کار نہیں ہے۔

جناب سپیکر آپ مجھے دھمکانے کی کوشش نہ کریں۔ آپ کی بڑی مہربانی۔ آپ آرام سے بیٹھیں۔ آپ اپنی سیٹ پر بیٹھیں۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر ہم ممبران ہیں۔

جناب سپیکر آپ تشریف رکھیں۔ آپ کی مہربانی ہوگی۔ میں آپ کو بار بار کہہ رہا ہوں کہ آپ کی بڑی مہربانی۔ آپ تشریف رکھیں۔ جی، ڈاکٹر مراد راس

ڈاکٹر مراد راس جناب سپیکر سوال نمبر ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور پانی کی فراہمی کے لئے لگائے گئے ٹیوب ویلز و دیگر تفصیلات

ڈاکٹر مراد راس کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف یونین کونسل نمبر اور لاہور میں پانی کی فراہمی کے لئے کتنے ٹیوب ویلز کن کن مقامات پر کب لگائے گئے ہیں؟

ب کیا یہ درست ہے کہ ان یو سیز کی آبادی کے تناسب سے یہ ٹیوب ویلز کم ہیں۔ کیا حکومت مذکورہ یونین کونسلز میں مزید ٹیوب ویلز لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر

الف یونین کونسل نمبر اور میں عدد ٹیوب ویلز صاف پانی کی فراہمی کے لئے لگائے گئے ہیں جو درج ذیل ہیں

گوشہ انگوری،

انگوری باغ سکیم نمبر 11،

مسلم کالونی،

مشتاق کالونی۔

کوٹلی پیر عبدالرحمٰن،

قادر بخش پارک،

فیصل پارک،

گلشن پارک کا متبادل مہر بلاک گلشن پارک روڈ میں کیوسک کا ٹیوب ویل لگا دیا گیا ہے۔

مسکین پورہ

پنج پیر ٹیوب ویل

ب درج بالا ٹیوب ویلوں سے مذکورہ یوسیز کی آبادی کو مناسب پریشر سے پینے کا پانی فراہم کیا جارہا ہے۔ فی الحال ان یونین کو نسلز میں کسی نئے ٹیوب ویل کی تنصیب زیر غور نہ ہے۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر مراد راس جناب سپیکر میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ جز الف میں انہوں نے بتایا ہے کہ ان دو یونین کونسلز نمبر اور میں ٹیوب ویل لگے ہیں۔ پچھلے سالوں میں ٹیوب ویل لگائے ہیں مجھے یہ بتا دیں کہ انہوں نے یہاں پر آبادی کا اندازہ لگوایا ہے یا نہیں؟

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر یونین کونسلز نمبر اور میں ٹیوب ویل لگوائے گئے ہیں، وہاں کی آبادی کے حساب سے جتنے بنتے تھے وہ لگ گئے ہیں۔ ہر یونین کونسل تقریباً ہزار سے زائد آبادی پر مشتمل ہے۔

ڈاکٹر مراد راس جناب سپیکر ہزار سے زیادہ آبادی کا مطلب ہے کہ یہ لاکھ یا لاکھ بھی ہو سکتی ہے تو یہ ہزار سے زیادہ کا کیا مطلب ہے؟

جناب سپیکر ڈاکٹر صاحب انہوں نے بتا تو دیا ہے۔

ڈاکٹر مراد راس جناب سپیکر میں پوچھ رہا ہوں کہ آبادی کتنی ہے، اگر میں کہہ دوں کہ اس کمرے کی آبادی افراد سے زیادہ ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ یہاں پر افراد بیٹھے ہوئے ہیں یا ایک لاکھ افراد یہاں پر بیٹھے ہوئے ہیں یہ تو آپ نہیں کہہ سکتے پھر یہ کس قسم کا جواب ہے؟

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب تھوڑا بتائیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر یہ جو ہمارا پچھلا) ہوتا ہے، اس کے مطابق آبادی 4 تو نہیں ہو جاتی، آبادی کو تو بڑھنا ہی ہوتا ہے اور وہ بڑھتی رہتی ہے۔جو) ہمارے پاس آتا ہے ہم اس کے مطابق جواب دے دیتے ہیں۔کوئی ایسا ملک ہے جہاں پر 4 آبادی ہے تو یہ بتا دیں؟

ڈاکٹر مراد راس جناب سپیکر میرا سوال آپ کو بھی پتا ہے اس لئے آپ بھی اُدھر دیکھے جا رہے ہیں کہ وہ صحیح جواب دیں۔میں نے پوچھا ہے کہ وہاں پر پچھلے سال کے دوران ٹیوب ویل لگے ہیں کس) سے وہاں) . ! ہوئی ہے اور کس) سے انہوں نے پچھلے سالوں کے دوران وہاں پر ٹیوب ویل لگائے ہیں تو مجھے یہ بتائیں کہ ان کو کیسے پتا ہے کہ یہ ٹیوب ویل وہاں کافی ہیں اسی لئے تو میں آبادی کا پوچھ رہا ہوں کیونکہ میرا اگلا سوال بھی ابھی آنا ہے؟

جناب سپیکر ڈاکٹر صاحب یہ سوال) . ! کے متعلقہ نہیں ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری آپ اپنا معیار بتا دیں کہ کس طرح ہم ٹیوب ویل لگاتے ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر یہ آبادی ہزار سے ہزار کے درمیان ہے اگر میں ہزار بھی کہہ دوں تو آبادی اس سے آگے بھی تو ہو سکتی ہے ناں۔میرے کہنے کا مطلب ہے کہ ان کے پاس کوئی ایسا طریق کار ہے اور نہ ہی میرے پاس کہ جی وہ اتنی آبادی ہے۔

ڈاکٹر مراد راس جناب سپیکر آپ کو بھی پتا ہے کہ میں سوال کیا کر رہا ہوں اور اس کا جواب نہیں آرہا ہے۔میں پوچھ رہا ہوں کہ ٹیوب ویل سالوں کے دوران لگے ہیں کس وجہ سے وہاں پر ٹیوب ویل لگے ہیں ٹیوب ویل کیوں نہیں لگ گئے؟چلیں، اب ان کے پاس آگیا ہے اب وہ بتادیں گے۔

جناب سپیکر پارلیمانی سیکرٹری صاحب کچھان کو بتادیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر ان ٹیوب ویلز میں پریشر ٹھیک ہے اور وہاں جتنی پانی کی ضرورت ہے وہ پورا کر رہے ہیں۔

ڈاکٹر مراد راس جناب سپیکر میں معزز پارلیمانی سیکرٹری سے کہوں گا کہ وہ میرے ساتھ یونین کونسلز نمبر اور میں چلیں۔ میں جو ٹیوب ویل لگایا تھا اس کے حالات چل کر دیکھیں، میں اور میں جو ٹیوب ویل لگائے تھے ان کے حالات چل کر دیکھیں۔مجھے بس اتنا ہی بتادیں کہ ان تین ٹیوب ویلز کو انہوں نے آخری مرتبہ کب) ’کیا تھا؟

جناب سپیکر پارلیمانی سیکرٹری صاحب کیا آپ کوئی ادھر) ’ ’ کر رہے ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر جو بھی . !) 5)! 4 * ’ ہوتی ہے اس کی ایک . ہوتی ہے۔ ہمارا ڈیپارٹمنٹ ان کی 6 . پر مانیٹرنگ کرتا ہے۔

جناب سپیکر جہاں پر خرابی ہو اس کو دور کر دیا جاتا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر جی، بالکل۔

ڈاکٹر مراد راس جناب سپیکر آپ نے ان کا جواب سن لیا ہے وہ کہتے ہیں کہ ہمارا ڈیپارٹمنٹ ان کی 6 . پر مانیٹرنگ کر رہا ہے۔ اس ملک، اس

شہر میں کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس کی . 6پر اور خاص طور پر پانی کی مانیٹرنگ ہو رہی ہو تو بتادیں۔میں نے صرف ان سے یہ پوچھا تھا کہ ان تین ٹیوب ویلز کی آخری مرتبہ کب انہوں نے 7 .) !) کی تھی کہ یہ کس) میں ہیں؟ 5 *) میں ان کو اس سیشن کے بعد ہی وہاں لے جاسکتا ہوں تاکہ یہ وہاں جاکر ان ٹیوب ویلز کے حالات دیکھ لیں۔

جناب سپیکر پارلیمانی سیکرٹری صاحب آپ ذرا ان کی حالت + * کروادیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر آپ جو بھی حکم کریں گے تو ہم وہاں پر + * کروائیں گے لیکن یہ تو 6 . کی بات کرتے ہیں وہاں پر تو گھنٹے کوئی نہ کوئی نمائندہ موجود ہوتا ہے۔

ڈاکٹر مراد راس جناب سپیکر یہ 6 . کی بات کر رہے ہیں تو وہاں پر ایک+ 6 .ضرور ہوگی تو یہ ہمیں وہ+ 6 .ہی یہاں پر دکھادیں---

جناب سپیکر ڈاکٹر صاحب آپ سوال ٹیوب ویلز کے بارے میں کریں۔

ڈاکٹر مراد راس جناب سپیکر یہاں پر سوال ٹیوب ویلز کے بارے میں ہی ہو رہا ہے۔میں نے بالکل باہر سے کوئی نیا سوال نہیں کیا ہے۔

جناب سپیکر ڈاکٹر صاحب وہ آپ سے رابطہ کرکے آپ کو ساری رپورٹ دے دیں گے۔ اگر وہاں پر کوئی+ .ہے تو---

ڈاکٹر مراد راس جناب سپیکر آبادی کے لحاظ سے وہاں پر یہ ٹیوب ویلز کافی نہیں ہیں یونین کونسلز نمبر اور میں مزید ٹیوب ویلز لگانے کی ضرورت ہے اور ایک نہیں بلکہ مزید ٹیوب ویلز لگانے کی ضرورت ہے۔

جناب سپیکر ڈاکٹر صاحب وہ ایک علیحدہ بات ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری صاحب اس کا سروے کرواکے دیکھ لیں اگر ضرورت ہے تو وہاں پر اور بھی ٹیوب ویل لگوادیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر جی، ٹھیک ہے۔

جناب سپیکر اگلا سوال نمبر چودھری اشرف علی انصاری کا ہے--- موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر ڈاکٹر سید وسیم اختر کا ہے ان کی) ! (آئی ہے لہٰذا اس سوال کو کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر بھی ڈاکٹر سید وسیم اختر کا ہے ان کی) ! (آئی ہے لہٰذا اس سوال کو بھی کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر جناب جاوید اختر کا ہے--- موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر بھی جناب جاوید اختر کا ہے--- موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر محترمہ نگہت شیخ کا ہے--- موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال ڈاکٹر مراد راس کا ہے۔ سوال نمبر بولیں۔

ڈاکٹر مراد راس جناب سپیکر سوال نمبر ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور گلبرگ III کے سیوریج سسٹم کو ٹھیک کروانے کی تفصیلات

ڈاکٹر مراد راس کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ ایل بلاک گلبرگ III لاہور کے سیوریج سسٹم میں بہتری کے لئے فنڈز کی منظوری لے لی گئی ہے، اگر نہیں تو کب تک منظوری ہو گی؟

ب کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ علاقہ کے سیوریج سسٹم کی بہتری کے لئے سمری حکومت پنجاب کے اعلیٰ حکام کو بجھوائی گئی لیکن اس کو مسترد کر دیا گیا، اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

ج مذکورہ سیوریج سسٹم کی بہتری کے لئے کتنے فنڈز کی منظوری لی جارہی ہے؟

د کیا حکومت مذکورہ بالا علاقہ کے سیوریج سسٹم کو فوری ٹھیک کروانے کے لئے خصوصی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر

الف یہ درست ہے کہ حکومتِ پنجاب نے ایل بلاک گلبرگ III لاہور کے سیوریج سسٹم کی بہتری کے منصوبہ کی منظوری دے دی ہے۔

ب یہ درست نہ ہے۔

ج حکومتِ پنجاب نے ایل بلاک گلبرگ III لاہور کے سیوریج سسٹم کی بہتری کے منصوبہ کی منظوری دے دی ہے۔ جس کا تخمینہ لاگت 2 ملین روپے ہے۔

د حکومتِ پنجاب نے مذکورہ علاقہ کے سیوریج سسٹم کی بہتری کے منصوبہ کی منظوری دے دی ہے۔فنڈز کی فراہمی پر کام کا آغاز کر دیا جائے گا۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر مراد راس جناب سپیکر میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ انہوں نے گلبرگ ایل بلاک میں سیوریج کا کام کیا تھا۔یہ سوال میں، میں نے دیا تھا، میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ سیوریج ڈالنے کے بعد انہوں نے نئی سڑک بنانا تھی تو انہوں نے ایک پورشن میں نئی سڑک بنادی ہے لیکن دوسرے پورشن میں خان کالونی کے سامنے بھی سیوریج ڈالا گیا تھا یہی اس کے ساتھ) ہے تو وہاں کب سڑک بنے گی؟

جناب سپیکر ڈاکٹر صاحب سڑک کب بنائیں گے یہ پوچھ رہے ہیں؟

ڈاکٹر مراد راس جناب سپیکر جی، کیونکہ انہوں نے سیوریج تو ڈال دیا ہے لیکن وہاں پر سڑک نہیں بنائی۔

جناب سپیکر پارلیمانی سیکرٹری صاحب بتائیں کیونکہ آپ نے ان کی بات تو سن ہی لی ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر یہ سڑکیں تو کوئی بھی محکمہ بنا سکتا ہے لیکن پھر بھی یہ زیر غور ہے اور اس کو , 8&)4 میں دیکھ لیں گے۔

ڈاکٹر مراد راس جناب سپیکر میں نے واسا والوں سے پوچھا ہے انہوں نے کہا ہے کہ ہم سیوریج ڈال رہے ہیں اور سب چیزیں کر رہے ہیں۔ میں نے کہا کہ سڑک کب بنے گی تو انہوں نے کہا کہ ہم نے یہ گلبرگ ٹاؤن کو دے دی ہے۔ گلبرگ ٹاؤن کے ٹی ایم او سے میں نے پوچھا کہ سڑک کا کیا بنا ہے تو انہوں نے کہا ہے کہ ہم نے ایل ڈی اے کو دے دی ہے، ایل ڈی اے والوں سے پوچھا ہے تو انہوں نے کہا ہے کہ ہمارے پاس انفارمیشن نہیں آئی ہے۔ اب مجھے یہ بتا دیں کہ کتنے اور لوگوں سے پوچھنا پڑے گا کہ سیوریج کوئی اور ڈالتا ہے تو یہ سڑک کب تک بنے گی؟ یہ میرا سوال ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر ایسے کام تو ہر ممبر کہتا رہتا ہے کہ یہ بھی بن جائے اور وہ بھی بن جائے تو اس کو , 8& میں بھیج دیتے ہیں۔ ہمارا ڈیپارٹمنٹ ہے---

جناب سپیکر پارلیمانی سیکرٹری صاحب چلیں آپ اس کو بھجوا دیں۔ مہربانی کریں۔

ڈاکٹر مراد راس جناب سپیکر یہ کوئی جواب ہے۔ بھجوا نہ دیں۔ مجھے اس چیز کا جواب چاہئے کہ وہ کہہ رہے ہیں کہ یہ . ! کام ہے کوئی بھی کروا دیتا ہے، یہ ڈیپارٹمنٹس میں ہوتا رہتا ہے تو یہ کس طرح کی بات ہے۔ میں نے آپ کے سامنے تین ڈیپارٹمنٹس کے نام لئے ہیں۔ میں نے واسا سے پوچھا ہے کہ وہ کہتا ہے کہ ٹاؤن، ٹاؤن نے کہا کہ ایل ڈی اے سے رابطہ کریں۔

یہ سڑک کس نے بنا کر دینی ہے مجھے پلیز آج اس کا جواب چاہئے کیونکہ یہ میرے حلقے کا سوال ہے؟

جناب سپیکر پارلیمانی سیکرٹری صاحب وہ پوچھ رہے ہیں کہ یہ سڑک کس نے بنا کر دینی ہے جس نے بنانی ہے اسے آپ کہیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر اس کو ہم 4(&8 , میں رکھ لیں گے۔

جناب سپیکر پارلیمانی سیکرٹری صاحب 4(/ سے کیا مراد ہے؟

ڈاکٹر مراد راس جناب سپیکر یہ کیا بات ہوئی یا ایسے کریں کہ آپ سوال کو کر دیں۔

جناب سپیکر ڈاکٹر صاحب سوال کو کرنے کا کیا فائدہ ہے؟

ڈاکٹر مراد راس جناب سپیکر مجھے اس کا جواب چاہئے۔ یہ تو کوئی بات نہیں ہے ورنہ تو اُدھر کسی نے پوچھنا بھی نہیں ہے۔

جناب سپیکر پارلیمانی سیکرٹری صاحب آپ اس کو &8 , میں رکھنے کی پُرزور سفارش کریں۔

ڈاکٹر مراد راس جناب سپیکر مجھے اس میں کوئی) ') ' '

چاہئے میں اس طرح سے خالی نہیں بیٹھوں گا کیونکہ میرے حلقے میں پچھلے دو سال سے اسی طرح ہو رہا ہے آپ دیکھیں کہ کا میں نے یہ سوال دیا ہوا ہے۔

جناب سپیکر پارلیمانی سیکرٹری صاحب چلیں، اس بات کا جواب دیں کہ آپ کیا کرنا چاہتے ہیں، وہ) ') ' ' چاہتے ہیں تو میں کیسے) ') ' ' کر لوں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر واسا سڑکیں نہیں بناتا لیکن میں ایل ڈی اے سے کہہ کر آئندہ ADP میں بجٹ رکھوا دوں گا۔

ڈاکٹر مراد راس جناب سپیکر اس سوال کو تین سال ہو گئے ہیں۔ مجھے کم از کم یہ tentative date دے دیں کیونکہ تین سال سے یہ معاملہ چل رہا ہے۔

جناب سپیکر جی، وہ commitment ایسے نہیں دے سکتے۔

ڈاکٹر مراد راس جناب سپیکر میں کہہ رہا ہوں کہ یہ مجھے tentative date دے دیں۔

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب کیا آپ کوشش کریں گے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر میں ایسے کوئی date نہیں دے سکتا لیکن میں کوشش کروں گا۔

جناب سپیکر آپ ان کی سکیم ADP میں رکھنے کی کوشش کروائیں۔ ویسے ان کے بس کی بات نہیں ہے۔

ڈاکٹر مراد راس جناب سپیکر پھر کس سے بات کی جائے اگر ان کے بس کی بات نہیں ہے تو پھر کس کے بس کی بات ہے؟

جناب سپیکر یہ آپ کو بھی پتا ہے اور اُن کو بھی پتا ہے بہرحال وہ کوشش کریں گے۔

ڈاکٹر مراد راس جناب سپیکر یہ مجھے بتا دیں کہ کس کے بس کی بات ہے تو میں خود اُن کے پاس چلا جاتا ہوں۔

جناب سپیکر جی، آپ بعد میں ان سے میٹنگ کر لیں وہ آپ کو بتا دیں گے۔

ڈاکٹر مراد راس یہ ایوان کے سامنے بتا دیں تو زیادہ بہتر ہو گا۔

جناب سپیکر جی، میں سمجھتا ہوں کہ آپ کی بہتری کے لئے یہ فائدہ مند ہے۔ اگلا سوال میاں طاہر صاحب کا ہے جو پی ایچ اے فیصل آباد کے ملازمین سے متعلقہ ہے۔

میاں طاہر جناب سپیکر سوال نمبر 3034 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

فیصل آباد پی ایچ اے کے ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

میاں طاہر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف پی ایچ اے فیصل آباد کے کل ملازمین کی تعداد، عہدہ اور گریڈ وار بتائیں؟

ب ان ملازمین کو تنخواہوں کی ادائیگی کے لئے فنڈز کہاں سے ملتے ہیں؟

ج کیا حکومت پنجاب یا سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ فیصل آباد ان ملازمین کو تنخواہوں کی ادائیگی کے لئے رقم فراہم کرتی ہے اگر ہاں تو سال - کے بجٹ میں کتنی رقم فراہم کی گئی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر):

الف تفصیل بر فلیگ & ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ب پی ای چ اے کے ملازمین کی تنخواہوں کے لئے فنڈز پنجاب گورنمنٹ مہیا کرتی ہے۔

ج پی ای چ اے کے ملازمین کی تنخواہوں کے لئے فنڈز پنجاب گورنمنٹ مہیا کرتی ہے مالی سال - میں تنخواہوں کی مد میں پنجاب گورنمنٹ نے 2 ملین روپے مہیا کئے ہیں۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

میاں طاہر: جناب سپیکر! اس میں پوچھا گیا تھا کہ پی ایچ اے فیصل آباد کے کل ملازمین کی تعداد، عہدہ اور گریڈ وار بتائیں؟

جناب سپیکر: جی، وہ تو انہوں نے بتا دیا ہے۔

میاں طاہر جناب سپیکر معزز پارلیمانی سیکرٹری اس کی ذرا لسٹ پڑھ کر بتادیں۔
جناب سپیکر جی، نہیں۔ آپ اس پر ضمنی سوال کریں تو میں اُن سے جواب لیتا ہوں۔ پڑھنے کی بات آپ اپنے طور پر کیسے کہہ سکتے ہیں؟
میاں طاہر جناب سپیکر جب ہمیں ایوان کے اندر ہی لسٹ دی جائے گی تو میں کیا آپ کو پڑھ کر بتاؤں؟
جناب سپیکر جی، آپ پڑھ کر دیکھیں اور پہلے آکر اسے دیکھنا آپ کا کام ہے۔
میاں طاہر جناب سپیکر میں پانچ منٹ کے اندر کیا پڑھوں؟
جناب سپیکر جی، یہ آپ کا اختیار ہے کہ پانچ منٹ میں دیکھیں، دس منٹ میں دیکھیں یا پہلے دیکھیں۔ آپ اس پر ضمنی سوال کریں۔
میاں طاہر جناب سپیکر پچھلے سال اجلاس میں آپ ہی Chair کر رہے تھے تو اُس وقت بھی یہ سوال اٹھایا گیا تھا کہ پی ایچ اے میں جو vacant سیٹیں پڑی ہوئی ہیں، کیا حکومت ان پر بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟
جناب سپیکر انہوں نے کب کہا ہے کہ ارادہ نہیں ہے؟
میاں طاہر جناب سپیکر ان کا جو جواب ہے پہلے وہ سنا جائے پھر اُس کے بعد میں بات کرتا ہوں۔
جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری
پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر حکومت اس کا ارادہ رکھتی ہے۔
جناب سپیکر چلیں، اچھی بات ہے۔
میاں طاہر جناب سپیکر ابھی انہوں نے کہا ہے نہیں اور پھر کہا ہے کہ ہاں ارادہ رکھتی ہے۔

جناب سپیکر جی، انہوں نے ایسی بات نہیں کی۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر میں نے floor پر جو کہا ہے اُس کو consider کیا جائے گا۔

جناب سپیکر جی، سب نے سن لیا ہے۔

میاں طاہر جناب سپیکر اگر حکومت اس کا ارادہ رکھتی ہے تو اب تک کیوں بھرتی نہیں ہوئی جبکہ پچھلے دو سال سے فیصل آباد میں یہ پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی بن چکی ہے؟فیصل آباد میں دو ہزار سے زیادہ grounds ہیں جہاں پر مالی نہیں ہے۔ ہمارے حلقے کے لوگ ہمارے پاس آتے ہیں کہ آپ فون کریں اور کوئی مالی provide کروائیں۔ ہم پی ایچ اے والوں کو فون کرتے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ ہمارے پاس مالیوں کی کمی ہے۔

جناب سپیکر جب آپ تقریر کریں گے تو اُس وقت آپ کو ٹائم ملے گا اور اس میں آپ اپنی بات ضرور کر لینا۔

میاں طاہر جناب سپیکر میں تو کب سے کر رہا ہوں۔

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب ان کو بتائیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر فیصل آباد میں اتھارٹی بنے دوسرا سال جا رہا ہے۔ وہاں پر ڈیپارٹمنٹ نے خالی سیٹوں کے لئے 180 ملین کا target رکھا ہے اور recovery کی جو latest percentage ہے وہ 60 فیصد target achieve کر چکے ہیں۔ ہمیں اس بات کا احساس ہے کہ وہاں پر خالی سیٹیں ہیں اور وہاں پر 400 لوگ daily wages پر کام کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب لوگوں کی بات تو ہو گئی لیکن وہ نالیوں کے بارے میں پوچھ رہے ہیں کہ ہماری نالیاں بننے والی ہیں وہ بھی بنوا دیں۔

میاں طاہر جناب سپیکر مجھے تو یہ نہیں سمجھ آ رہی کہ بھرتیوں میں recovery کدھر سے آ گئی، بھرتی میں کس چیز کی recovery کی گئی ہے اور کیا وہاں پر کوئی کرپشن ہوئی ہے کہ recovery کی گئی ہے؟ کیا کسی نے کوئی کمیشن لیا تھا جس کو recover کیا گیا ہے؟

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر پی ایچ اے کے own sources ہیں تو پہلی دفعہ انہوں نے اپنا target بنایا ہے۔ جب ان کے پاس پیسا آ جائے گا تو وہ خالی سیٹیں انشاء اللہ پُر ہو جائیں گی۔

میاں طاہر جناب سپیکر سوال کے متعلقہ یہ recovery کی بات کرنا بنتی نہیں۔ آپ کے توسط سے صرف اور صرف یہ پوچھا گیا ہے کہ جو خالی سیٹیں ہیں جن کا حکومت کی طرف سے پچھلے سال اس معزز ایوان میں وعدہ کیا گیا تھا کہ اگلے سال یہ سیٹیں fill کر دی جائیں گی، کیا یہ fill کی گئی ہیں یا نہیں کی گئیں؟

جناب سپیکر انہوں نے کہا ہے کہ سیٹیں fill کریں گے اور اس کا ارادہ رکھتے ہیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر اس پر ہمارا کام جاری ہے۔ میں بڑی تفصیل سے معزز ممبر کو بتاؤں گا کہ 863 سیٹیں vacant تھیں۔

جناب سپیکر میاں طاہر صاحب آپ تشریف رکھیں اور اُن کی بات سنیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر ان کو کھڑا رہنے دیں، کوئی ایسی بات نہیں۔ 400 لوگ daily wages پر کام کر رہے ہیں اور 463 سیٹیں خالی ہیں جن میں سے 261 بیلداروں کی ہیں اور 200 سیٹیں مختلف grades کی ہیں۔ ہمارا homework مکمل ہے تو انشاء اللہ جون کے بعد ہم یہ خالی سیٹیں پُر کر دیں گے۔

جناب سپیکر: جی، بات ہو گئی ہے۔ مہربانی

میاں طاہر: جناب سپیکر! میری آپ سے چھوٹی سی گزارش ہو گی۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں

میاں طاہر: جو وعدہ ایوان میں پچھلے سال کیا گیا تھا اُس کو پورا کیوں نہیں کیا گیا؟

جناب سپیکر: جی، دیکھتے ہیں اور مجھے نہیں پتا کہ آپ کے ساتھ وعدہ کیا بھی تھا یا نہیں؟

میاں طاہر: جناب سپیکر! ایوان کے اندر بات ہوئی تھی۔

جناب سپیکر: جی، بات ہوئی ہو گی۔ میں کب کہتا ہوں کہ نہیں ہوئی؟

میاں طاہر: جناب سپیکر! آپ کے سامنے یہ commitment کر رہے ہیں کہ ہم جون میں یہ سیٹیں پُر کر دیں گے۔

جناب سپیکر: جی، جون میں کروا دیں گے اور جون کا مطلب جون ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): جناب سپیکر! جون کے بعد ہو جائیں گی۔

جناب سپیکر: وہ جون کے بعد کا کہہ رہے ہیں۔

میاں طاہر: یہ فرما دیں کہ کب تک پُر کر دیں گے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): جناب سپیکر! جب ہم اپنے targets achieve کر لیں گے تو اُس کے بعد ہم اپنی feasibility کے مطابق انشاء اللہ پُر کر دیں گے۔

جناب سپیکر: اب مجھے آگے چلنے دیں۔

میاں طاہر جناب سپیکر میرا اگلا ضمنی سوال ہے۔

جناب سپیکر پہلے آپ نے کیا کیا ہے؟

میاں طاہر جناب سپیکر میں نے ابھی ایک ہی سوال کیا ہے۔[******] جو ایک ہی ضمنی سوال پر ایک گھنٹہ لگا رہے ہیں۔

جناب سپیکر جی، ایسی بات نہیں ہے۔ ان الفاظ کو کارروائی کا حصہ نہ بنایا جائے اور یہ الفاظ کارروائی سے حذف کئے جاتے ہیں۔ آپ الفاظ بولتے ہوئے ذرا پرہیز کریں۔ اس طرح بات کرنا مناسب نہیں ہے۔

میاں طاہر میرا جز ج کے حوالے سے اگلا ضمنی سوال یہ ہے کہ 2013-14 میں جو رقم دی گئی تھی، کیا اس رقم میں ٹی ایم اے کے پیسے بھی شامل تھے جو پی ایچ اے کے لوگوں کو تنخواہیں دی گئی ہیں؟

جناب سپیکر No laughing please اگر بات کرنی ہے تو باہر لابی میں جا کر کریں۔ جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر ان کا جو سوال تھا اس کا جواب آگیا ہے۔

میاں طاہر جناب سپیکر میں نے ان کو جز ج پڑھ کر سنایا ہے کہ کیا حکومت پنجاب یا سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ فیصل آباد، ان ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی کے لئے رقم فراہم کرتی ہے، اگر ہاں تو سال

کے بجٹ میں کتنی رقم فراہم کی گئی اور کہاں سے کی گئی؟

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر اس حوالے سے رقم میرے علم میں نہیں ہے لہٰذا یہ) ! (* کریں۔

جناب سپیکر جی، اگلا سوال چودھری فیصل فاروق چیمہ کا ہے۔

چودھری فیصل فاروق چیمہ جناب سپیکر سوال نمبر ہے، جواب پڑھاہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر جی، جواب پڑھاہوا تصور کیا جاتا ہے۔

بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

لاہور ایڈن ہاؤسنگ سوسائٹی کی جانب سے لوگوں کے

کروڑوں روپے ہڑپ کرنے کی تفصیلات

چودھری فیصل فاروق چیمہ کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ ایڈن ہاؤسنگ لمیٹڈ نے ایک سوسائٹی فیروز پور روڈ لاہور پر چند سال پہلے شروع کی تھی جو کہ حکومت سے اجازت لے کر شروع کی گئی تھی؟

ب کیا یہ بھی درست ہے کہ پلاٹ اور مکان دینے کے وعدہ کے بدلے یہ سوسائٹی کروڑوں روپے لوگوں سے وصول کر چکی ہے؟

ج کیا یہ بھی درست ہے کہ اب اس سوسائٹی کی انتظامیہ نے لوگوں کی تمام رقومات ہڑپ کر لی ہیں اور یہ رقومات واپس کرنے کے نت نئے بہانے تراشے جارہے ہیں؟

د کیا حکومت اس کروڑوں روپے کے فراڈ کے خلاف کوئی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر

الف ا یل ڈی اے نے ای ڈن ہاؤسنگ لمیٹ ڈ کی فی روز پور روڈ پر دو سکیمیں منظور کی ہیں جن کے نام ای ڈن گارڈن اور ای ڈن گارڈن ایکسٹینشن ہیں۔ای ڈن گارڈن سکیم اپریل میں منظور کی گئی جس کا رقبہ 2 کنال ہے جبکہ ای ڈن گارڈن ایکسٹینشن کی

منظوری اگست میں دی گئی تھی جس کا رقبہ 2 کنال ہے۔
بعد ازاں تین کنال رقبہ کے تنازع کی وجہ سے ایڈن گارڈن سکیم کی منظوری معطل کر دی گئی۔ یہ معاملہ عدالت میں بھی زیر کارروائی رہا۔ بعد ازاں سپانسر کی درخواست پر سکیم پلان کی منظوری اس شرط پر بحال کر دی گئی کہ سپانسر نظرثانی شدہ پلان جمع کروائے گا اور اس متنازعہ رقبہ کو خارج کر دے گا۔ سپانسر سکیم نے ترمیمی سکیم پلان جمع کروا دیا ہے جو کہ زیر کارروائی ہے۔

ب پلاٹوں اور مکانوں کی خرید و فروخت کا ریکارڈ ایل ڈی اے کے پاس نہ ہوتا ہے۔ یہ معاملہ سکیم مالکان اور خریدار کے مابین ہوتا ہے۔

ج محکمہ ایل ڈی اے سے متعلقہ نہ ہے۔

د ایڈن ہاؤسنگ کے معاملے کی جانچ پڑتال کے لئے پنجاب اسمبلی نے قائمہ کمیٹی تشکیل دی ہے جس کا اجلاس مورخہ 2 2 کو ہوا تھا۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

چودھری فیصل فاروق چیمہ: جناب سپیکر! اس سوال کے جز ب و ج کے جواب میں ایل ڈی اے والے فرما رہے ہیں کہ یہ ان سے متعلقہ نہیں ہے۔ میری پہلی تو یہ گزارش ہے کہ یہ) 6 . 4 کی جائے کہ یہ عوام کا پیسا ہے اور لوگ ان سوسائٹیوں کے چکر میں بہت زیادہ ذلیل و خوار ہو رہے ہیں۔ مہربانی فرما کر ان کی 4) 6 . کی جائے اور میری ذاتی رائے میں یہ ایل ڈی اے کی ہی) 6 . بنتی ہے کیونکہ نقشہ بھی انہی لوگوں نے

پاس کیا تھا پھر بھی انہی لوگوں نے کیا لیکن اب یہ کہتے ہیں کہ یہ ان کا اور خریداروں کا معاملہ ہے؟

جناب سپیکر جی، ٹھیک ہے، ان سے اس کا جواب لیتے ہیں۔ جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر معزز ممبر جو فرما رہے ہیں ان کی یہ بات بالکل درست ہے لیکن یہ معاملہ سٹینڈنگ کمیٹی کے سپرد ہے جس پر دو) ' بھی ہو چکی ہیں تو اس حوالے سے سٹینڈنگ کمیٹی جو فیصلہ کرے گی اس پر عملدرآمد ہو گا۔

چودھری فیصل فاروق چیمہ جناب سپیکر اس پر میرا ایک ضمنی سوال بھی ہے---

جناب سپیکر آپ کو بھی اس سٹینڈنگ کمیٹی کی میٹنگ میں شامل کر لیتے ہیں۔ ان کی بات مکمل طور پر سنی جائے اور اس پر عملدرآمد کیا جائے۔

چودھری فیصل فاروق چیمہ جناب سپیکر اس وقت تک میری گزارش ہے کہ اس سوال کو کر دیا جائے۔

جناب سپیکر جی، نہیں۔ یہ سوال نہیں ہو گا بلکہ اس سوال کو سٹینڈنگ کمیٹی کو کر دیتے ہیں۔

ملک محمد احمد خان جناب سپیکر پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر جی، نہیں۔ آپ تشریف رکھیں۔

ملک محمد احمد خان جناب سپیکر اسی سوال سے متعلقہ ہے۔

جناب سپیکر جی، نہیں۔ اب مجھے آگے جانے دیں۔ اس وقت آپ بولتے تو ٹھیک تھا اس لئے اب آپ تشریف رکھیں۔مہربانی، شکریہ۔ اگلا سوال محترمہ نگہت شیخ کا ہے۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر سوال نمبر ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ معزز ممبر نے محترمہ نگہت شیخ کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا

جناب سپیکر جی،جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور ریس کورس کا رقبہ و دیگر تفصیلات

محترمہ نگہت شیخ کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف لاہور ریس کورس پارک کا کل کتنا رقبہ ہے نیز اس رقبہ پر عوام کی تفریح کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

ب لاہور ریس کورس میں سال - کے دوران اس کی بہتری کے لئے کل کتنا فنڈ استعمال کیا گیا؟

ج لاہور ریس کورس میں تفریح کے لئے آنے والوں کی موٹر سائیکلوں اور گاڑیوں کی حفاظت کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

د لاہور ریس کورس پارک میں موجود لیڈیز جم میں کیا کیا سہولیات فراہم کی گئی ہیں نیز کیا کوئی 3بھی تعینات کی گئی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر

الف ریس کورس پارک کا کل رقبہ ایکڑ کنال اور عوام کی تفریح کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کئے گئے ہیں

2 علم نو کے متلاشی لوگوں کے لئے فری لائبریری بنائی گئی ہے۔

2 جھیل میں شہریوں کی تفریح کے لئے کشتیاں موجود ہیں۔
2 پارک میں جگہ جگہ لوگوں کے بیٹھنے کے لئے بنچ فراہم کئے گئے ہیں۔
2 عوامی صحت کو مدنظر رکھتے ہوئے جوگنگ ٹریک کو عالمی معیار کے مطابق اپ گریڈ کیا گیا ہے اور اس پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔
2 پارک کی صفائی کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔
2 پارک میں ڈینگی کی موجودہ صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے پارک میں ہفتہ وار سپرے کیا جاتا ہے۔
2 معذور بچوں کی تفریح کے لئے جیلانی پارک میں خاص حصہ مختص کیا گیا ہے۔

ب سال - میں ریس کورس پارک کی بہتری کے لئے ہارٹی کلچر پر 0 0 روپے خرچ ہوئے ہیں۔

ج ریس کورس پارک کے تین سٹینڈ پر بورڈ آویزاں ہے۔ جس پر تحریر ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے 2 2 کو یہ حکم جاری کیا ہے کہ عوام کی سہولت کے لئے پارکنگ سٹینڈ فری کر دیئے گئے ہیں، گاڑیوں کی حفاظت کے لئے لاہور پارکنگ کمپنی کو تعین کیا گیا ہے اور کمپنی کو محکمہ ماہانہ ادائیگی کرتا ہے۔

د ریس کورس پارک میں موجود لیڈیز جم میں چار لیڈیز جم کوچ رکھی گئی ہیں جو باقاعدہ)دیتی ہیں اور جم میں مختلف قسم کی ورزش کرنے والی مشینیں لگائی گئی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے

-1 ورزش کرنے والے سائیکل عدد - ایبکن گرو عدد

1- ٹوسٹر عدد - ورزش کرنے والے می نوئل بنچ عدد
- تھائی پریس مشین عدد - ویٹ مشین عدد
- ایب می نوئل مشین عدد - سٹی پر مشین عدد
14- ورزش راڈ عدد 4- ورزش کرنے والی بار عدد
9- واٹر کولر ایک عدد

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر جز الف کے جواب میں نمبر ایک پر :علم نو :کے متلاشی لکھا گیا ہے تو پارلیمانی سیکرٹری صاحب سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ ہم نے :افکار نو :تو سنا تھا تو یہ :علم نو :کیا ہے اس کی وضاحت فرما دیں کیا یہ کوئی نئی سائنس ایجاد ہو گئی ہے جو وہاں سے ملتی ہے؟

جناب سپیکر میرے خیال میں آپ ڈکشنری). ! کر لیں۔ یہ ضمنی سوال نہیں بنتا۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر یہ بڑا . ہے اور چیز ہے۔

جناب سپیکر نہیں، آپ وقت کو کیوں ضائع کر رہے ہیں؟ آپ کی مہربانی ایسے نہ کریں۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر اسی کے نمبر میں ہے کہ عوامی صحت کو مدنظر رکھتے ہوئے جاگنگ ٹریک کو عالمی معیار کے مطابق اپ گریڈ کیا گیا ہے تو یہ عالمی معیار کیا ہے اور اس میں کون کون سی چیزیں آتی ہیں؟

جناب سپیکر پارلیمانی سیکرٹری صاحب معزز ممبر کو عالمی معیار کی کاپی پہنچا دیں تاکہ یہ اسے پڑھ لیں۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر میں نے تو آپ کے توسط سے

پارلیمانی سیکرٹری صاحب سے اپنے اور ایوان کے باقی ساتھیوں کے علم کے لئے یہ ضمنی سوال کیا ہے تو یہ اس کا جواب بتا دیں؟

جناب سپیکر پارلیمانی سیکرٹری صاحب اس پر تھوڑی روشنی ڈال دیں تاکہ ان کی تسلی ہو جائے۔

جناب آصف محمود جناب سپیکر عالمی معیار کے لیٹر کی کاپی مجھے بھی چاہئے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر بہتر تو یہ ہے کہ :علم

نو :اور :عالمی معیار :سے متعلق آگاہی کے لئے معزز ممبر شام کو پانچ بجے آ کر وہاں واک کریں۔ٹریک کو اچھے طریقے سے) ’کیا گیا ہے اور .*) ’ ہے۔ اسے لوگ خراب نہ کریں اور وہاں صرف پیدل چلنے والے لوگ واک کریں۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر یہ *) ’ تو :ڈی :فیصل آباد کا بھی ہے تو یہ عالمی معیار تو نہیں ہے اور میں نے عالمی معیار کا پوچھا ہے۔

جناب سپیکر آپ اس کے متعلقہ ضمنی سوال کریں ناں۔ ایسے نہ کریں۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر یہ اسی سے متعلقہ ضمنی سوال ہے۔

جناب سپیکر آپ یہ کیا کر رہے ہیں؟ بڑی مہربانی، تشریف رکھیں اور ضمنی سوال کریں۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر ضمنی سوال ہی کر رہا ہوں لیکن کوئی جواب ہی نہیں آ رہا۔

جناب سپیکر آپ نے کیا ضمنی سوال کیا ہے؟

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر یہ دونوں ضمنی سوالات . اور) ’ ہیں اور لوگوں کا) ! . 5 +ہونا ہے۔

جناب سپیکر جی، بڑی مہربانی۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر جز ج میں بتایا گیا ہے کہ ریس کورس پارک کے تین سٹینڈ پر بورڈ آویزاں ہے جس پر تحریر ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے کو یہ حکم جاری کیا ہے کہ عوام کی سہولت کے لئے پارکنگ سٹینڈ کر دیئے گئے ہیں، گاڑیوں کی حفاظت کے لئے لاہور پارکنگ کمپنی کا تعین کیا گیا ہے اور کمپنی کو ماہانہ ادائیگی کرتا ہے تو مجھے بتادیں کہ کتنی ماہانہ رقم اس کمپنی کو ادا کی جاتی ہے؟

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر ہر ماہ لاہور پارکنگ کمپنی کو پانچ لاکھ روپے دیئے جاتے ہیں۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر جز د میں ریس کورس پارک میں موجود لیڈیز جم میں چار لیڈیز جم کوچ رکھی گئی ہیں تو ان کی) . ! (کیا ہیں اور کیا انہیں رکھنے کے لئے باقاعدہ کوئی) کیا گیا تھا اور ان کا مشاہرہ کیا مقرر کیا ہے؟

جناب سپیکر جو معیار رکھا ہوگا اس پر پوری اترتی ہوں گی تو انہیں رکھا گیا ہوگا۔ جی، پارلیمانی سیکرٹری

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر جب بھی کوئی) ’) ! ہوتی ہے تو اس کے لئے بورڈ ہوتا ہے، اخبار میں اس کا اشتہار دیا جاتا ہے، اس کے) ’ مقرر کئے جاتے ہیں پھر اس کے بعد زیادہ لوگ ہوں تو تحریری ٹیسٹ اور اس کے بعد ان میں سے تقریباً دس فیصد لوگ) . کر کے ان کا انٹرویو لیا جاتا ہے۔

جناب سپیکر اگلا سوال محترمہ سعدیہ سہیل رانا کا ہے۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا شکریہ، جناب سپیکر سوال نمبر ہے ،
جواب پڑھاہوا تصور کیا جائے۔
جناب سپیکر جی،جواب پڑھاہوا تصور کیا جاتاہے۔

لاہور جیابگااور گھنگ شریف میں فراہمی آب و نکاسی کا مسئلہ

محترمہ سعدیہ سہیل رانا کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور
پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف جیا بگا اور گھنگ شریف رائیونڈ لاہور میں واٹر سپلائی سکیم اور
سیوریج سسٹم موجود نہ ہے جس کی وجہ سے عوام میں بیماریاں بڑھ
رہی ہیں؟

ب کیا حکومت مذکورہ موضع جات کے درج بالا مسائل حل کرنے کا
ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ
انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر

الف جیا بگا میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے
میں واٹر سپلائی سکیم لگائی جو کہ تک آپریشنل
رہی بعد ازاں سکیم بوجہ عدم ادائیگی بل بجلی بند ہو گئی اور سکیم
اپنی ڈیزائن لائف بھی مکمل کر چکی ہے۔نکاسیِ آب کے لئے
جیا بگا میں نالے بنائے گئے ہیں اِن کی حالت بہتر ہے جبکہ گاؤں
گھنگ شریف میں واٹر سپلائی سکیم اور سسٹم موجود نہ ہے۔
مختلف محکمہ جات نے نالہ جات برائے نکاسیِ آب بنائے مگر ان
کی موجودہ حالت انتہائی خراب ہے۔

ب مالی سال - میں حکومت کے بجٹ میں اِن دونوں گاؤں
میں فراہمیِ آب کی کوئی سکیم زیرِ غور نہیں ہے۔ -
کے مالی سال کے لئے تخمینہ لاگت برائے فراہمی آب برائے

جیا بگابنایا گیا ہے جس کی لاگت 2 ملین روپے ہے جبکہ گھنگ شریف گاؤں میں فراہمی و نکاسی آب کا تخمینہ لاگت 2 ملین روپے لگایا گیا ہے اور اگر حکومت مجوزہ رقم مہیا کردے تو سکیمیں بنائی جاسکتی ہیں۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! سوال کا جز الف تھا کہ جیا بگا اور گھنگ شریف رائے ونڈ لاہور میں واٹر سپلائی سکیم اور سیوریج سسٹم موجود نہ ہے جس کی وجہ سے عوام میں بیماریاں بڑھ رہی ہیں؟ جس کے جواب میں ہے کہ جیا بگا میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے میں واٹر سپلائی سکیم لگائی جو کہ تک آپریشنل رہی بعد از اں سکیم بوجہ عدم ادائیگی بِل بجلی بند ہو گئی، عدم ادائیگی بل بجلی بند ہو گئی اور سکیم اپنی ڈیزائن لائف بھی مکمل کر چکی ہے۔ نکاسی آب کے لئے جیا بگا میں نالے بنائے گئے ہیں اِن کی حالت بہتر ہے جبکہ گاؤں گھنگ شریف میں واٹر سپلائی سکیم اور سسٹم موجود نہ ہے۔ مختلف محکمہ جات نے نالہ جات برائے نکاسیِ آب بنائے مگر ان کی موجودہ حالت انتہائی خراب ہے۔ اور اس کے جز ب کا جواب ہے کہ مالی سال - میں حکومت کے بجٹ میں اِن دونوں گاؤں میں فراہمی آب کی کوئی سکیم زیرِ غور نہیں ہے۔ - کے مالی سال کے لئے تخمینہ لاگت برائے فراہمی آب برائے جیا بگا بنایا گیا ہے جس کی لاگت 2 ملین روپے ہے جبکہ گھنگ شریف گاؤں میں فراہمی و نکاسی آب کا تخمینہ لاگت 2 ملین روپے لگایا گیا ہے اور اگر حکومت مجوزہ رقم مہیا کر دے تو سکیمیں بنائی جاسکتی ہیں۔

جناب سپیکر! سب سے پہلے تو آپ ' لاہور کی بات کر رہے ہیں ضمنی سوال یہ ہے کہ ' لاہور ایریا ہے اس میں ایک تو جو بل کی ادائیگی نہ ہوئی وہ محکمہ واسا ہے، واپڈا ہے یہ اپنے بل وہ خود وصول کرتے ہیں، اس میں بھی کیا اس طرح کا سسٹم ہے کہ وہ خود وصول کرتے ہیں یا ادائیگی نہیں ہوئی تو پورا سسٹم .. ہو گیا۔ ابھی اس ٹائم دو گاؤں جو ' لاہور میں واقع ہیں جہاں واٹر سپلائی ہے اور نہ ڈرینج سکیم اس کے متعلق آپ کا کیا لائحہ

عمل ہے، پچھلے بجٹ میں اس کو شامل رکھا گیا اور نہ اس بجٹ میں شامل ہے
کیا آئندہ بجٹ میں جو رقم چاہئے وہ آپ دینے کا ارادہ رکھتے ہیں؟
پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر محترمہ ٹھیک فرما رہی ہیں ہم نے ---
جناب سپیکر وہ جو فرما رہی ہیں ٹھیک فرما رہی ہوں گی، آپ بھی کوئی اچھا جواب دے دیں جس سے وہ مطمئن ہو جائیں۔
پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر جو پیسے بجٹ میں رکھے گئے تھے وہ پی اینڈ ڈی نے نہیں کئے اب ہم نے کے بجٹ میں دوبارہ رکھے ہیں۔

جناب سپیکر چلیں بس بات ختم ہے۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا جناب سپیکر دوسرا ضمنی سوال یہ ہے کہ جو پی اینڈ ڈی نے نہیں کئے ہیں اس کی کیا وجوہات ہیں ،کیوں نہیں کئے گئے جبکہ یہ بہت)) ' تھے؟

جناب سپیکر آپ پرانی بات کو چھوڑ دیں اب وہ کہہ رہے ہیں کہ ہم نے رکھ لئے ہیں۔
محترمہ سعدیہ سہیل رانا جناب سپیکر آئندہ کرنے کا کیا معیار ہے اور کیا وہ میٹرو یا اورنج لائن ٹرین پر تو نہیں لگ گئے؟
جناب سپیکر انہوں نے چیک کیا ہوگا ضرورت ہو گی تو اُس کے مطابق کریں گے۔
محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر میں اس پر ضمنی سوال کرنا چاہتی ہوں۔

جناب سپیکر جی،آپ ضمنی سوال کیا کرنا چاہتی ہیں؟

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر میں آپ کے توسط سے جاننا چاہوں گی بلکہ آپ کے توسط سے نہیں آپ خود ہی بتا دیں کیونکہ سارے جواب تو آپ دے رہے ہیں۔

جناب سپیکر میں خواہ مخواہ جواب دے رہا ہوں پارلیمانی سیکرٹری جواب دے رہے ہیں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر دو الیکشن گزر چکے ہیں اور ہمارے جو اس وقت موجودہ ایم پی اے ہیں وہ بھی اور جو موجودہ ایم این اے ہیں وہ بھی پچھلے پیپلز پارٹی کے پانچ سال میں اربوں روپے کا فنڈ اس حلقے کے نام پر لیتے رہے ہیں اور ایم پی ایز پنجاب حکومت سے فنڈز لیتے رہے ہیں تو وہ فنڈز کہاں لگاتے رہے ہیں

جناب سپیکر جی، یہ اُن سے پوچھیں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر میں وہاں سے ایم پی اے ہوں میں یہ جاننا چاہتی ہوں۔

جناب سپیکر اب یہ سوال نہیں بنتا آپ اس کے لئے) !(* لے کر آئیں مہربانی۔

سردار محمد جمال خان لغاری جناب سپیکر میرا ضمنی سوال ہے؟

جناب سپیکر محترمہ سعدیہ صاحبہ میں آپ سے اجازت لوں گا انہوں نے ایک ضمنی سوال پوچھنا ہے انہیں پوچھ لینے دیں۔

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر ضمنی سوال ہے۔

جناب سپیکر جی، ان کے بعد۔

سردار محمد جمال خان لغاری جناب سپیکر انتہائی احسان مند ہوں آپ نے مجھے وقت دیا۔

جناب سپیکر آپ نے ضمنی سوال کرنا ہے۔مہربانی

سردار محمد جمال خان لغاری جناب سپیکر جی، میں تقریر بعد میں کروں گا میں سوال نمبر پر ضمنی سوال کر رہا ہوں۔

جناب سپیکر وہ سوال تو اب چلا گیا ہے *) *)

سردار محمد جمال خان لغاری جناب سپیکر آپ نے مجھے اُسی کی اجازت دی ہے۔

جناب سپیکر نہیں۔آپ کسی نئے سوال پر ضمنی سوال کر لیں۔

سردار محمد جمال خاں لغاری جناب سپیکر جی۔

جناب سپیکر جی،وہ چلا گیا آگے اور دیکھلیں آپ کی بڑی مہربانی۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر یہ ہمارے سوالات ہیں اپوزیشن کے سوال ہیں۔

جناب سپیکر یہ آپ کا سوال نہیں ہے یہ ایوان کا سوال ہے۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا جناب سپیکر یہ میرے سوال پر اگرضمنی سوال---

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر ضمنی سوال---

جناب سپیکر جن کا سوال ہے پہلے انہیں تو بول لینے دیں۔

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر میں پی اینڈ ڈی کے حوالے سے بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر پہلے انہیں سوال کر لینے دیں آپ پھر پی اینڈ ڈی کی بات کر لیں۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا جناب سپیکر جو پی اینڈ ڈی ہے اس کا پھر سمجھا جائے کہ جو سسٹم ہے وہ .. کر گیا ہے،کیا سکیمیں موجود ہیں اُن کو وہ بجٹ فراہم نہیں کر سکا اور سکیموں میں کام نہیں کر سکا تو کیا اُس کا آگے کیا لائحہ عمل ہے یہ وزیر اعلیٰ کا نزدیک ترین حلقہ ہے اس میں بڑے !)

ایم پی اے ایز اور ایم این ایز ہیں تو اس کے بارے میں کیا سوچا ہے؟

جناب سپیکر آپ پارلیمانی سیکرٹری صاحب سے سوال کریں اور نئے دھندے اس میں نہ ڈالیں بڑی مہربانی۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر --

جناب سپیکر آپ نے اس کا جواب پہلے دے دیا ہے۔
پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر میں نے جواب دے دیا ہے
۔
جناب سپیکر اب آجائے گا جو انہوں نے بات کی ہے ؟
پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر یہ سکیمیں

میں دوبارہ ہم نے بھیج دی ہیں۔

جناب سپیکر چلیں ٹھیک ہو گیا۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا جناب سپیکر یہ اب ہو رہی ہیں کہ نہیں

یا پھر۔ ہو جاتی ہیں؟

جناب سپیکر جی، نہیں محترمہ اب آپ تشریف رکھیں۔

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر معزز پارلیمانی سیکرٹری نے

فرمایا ہے کہ یہ سکیم کے
بجٹ میں کی گئی لیکن پی اینڈ ڈی نے اس کی منظوری نہیں دی کیا
وہ یہ بتا سکتے ہیں کہ
پی اینڈ ڈی---
جناب سپیکر وہ کی بات ہے اب کی بات ہو گئی ہے۔

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر میرا ایک ضمنی سوال ہے۔

جناب سپیکر سوال نہیں بنتا۔

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر سوال کرنے دیں اس میں اصلاح

ہوتی ہے اس میں چیزیں ہوتی ہیں---

جناب سپیکر اُن کے معیار پر پورا نہیں اُترنا ہوگا جس وقت معیار پورا ہوگیا۔

-

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر یہ پی اینڈڈی کے 5 ! میں آتا ہی نہیں ہے اگر کوئی سکیم یہ معزز ایوان پاس کرتا ہے تو اس میں کوئی رکاوٹ نہیں بن سکتا۔ پی اینڈ ڈی صرف (*) لیتی ہے تو میں یہ کہہ رہا ہوں یہاں غلط جوابات آرہے ہیں اس کی اصلاح کے لئے سوالات صحیح ہونے چاہئیں اور جوابات بھی صحیح ہونے چاہئیں۔

جناب سپیکر جی، مہربانی۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا جناب سپیکر پینے کا صاف پانی میسر ہونے اور نہ ہی نکاسی آب کا نظام ہونے کی وجہ سے جو کھلے گٹر ہیں اور کھلے نالے ہیں جس کی وجہ سے بیماریاں بھی بڑھ رہی ہیں تو میرے خیال میں یہ بہت ' *) (' ہیں اس کو) ; کرنے کی کوئی نہیں بنتی ہے۔

جناب سپیکر جی، انہوں نے کہہ دیا ہے اب دیکھ لیں گے۔ جی، اگلا سوال محترمہ فائزہ احمد ملک کا ہے، سوال نمبر بولیں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر سوال نمبر ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور واسا کے ٹیوب ویلوں سے متعلقہ تفصیلات

محترمہ فائزہ احمد ملک کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف واسا لاہور نے سال - کے دوران کتنے ٹیوب ویلز لاہور میں کہاں کہاں نصب کئے ان کا تخمینہ لاگت بتائیں، ان کی مشینری کہاں سے خرید کی گئی؟

ب کیا ان ٹیوب ویلز کی تنصیب کے لئے پرائیویٹ افراد کو ٹھیکہ دیا گیا تھا یا واسا کے اپنے ملازمین نے نصب کئے، اگر پرائیویٹ افراد فرموں نے نصب کئے تھے تو ان کے نام و پتا جات بتائیں؟

ج ان ٹیوب ویلز کی جو مشینری موقع پر نصب ہے اس کی تصدیق کس کس انجینئرنگ کی فرم ادارے سے کروائی گئی ان کا نام و پتا جات بتائیں اگر ان کی مشینری کی تصدیق نہیں کروائی گئی تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

د ان میں سے اس وقت کتنے ٹیوب ویلز خراب یا بند پڑے ہیں اور ان کی بندش خراب ہونے کی وجوہات ناقص یا غیر معیاری مشینری ہے یا دیگر کوئی عوامل ہیں، تفصیلات سے ایوان کو مطلع فرمائیں؟

ہ کیا حکومت ان ٹیوب ویلوں کی بندش خراب ہونے کی وجوہات جاننے کے لئے تھرڈ پارٹی سے انکوائری کروانے کو تیار ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر

الف واسا لاہور نے سال . کے دوران ٹیوبویل نصب کئے۔ ان ٹیوب ویلوں کے مقامات اور تخمینہ لاگت کی تفصیل & ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ان ٹیوبویلوں کے پمپس کے ایس بی -=> پمپس کمپنی لمیٹڈ سے جبکہ موٹریں سیمنز ' = پاکستان انجینئرنگ کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ سے خریدی گئیں۔

ب ان ٹیوبویلز کی تنصیب کا ٹھیکہ پرائیویٹ فرموں کو دیا گیا جن پرائیویٹ فرموں نے ان ٹیوبویلوں کی تنصیب کی ان کے نام و پتا جات کی تفصیل & ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ج ان ٹیوبویلوں کی مشینری کی تصدیق مشاورتی فرم نیشنل انجینئرنگ سروسز پاکستان پرائیویٹ لمیٹڈ نیسپاک ہاؤس، %، بلاک ای ن / ، ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن لاہور سے کروائی گئی۔

د ان میں سے کوئی بھی ٹیوبویل خراب یا بند نہ ہے۔

ہ مذکورہ ٹیوبویلوں میں سے کوئی بھی خراب یا بند نہ ہے۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر میں جاننا چاہوں گی کہ جز ج جو ہے اس کے حوالے سے جو یہاں جواب دیا گیا ہے اور مجھے صرف معزز پارلیمانی سیکرٹری یہ فرما دیں کہ جس کمپنی سے انہوں نے یہ)) .) لیا ہے کیا اُس کمپنی نے جو !)) . .) کیا تھا اُس کے اندر کوئی نشاندہی کی تھی کہ پمپ خراب ہیں یا دو نمبر استعمال کئے گئے ہیں؟

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب سجاد حیدر گجر جناب سپیکر جو ان کا سوال ہے اس کا جواب مکمل آچکا ہے نیسپاک ہمارا ایک بڑا اچھا ادارہ ہے اُس نے یہ کیا ہے اور جو جواب انہوں نے پوچھا اس کی مکمل لسٹ موجود ہے وہ اگر ایک ایک بھی پوچھنا چاہیں تو میں وہ بھی بتا دیتا ہوں اگر انہوں نے کوئی *) ! (کرنا ہے تو---

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر) ! (* کی تو نوبت ہی نہیں آتی پہلے ہی ڈیڑھ سال کے بعد اس کا جواب آیا ہے۔ میں یہ جاننا چاہوں گی کہ جب میں نے یہ سوال جمع کروایا تھا تو اخبار کے اندر ایک بہت بڑی خبر تھی جس کو پڑھنے کے بعد میں نے یہ سوال جمع کروایا تھا اور وہ خبر یہ تھی کہ یہ جو موٹریں اور پمپ ہیں یہ دو نمبر ہیں۔ جو مشاورتی فرم ہیں جس کے بارے میں یہ کہہ رہے ہیں کہ بہت بڑی فرم ہے اور ہم نے اُس سے) کروائی ہے اُس فرم کی طرف سے ہی یہ خبر + . ہوئی تھی کہ

یہاں پر لگے ہوئے پمپ دو نمبر ہیں اور جو مشینری استعمال ہوئی وہ بھی غلط ہے تو میرا خیال ہے جب فرم کی طرف سے یہ بات آئی اور اخبارات میں چھپی تو میں نے یہ سوال اُس حوالے سے جمع کروایا تھا

جناب سپیکر: جی، اُس کا جواب انہوں نے بڑی تفصیل سے آپ کو بتایا ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! اس کا مطلب یہ ہوا کہ وہ جو فرم کی طرف سے خبر تھی وہ فرم کا سروے غلط تھا۔

جناب سپیکر: آپ خبر کی بات کو چھوڑیں آپ اپنے سوال کی بات کریں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! میں نے اُس خبر کے حوالے سے سوال جمع کروایا میرا یہ سوال ہے۔

جناب سپیکر: انہوں نے سارا کچھ تو آپ کو بتا دیا ہے آپ کیا کہنا چاہتی ہیں؟

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! میرے سوال کے جز ج کا جو حصہ ہے یہ اُس فرم کی خبر کے بعد میں نے یہ) '6 !) !(کروایا تھا میرا سوال یہ ہے کہ کیا وہ فرم کا سروے تھا، اس کی مجھے.) دیں تاکہ مجھے پتا چلے کہ محکمہ جو جواب دے رہا ہے وہ صحیح ہے یا غلط؟ کیونکہ ہم دیکھ رہے ہیں کہ یہ ایک روایت بن گئی ہے کہ محکمے وزراء اور پارلیمانی سیکرٹریز کو غلط جواب لکھ کر دیتے ہیں۔

جناب سپیکر: دیکھیں، انہوں نے ' =0 -=> کی ساری بات کی ہے پھر اس کے بعد نیسپاک کی بات کی ہے وہ بھی بہت بڑا ادارہ ہے۔ اس کے باوجود بھی آپ) نہیں ہیں۔ اب وقفہ سوالات کا وقت ختم ہو چکا ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): جناب سپیکر! میں بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب سپیکر: بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دئیے گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات
جو ایوان کی میز پر رکھے گئے

گوجرانوالہ واٹر سپلائی اور سیوریج کی سکیموں کی منظوری و دیگر تفصیلات

چودھری اشرف علی انصاری کیا وزیر ہاؤسنگ،شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی۔ ضلع گوجرانوالہ میں ہاؤسنگ کی واٹر سپلائی اور سیوریج کی کتنی سکیموں کو منظور کیا؟

ب یہ سکیمیں کتنی لاگت کی تھیں، ان میں سے کتنی سکیمیں تاحال مکمل نہیں ہوئیں، اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

ج ان سکیموں کی تکمیل میں تاخیر کے باعث حکومت کو کتنا مزید مالی بوجھ برداشت کرنا پڑے گا اور یہ کب تک مکمل ہو جائیں گی، تاریخ و سال سے آگاہ کریں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف **محکمہ** منصوبہ بندی و ترقی**ات** نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران واسا گوجرانوالہ کو پی پی۔ ضلع گوجرانوالہ می**ں** دو سی**ور**ی**ج** سکی**موں** کی منظوری دی تھی جن کے نام درج ذی**ل** ہی**ں**

- سی**ور**یج سکی**م** حافظ آباد روڈ اور ملحقہ علاقے و ڈسپوزل سٹی**شن** عالم چوک نمبر گوجرانوالہ

- سی**ور**یج سکی**م** باغوالہ اور ملحقہ علاقے وڈسپوزل سٹی**شن** گوجرانوالہ

ب ان سکیموں پر جو لاگت آئی ہے اس کی تفصیل اُوپر دی گئی سکیموں کے مطابق درج ذیل ہے

سکیم نمبر - 2 ملین روپے

سکیم نمبر - 2 ملین روپے

ٹوٹل 2 ملین روپے

دونوں سکیمیں مکمل ہو چُکی ہیں

ج کوئی سکیم زیرِ تکمیل نہیں ہے۔

ملتان واسا میں ڈیپوٹیشن پر کام کرنے والے افسران و دیگر تفصیلات

جناب جاوید اختر کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف واسا ملتان میں گریڈ سے گریڈ کے کتنے ملازمین کب سے تعینات ہیں، ان کو گاڑیوں سمیت کون کون سی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں؟

ب ان میں سے کتنے افسران ایسے ہیں جو ڈیپوٹیشن پر کام کر رہے ہیں ان کا کن کن محکمہ جات سے تعلق ہے اور یہ کب سے یہاں پر تعینات ہیں، تعیناتی کی وجوہات سے بھی آگاہ کریں؟

ج گزشتہ پانچ سالوں کے دوران ان تمام افسران کی گاڑیوں کے پٹرول مرمت اور ٹی اے ڈی اے پر کتنے اخراجات ہوئے، علیٰحدہ علیٰحدہ افسر اور سال وار تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

د ان افسران نے اپنی تعیناتی کے دوران ملتان شہر خصوصاً پی پی۔ میں پانی کی فراہمی سیوریج کی صفائی و دیگر کون کون سے منصوبہ جات کے لئے خصوصی اقدامات اٹھائے، ان کی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

ہ کیا حکومت واسا ملتان میں ڈیپوٹیشن پر آئے ہوئے افسران و اہلکاران کو فوری طور ان کے محکمہ جات میں بھیجنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف واسا ملتان میں اس وقت گریڈ سے گریڈ تک کے افسران تعیناتہیں ان کی تعیناتی کی تفصیل ضمیمہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جن میں سے گریڈ سے گریڈ تک کے افسران کو ٹیلیفون اور اخبار سمیت گاڑیوں کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے، منیجنگ ڈائریکٹر کے علاوہ تمام افسران کے لئے ٹیلیفون کے استعمال کی حد مقرر ہے۔

ب ان میں سے چار افسران ایسے ہیں جو ڈیپوٹیشن پر کام کر رہے ہیں جن میں سے دو کا تعلق محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ سے ہے اور ایک کا تعلق محکمہ فنانس ڈیپارٹمنٹ پراونشل لوکل فنڈ آڈٹ پنجاب سے ہے جبکہ ایک کا تعلق محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی ڈیپارٹمنٹ سے ہے جوکہ واسا میں بطور مجسٹریٹ تعینات ہیں واسا ملتان میں تعیناتی کی تفصیل ضمیمہ ب ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ محکمہ واسا میں ان عہدہ جات پر افسران نہ ہونے کی وجہ سے حکومت پنجاب نے ان افسران کی تعیناتی کی ہے

ج ڈیپوٹیشن پر آئے ہوئے افسران کی گاڑیوں کے پٹرول مرمت اور ٹی اے ڈی اے پر جو اخراجات آئے ہیں ان کی تفصیل سال وار ضمیمہ ج ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

د ڈی پوٹیشن پر آئے ہوئے افسران میں سے کسی بھی آفیسر کی ان منصوبہ جات کے لئے خصوصی اقدامات اٹھانے کی براہ راست ذمہ داری نہ ہے بلکہ پورے شہر کی ذمہ داری ہے جن میں پی پی۔ بھی شامل ہے۔

ہ ڈی پوٹیشن پر آئے ہوئے افسران واہلکاران کو ان کا عرصہ تعیناتی مکمل ہونے پر ان کے محکمہ جات میں بھیجدیا جائے گا

ملتان پی ایچ اے کے ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

جناب جاوید اختر کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف پی ایچ اے ملتان میں کس کس گریڈ کے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

ب ملتان شہر میں پی ایچ اے کے تحت کتنے پارکس ہیں اور ان کی نگرانی کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

ج کیا یہ درست ہے کہ اکثر پارکس کی حالت انتہائی خراب ہو چکی ہے اور وہاں پر ناجائز تجاوزات والوں نے اور نشئیوں نے اڈے بنائے ہوئے ہیں؟

د پی ایچ اے کے افسران ان پارکس کی صورتحال کو بہتر کرنے کے لئے کوئی سروے وزٹ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں، اگر ہاں تو کب تک؟

ہ گزشتہ پانچ سالوں کے دوران ان پارکوں کی دیکھ بھال تزئین و آرائش پر کتنے فنڈز استعمال کئے گئے، سال وار اور پارک وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

و مذکورہ اخراجات کن کن افسران کی نگرانی یا منظوری سے ہوئے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی میں اس وقت ملازمین کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل گریڈ وار درج ذیل ہے

نمبر شمار	گریڈ	تعداد

ب پی ایچ اے کے زیر انتظام صرف شاہ شمس پارک اور سرکٹ ہاؤس پارک ہیں اور ان کی نگرانی کے لئے ملازمین کام کر رہے ہیں۔

ج مذکورہ پارکس کا کنٹرول ڈسٹرکٹ آفیسر پارکس اینڈ گارڈنز سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ ملتان کے پاس ہے جبکہ پی ایچ اے کے زیر انتظام شاہ شمس پارک اور سرکٹ ہاؤس پارک کی حالت درست ہے اور وہاں کوئی ناجائز تجاوزات نہیں۔

د پی ایچ اے کے پاس جو پارکس ہیں ان کی پی ایچ اے کے افسران نگرانی کرتے ہیں اور ان پارکس کو خوبصورت بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

ہ پی ایچ اے . . کو معرض وجود میں آئی۔ جو فنڈز پی ایچ اے نے پارکوں کی تزئین و آرائش پر استعمال کئے ان کی تفصیل 1 & 4 & ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پی ای چ اے نے یہ کام مکمل کرنے کے بعد سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ
کے حوالے کر دئی تاکہ ان کی آئندہ مکمل دی کھبھال کر سکیں۔
و مذکورہ اخرجات مندرجہ ذیل افسران کی نگرانی و منظوری سے
ہوئے۔

- منصوبہ منظور شدہ چیئرمین پلاننگ کمیشن ای کنک اسلام آباد۔
- ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر ملتان۔
- مینجنگ ڈائریکٹر، پی ای چ اے ملتان۔

لاہور گجر پورہ چائنا سکیم میں پلاٹس کی تعداد و دیگر تفصیلات

محترمہ نگہت شیخ کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک
ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ایل ڈی اے کے گجر پورہ چائنا سکیم لاہور میں کل کتنے پلاٹس ہیں، ان
میں کتنے پلاٹس الاٹ ہو چکے ہیں، کتنے ابھی تک باقی ہیں؟
ب سال کے دوران متذکرہ سکیم میں کل کتنے لوگوں کو پلاٹس کی
تقسیم کی گئی، تقسیم شدہ پلاٹوں کی تفصیل فراہم کی جائے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر
اسلم ملک

الف گجر پورہ چائنا سکیم میں کل پلاٹس کی تعداد ہے جس کی
تفصیل تتمہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے کل تعداد میں
سے پلاٹس الاٹ ہو چکے ہیں جس کی تفصیل تتمہ ب ایوان
کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ب سال کے دوران کل پلاٹس کی ای لوکیشن ہوئی جو سابقا مالکان اراضی کو ان کی اراضی کے عوض استثنیٰ کئے گئے ہیں جس کی تفصیل تتمہ ج ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

راولپنڈی سیٹلائٹ ٹاؤن میں چنار پارک پر ناجائز قبضہ سے متعلقہ تفصیلات

راجہ راشد حفیظ کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ راولپنڈی سیٹلائٹ ٹاؤن بلاک :ایف :کے چنار پارک پر ناجائز قبضہ ہو چکا ہے اور ناجائز قابضین نے مسلح گن مین بیٹھائے ہوئے ہیں؟

ب کیا حکومت چنار پارک کو خالی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف چنار پارک کا کیس مطابق @ 2 # / % ? > عدالت عظمیٰ اسلام آباد میں زیر سماعت ہے۔ موقع پر چنار پارک میں سابقا مالکان نے ٹینٹ لگا کر کچھ رقبہ پر قبضہ کیا ہوا ہے۔

ب عدالت عظمیٰ نے @ 2 # /% ? > میں چنار پارک کا جو فیصلہ کیا اس پر عملدرآمد ہوگا۔

خیابان سرسید راولپنڈی سے متعلقہ تفصیلات

راجہ راشد حفیظ کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف خیابان سر سید راولپنڈی میں پبلک پارکس اور پلے گراؤنڈز کی تعداد کتنی ہے، ان میں سے کتنے پارکس اور گراؤنڈز پر ناجائز قبضہ ہے؟

ب ناجائز قابضین کا کوئی قانونی حق ہے اگر ہے تو کیا حکومت ان کو متبادل جگہ فراہم کرنے کو تیار ہے؟

ج کیا حکومت ناجائز قبضہ شدہ پارکس اور گراؤنڈز کو واگزار کرانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف خیابان سرسید سکیم راولپنڈی پانچ سیکٹرز پر مشتمل ہے جس میں پارکوں اور پلے گراؤنڈز کی تعداد ہے اور ایک گارڈن بھی ہے۔ پارکس سیکٹر & اور سیکٹر II جس میں کچھ سابقہ مالکان کی پرانی آبادی موجود ہے۔ زیر آبادی زمین جو کہ ای وارڈ میں شامل نہیں ہے۔ محمد رفیق اور محمد نذیر نے عدالت عالیہ میں 2 /))) 5 اور) 5))

2 / دائر کی کہ پارک کے اندر جو پرانی آبادی ہے اس کے متبادل جگہ دی جائے مذکورہ بالا رٹ پٹیشن مورخہ کو ہوگئیں اور حکم جاری ہوا کہ محکمہ ہاؤسنگ تین ماہ کے اندر)) کا مسئلہ حل کرے۔ کیس فیصلہ کے لئے مجاز اتھارٹی کو بھیج دیا گیا ہے۔ پارک سیکٹر کھڈہ مارکیٹ کا کیس سول عدالت میں زیر سماعت ہے جس کا فیصلہ ہونا ابھی باقی ہے پارک سیکٹر III بمطابق ریونیو رپورٹ نمبر ات خسرہ نمبر اور ڈھوک سفوہ راولپنڈی میں آتے ہیں خسرہ نمبر ایکوائر شدہ نہ ہے خسرہ نمبر نوٹیفائیڈ ہے

لیکن ای و ارڈ میں شامل نہ ہے۔ گارڈن سی کٹر 11 کا کیس مطابق رٹ پٹیشن نمبر عدالت عالیہ زیر سماعت ہے باقی پارکوں پر کوئی ناجائز قبضہ نہ ہے۔

ب سیکٹر اور سی کٹر & میں بیٹھے قابضین کو موجودہ ری ونیو ری کارڈ کے مطابق ایڈجسٹ کیا جائے گا کیس برائے فیصلہ مجاز اتھارٹی کو بھیج دیا گیا ہے۔

ج کچھ قابضین پارکس کے کیس مختلف عدالت ہائے میں زیر سماعت ہیں بعد فیصلہ عدالت بمطابق حکم عملدر آمد کیا جائے گا۔

تاندلیانوالہ واٹر سپلائی کی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

جناب جعفر علی ہوچہ کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف پی پی۔ اور تحصیل تاندلیانوالہ فیصل آباد میں کون کون سی واٹر سپلائی کی سکیمیں کام کر رہی ہیں؟

ب کون کون سی واٹر سپلائی کی سکیمیں کب سے بند پڑی ہیں، بندش کی کیا وجوہات ہیں؟

ج کون کون سے ٹیوب ویل خراب ہونے کی بناء پر بند پڑے ہیں، ان ٹیوب ویلز کو کب تک درست کروا لیا جائے گا اور ان پر کتنی رقم خرچ ہو گی؟

د ان سکیموں کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازمین کس کس عہدہ اور گریڈ میں کام کر رہے ہیں؟

ہ ان سکیموں کے لئے سال ۔ کے بجٹ میں کتنی رقم کس کس مد میں مختص کی گئی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف پی پی- تحصیل تاندلیانوالہ میں دو واٹر سپلائی سکیمیں - تک مکمل کی گئیں۔

-رورل واٹر سپلائی سکیم چک نمبر گ ب-

اس واٹر سپلائی سکیم کو واٹر یوزر کمیٹی کامیابی سے چلا رہی ہے۔

-جزوی اربن واٹر سپلائی سکیم تاندلیانوالہ سٹی-

یہ واٹر سپلائی سکیم چلانے کے بعد میں تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کے حوالے کی گئی جسے وہ چلا رہی ہے۔

ب پی پی- کی کوئی سکیم بند نہ ہے۔

ج پی پی- کا کوئی ٹیوب ویل بند نہ ہے۔

د دونوں سکیمیں ٹی ایم اے اور یوزر کمیٹی چلا رہی ہیں ملازمین کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ہ - کے لئے واٹر سپلائی کے لئے کوئی فنڈ نہ رکھے گئے ہیں

ساہیوال شہر کی حدود میں واٹر سپلائی سے متعلقہ تفصیلات

محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ساہیوال شہر میں واٹر سپلائی کے لئے کتنے ٹیوب ویل کہاں کہاں نصب ہیں؟

ب ان میں سے کتنے ٹیوب ویل کب سے کس بناء پر خراب یا بند ہیں؟

ج ان ٹیوب ویلز کو ٹھیک کروانے کے لئے کتنی رقم درکار ہے اور اس سلسلہ میں متعلقہ انتظامیہ کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

د اس وقت اس شہر کی کتنی آبادی کو ان ٹیوب ویلز سے پانی فراہم کیا جا رہا ہے اور بقایا کتنی آبادی کو یہ سہولت دستیاب نہ ہے؟

ہ اس شہر میں مزید کتنے ٹیوب ویل کہاں کہاں لگانے کی ضرورت ہے اور یہ کب تک نصب کر دیئے جائیں گے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف ساہیوال شہر میں واٹر سپلائی کے لئے مختلف جگہوں پر کل ٹیوب ویل نصب ہیں تفصیل & 4 &ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ب مندرجہ بالا ٹیوب ویلز میں سے عدد ٹیوب ویل پچھلے چند سالوں سے خراب ہیں تفصیل - 4 &ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

ج کیونکہ یہ ٹیوب ویلز اپنی عمر پوری کر چکے ہیں اور مرمت کے قابل نہ ہیں اس لئے ان کی جگہ پر نئے ٹیوب ویلز لگانے درکار ہیں ان نئے ٹیوب ویلز کو لگانے کے لئے تقریباً 2 ملین رقم درکار ہیں۔ تفصیل - 4 &ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

د

1 اس وقت شہر کی آبادی تقریباً نفوس پر مشتمل ہے جو کہ عدد ٹیوب ویلز چالو حالت میں ہیں ان سے تقریباً فیصد آبادی کو پانی مہیا کیا جا رہا ہے۔

جو عدد ٹیوب ویل خراب ہیں ان کی وجہ سے تقریباً فیصد آبادی پانی سے محروم ہے۔

جن علاقوں میں ابھی تک کوئی بھی ٹیوب ویل نہیں لگایا گیا ہے ان علاقوں کی آبادی شہر کی کل آبادی کا فیصد ہے۔

ہ شہر کی موجودہ آبادی کو کیوسک پانی کی ضرورت ہے جس میں سے صرف کیوسک پانی مہیا کیا جا رہا ہے اور مزید کیوسک پانی درکار ہے جس کے لئے نئے ٹیوب ویلز کی ضرورت ہے ان ٹیوب ویلز کی تنصیب پر تقریباً 2 ملین رقم درکار ہے۔تفصیل % 4 &ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔حکومت پنجاب کی

منظوری و فراہمی فنڈز پر مرحلہ وار پروگرام کے تحت ان ٹیوب ویلز پر کام کیا جائے گا۔

شور کوٹ لو انکم ہاؤسنگ سکیم سے متعلقہ تفصیلات

جناب خالد غنی چودھری کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ تحصیل شور کوٹ میں محکمہ نے میں ایک لو انکم ہاؤسنگ سکیم بنائی تھی؟

ب کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکیم میں ابھی تک بجلی کا انتظام نہ ہو سکا ہے اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

ج کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکیم کی ڈویلپمنٹ پر سے آج تک کوئی فنڈ نہیں لگایا گیا اگر جواب ہاں میں ہے تو وجوہات بیان فرمائیں؟

د مذکورہ سکیم کے سے لے کر دسمبر تک کے تمام ترقیاتی اخراجات کی مکمل تفصیل بتائیں؟

ہ کیا حکومت اس کالونی کی بحالی کے لئے کوئی اقدام اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں، کیا حکومت تحصیل شور کوٹ میں بے گھر لوگوں کے لئے کوئی مزید ہاؤسنگ کالونی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف جی ہاں یہ سکیم میں شروع ہو کر میں مکمل ہوئی تھی۔

ب جی نہیں اس سکیم میں بجلی کا نیٹ ورک میں مکمل ہو گیا تھا لیکن سکیم کے غیر آباد ہونے کی وجہ سے یہ نیٹ ورک غیر فعال ہو چکا ہے اِس نیٹ ورک کو فعال کرنے کے لئے فیسکو

سے رابطہ کیا گیا ہے جس نے اس نیٹورک کو بحال کرنے کے لئے 2 ملین کا ڈیمانڈ نوٹس جاری کیا ہے جس کی جزوی ادائیگی مبلغ ملین کر دی گئی ہے اور بقیہ ادائیگی اس ماہ کے آخر تک کر دی جائے گی اس کے بعد اس نیٹورک کی بحالی کا کام فیسکو کی جانب سے شروع کر دیا جائے گا۔

ج اِس سلسلے میں عرض ہے کہ یہ سکیم میں 2 ملین اخراجات سے مکمل کی گئی تھی۔ اب موجودہ مالی سال کے دوران اس کی مکمل بحالی کا کام شروع کیا گیا ہے جس کا تخمینہ 2 ملین لگایا گیا ہے۔اس کی منظوری حکومت پنجاب نے دے دی ہے۔

د اِس بارے میں عرض ہے کہ مذکورہ سکیم میں سے تک کوئی ترقیاتی اخراجات نہ کئے گئے ہیں۔

ہ جی ہاں اس سکیم کی مکمل بحالی کا کام موقع پر جاری ہے۔ مزید برآں تحصیل شور کوٹ میں سرکاری زمین چک نمبر گھگھ کینٹ روڈ دستیاب ہے۔ محکمہ اِس زمین پر ہاؤسنگ سکیم بنانے پر غور کر رہا ہے۔

جھنگ حلقہ پی پی- میں پینے کے صاف پانی سے متعلقہ تفصیلات

جناب خالد غنی چودھری کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی- تحصیل شور کوٹ ضلع جھنگ کے علاقے چکوک ، ، گھگھہ، چک نمبر چیمیاں والا اور کا زیر زمین پانی کڑوا ہے جس وجہ سے لوگ بارش اور

نہروں کا گندا پانی پینے پر مجبور ہیں اور میٹھا پانی نہ ملنے کی وجہ سے فصلیں نہ ہونے کے برابر ہیں اور لوگ نقل مکانی اور جانور پانی کی عدم دستیابی کی وجہ سے مر رہے ہیں؟

ب کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق جہاں جہاں پینے کا صاف پانی نہیں ہے وہاں پر صاف پانی دینے پر جنگی بنیادوں پر کام کر رہی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت مذکورہ بالا علاقوں میں صاف پانی دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف

- ی ہ درست ہے کہ چک نمبر گھگھ چک نمبر گھگھ چک نمبر گھگھ اور چک نمبر چی می اں والا کا زی ر زمی ن پانی کڑوا ہے۔ اور لوگ نہروں پر نلکے لگا کر میٹھا پانی پی رہے ہیں۔ گھگھ نہر سے لوگ فصلوں کو پانی لگا رہے ہیں

- چک نمبر ج ب کا پانی پینے کے قابل ہے۔ ٹیسٹ رپورٹ & 4 & ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ب وزی ر اعلیٰ پنجاب کی ہدای ات کی روشنی می ں چک نمبر گھگھ چک نمبر گھگھ چک نمبر گھگھ اور چک نمبر کے 2# ?پلانٹ اور واٹر سپلائی کے تخمی نہ جات بذری عہ ڈی سی او حکومت کو بھیج دیئے گئے ہیں تفصی ل - 4 & ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مزی د برآں حکومت پنجاب نے صاف پانی کی فراہمی کے لئے پنجاب صاف پانی کمپنی تشکی ل دی ہے۔

لاہور جناح باغ میں فحاشی روکنے کا مسئلہ

جناب احمد شاہ کھگہ کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ۔

الف کیا یہ درست ہے کہ لاہور جناح باغ میں نوجوان لڑکے اور لڑکیاں عریاں حرکتیں کرتے نظر آتے ہیں جن کو کوئی پوچھنے والا ہی نہیں ہے؟

ب کیا حکومت تمام پارکوں بالخصوص جناح باغ میں اس طرح کی سر عام فحاشی کو روکنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف باغ جناح لاہور شہر کے وسط میں وقوع پذیر ایک تاریخی نوعیت کا پارک ہے۔ اس باغ میں مفت تفریح اور پارکنگ سہولیات میسر ہیں نیز اس باغ میں عورتوں اور بچوں کی تفریح کے لئے دو چلڈرن پارک بھی بنائے گئے ہیں جن پر بھی کوئی داخلہ فیس نہ ہے۔ مفت تفریح و پارکنگ سہولیات میسر ہونے کی وجہ سے روزانہ لوگوں کی ایک بڑی تعداد بشمول جوان لڑکیاں اور لڑکے یہاں آتے ہیں اور اس باغ کی رعنائی، خوبصورتی اور تفریحی سہولیات سے محظوظ ہوتے ہیں۔اس باغ میں سکول و کالج اوقات کار کے دوران یونیفارم میں ملبوس لڑکیوں اور لڑکوں کے داخلے پر مکمل پابندی ہے اور اس ضمن میں باغ جناح کے تمام گیٹوں پر لڑکیوں اور لڑکوں کے داخلے کے بارے میں ممنوعی عبارت سے مزین بورڈ آویزاں کئے گئے ہیں مزید برآں فیملی کے ساتھ لڑکے اور لڑکیوں کے باغ جناح میں داخلے پر کوئی پابندی نہ ہے۔علاوہ ازیں باغ جناح کا

سکیورٹی عملہ نوجوان لڑکے اور لڑکیوں پر کڑی نظر رکھتا ہے اور اگر کوئی لڑکا اور لڑکی نازیبا حرکات کا متحمل ہوتا ہے تو سکیورٹی عملہ اُن کو نا صرف ایسا کرنے سے منع کرتا ہے بلکہ اُنہیں باغ جناح سے باہر نکال دیتا ہے جہاں تک جوان لڑکے اور لڑکیوں کا عریاں حرکتیں کرتے ہوئے نظر آنے کا معاملہ ہے ، یہ بات حقیقت پر مبنی نہ ہے کیونکہ باغ جناح میں ہزاروں کی تعداد میں لوگوں کا رش ہوتا ہے اور لوگوں کی اس کثیر تعداد کی موجودگی میں عریاں حرکتیں کرنے کا اخلاقی طور پر جواز نہ بنتا ہے۔

ب انتظامیہ باغ جناح قلیل تعداد میں میں سکیورٹی عملہ کی مدد سے باغ جناح میں تین شفٹوں میں سکیورٹی کے انتظامات احسن طریقے سے چلا رہی ہے۔ بہر حال ان سکیورٹی انتظامات کو مزید بہتر بنانے کے لئے تمام پارکوں بالخصوص باغ جناح میں فحاشی و عریانی کے واقعات کو روکنے کے لئے ہمہ وقت مقامی پولیس خاص طور پر لیڈی پولیس کی تعیناتی از حد ضروری ہے تاکہ کسی قسم کے ناخوشگوار واقعہ کا موقع پر تدارک کیا جائے۔

گوجرانوالہ میں سیوریج سسٹم کو چلانے والے ملازمین کی تفصیلات

جناب محمد توفیق بٹ کیا وزیر ہاؤسنگ ،شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف واسا گوجرانوالہ میں سیوریج سسٹم کو چلانے کے لئے کتنے عارضی اور مستقبل سینٹری ورکرز اور کتنے ملازمین کس کس عہدہ، گریڈ پر کام کر رہے ہیں اور ان کے فرائض اور ایریا کی تفصیل

بتائیں۔ اس وقت کتنی اسامیاں کس کس عہدہ اور گریڈ کی خالی ہیں، خاص کر سینٹری ورکرز کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

ب اگر سینٹری ورکر اور دیگر اسامیاں کم ہیں تو حکومت واسا گوجرانوالہ میں کب تک ملازمین کی تعداد پوری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف واسا گوجرانوالہ میں کل سیورمین ہیں جوکہ تمام مستقل ہیں اور گریڈ کے ملازم ہیں ان میں سے سیورمین گوجرانوالہ شہر کی یونین کونسلوں میں برائے فیلڈ ڈیوٹی مامور ہیں اس طرح ہر یونین کونسل کے سیوریج سسٹم کی دیکھ بھال کے لئے سے سیورمین دستیاب ہیں جن کو مختلف علاقوں میں ضرورت کے مطابق بھیجدیا جاتا ہے۔ ان کی تعداد کم ہونے کی وجہ سے ایک جگہ پر مستقل تعیناتی ممکن نہ ہے۔ باقی ماندہ سیورمین ڈسپوزل سٹیشنوں پر سکرینوں کی صفائی پر مامور ہیں۔ اس وقت واسا کی کل اسامیاں ہیں اور ان میں سے پُر ہیں اور خالی ہیں جن میں سے سیورمین کی ہیں۔

ب واسا گوجرانوالہ میں سیورمین و دیگر ملازمین کی تعداد کم ہے جو نہی حکومت پنجاب کی طرف سے نئی بھرتیوں پر عائد پابندی اُٹھائی جائے گی تو خالی اسامیوں کو پُر کر دیا جائے گا۔ اس سلسلے میں حکومت پنجاب کو سمری بھجوا دی گئی ہے۔ کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

گوجرانوالہ سیوریج اور واٹر سپلائی سے متعلقہ تفصیلات

جناب محمد توفیق بٹ کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف واسا گوجرانوالہ کا قیام کب عمل میں آیا تھا۔ اس وقت سے آج تک اس شہر میں سیوریج اور واٹر سپلائی کے لئے واسا نے کتنے ماسٹر پلان بنائے ہیں اور ان میں سے کتنے پلانز پر عملدرآمد ہوا ہے۔ کیا آئندہ کسی ماسٹر پلان پر کام ہو رہا ہے اگر ہے تو کب تک اس پر عملدرآمد ہو گا؟

ب کیا یہ درست ہے کہ واسا گوجرانوالہ کی ناقص واٹر سپلائی لائنوں اور گھٹیا سیوریج سسٹم اب ہیپاٹائٹس کے مریضوں کا شہر بن چکا ہے؟

ج کیا یہ درست ہے کہ واسا گوجرانوالہ نے اس وقت کروڑ روپے کے بقایا جات پانی کے بلوں کی مد میں وصول کرنے ہیں۔ کیا حکومت اس ادارے کی ناقص کارکردگی اور گندا پانی سپلائی کرنے کی وجہ سے یہ بقایا جات معاف کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف **واسا** گوجرانوالہ کا قی**ام** نومبر میں ہوا اور اب تک درج ذی**ل** ماسٹر پلانز)). ! کے ذری**عے** بنوانے گئے ہی**ں** ماسٹر پلان بر ائے سی**ور**ی**ج** می**ں** بنای**ا** گی**ا** اور اس کا تخمی**نہ** ملی**ن** روپے لگای**ا** گی**ا** تھا۔ جبکہ امسال اس پلان کے مطابق ای**ک** جامع سی**ور**ی**ج** منصوبہ فی**ز-I** جس کی لاگت 2 ملی**ن** روپے ہے حکومت کی جانب سے منظور ہو چکا ہے جس پر ابتدائی کام شروع کر دی**ا** گی**ا** ہے۔ ماسٹر پلان واٹر

سپلائی میں بنایا گیا اور اس کا تخمینہ ملین روپے لگایا گیا تھا۔اس پلان کے مطابق واٹر سپلائی کی دو سکیمیں جن کی لاگت ملین روپے ہے اگلے مالی سال کے بجٹ میں شامل کرنے کے لئے بھیج دی گئی ہیں۔ ماسٹر پلان ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ میں بنوایا گیا اور تخمینہ ملین روپے لگایا گیا تھا۔ اس کی منظوری کے لئے حکومت کو چٹھی تحریر کر دی گئی ہے۔

ب درست نہ ہے۔واسا گوجرانوالہ اپنے دستیاب وسائل سے صرف فیصد لوگوں کو پانی مہیا کر رہا ہے جو کہ فٹ گہرائی سے حاصل کرنے کی وجہ سے معیاری ہے۔ اس سلسلہ میں ماہانہ کی بنیاد پر پانی کے نمونہ جات باقاعدگی سے واٹر ٹیسٹنگ لیبارٹری سے چیک کروائے جاتے ہیں باقی فیصد لوگ اپنے ذرائع سے پانی حاصل کر رہے ہیں جو کہ کم گہرائی کی وجہ سے بہتر نہ ہے بعض علاقوں میں پرانا سیوریج سسٹم ہونے کی وجہ سے مسائل ہیں جن کو حالیہ نئی منظور شدہ سیوریج سکیم کے ذریعے حل کر دیا جائے گا۔

ج واسا گوجرانوالہ کا وجود میں ہوا۔ اس وقت سے عوام کی طرف سے سیوریج کے چارجز ادا نہ کرنے کی وجہ سے بقایا جات جمع ہو گئے ہیں جبکہ واٹر سپلائی چارجز کی ریکوری تسلی بخش ہے لیکن عوام سیوریج کے چارجز ادا کرنے میں دلچسپی نہیں لیتے واسا کی کارکردگی اس کے وسائل کے مقابلے میں تسلی بخش ہے کہیں بھی گندا پانی سپلائی نہیں ہو رہا ہے۔ جو نہی کو

ئی شکایت موصول ہوتی ہے اس کو فوراً حل کیا جاتا ہے۔ موجودہ قوانین میں واسا کے بقایا جات معاف کرنے کا اختیار موجود نہ ہے۔

چنیوٹ میں سیوریج پائپوں کی تنصیب سے متعلقہ تفصیلات

الحاج محمد الیاس چنیوٹی کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف چنیوٹ کے محلہ جات اور ڈسپوزل جھنگ روڈ تک پانی پہنچانے کے سیوریج پائپ کس سال نصب کئے گئے تھے اور اس وقت ان پائپوں کی قوت و صلاحیت کتنی باقی ہے؟

ب شہر چنیوٹ کے کن کن علاقوں میں ابھی تک سیوریج نہیں ڈالی جا سکی۔ ان علاقوں میں کب تک سیوریج سکیم شروع کی جائے گی؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی زیرنگرانی - میں جھنگ روڈ ڈسپوزل وسیوریج سکیم تعمیر کی گئی جو اس وقت آبادی کی ضرورت کے مطابق تھی۔ محلہ جات کی تفصیل & 4 & ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ بعد میں - میں ٹی ایم اے چنیوٹ نے نئے سیور پائپ ڈیزائن کے مطابق ڈالے جو کہ صحیح حالت میں کام کر رہے ہیں اور ان کی میعاد - تک ہے۔

ب چنیوٹ شہر میں پہلے سے موجود ڈسپوزل ورکس جھنگ روڈ ،ڈسپوزل ورکس چاہ ٹبی ،انوالہ ڈسپوزل ورکس سیٹلائٹ ٹاؤن اور ڈسپوزل ورکس معظم شاہ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن چنیوٹ کی زیر نگرانی چالو ہیں ان ڈسپوزل

ورکس سے ملحقہ محلہ جات میں جزوی طور پر سیوریج لائنیں بچھائی گئی ہیں جبکہ ان محلہ جات میں مزید باقی ماندہ حصوں میں سیوریج ڈالی جانی مناسب ہے محلہ جات کی تفصیل - 4 & ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

شہر میں ڈسپوزل ورکس رائے چندسے ملحقہ سیوریج سکیم یونین کونسل نمبر اور

محلہ جات کی تفصیل% 4 &ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے

کے لئے حکومت پنجاب نے - میں 2 ملین روپے کی منظوری دی۔تفصیل8 4 &ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔جس کی تکمیل کا کام آخری مراحل میں ہے جو کہ فنڈز مہیا کئے جانے پر دسمبر میں مکمل ہو جائے گی ڈسپوزل ورکس رائے چندعرصہ ایک سال سے چالو ہے اور نکاسی آب تسلی بخش طریقے سے جاری ہے۔

علاوہ ازیں حکومت پنجاب نے - میں نئی اربن سیوریج سکیم محلہ فتح آباد، رشیدیہ، عثمان آباد، پیرس روڈ ،معظم شاہ، شہابل شاہ، باقر والی • راجان ، مقصودآباد ،عالی اور عیدگاہ چنیوٹ کے لئے مبلغ 2 ملین روپے کی منظوری دی۔تفصیلA 4 & ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔جس پر فیصد کام مکمل ہو چکا ہے اور باقی کام جاری ہے جو کہ فنڈز کی فراہمی پر دسمبر میں مکمل ہو جائے گی۔محلہ جات کی تفصیلB 4 &ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

مندرجہ بالا سکیموں کی تکمیل کے بعد شہر کے فیصد حصے میں سیوریج سسٹم کی سہولت حاصل ہو جائے گی اور بقایا فیصد حصے میں سیوریج سسٹم کی ضرورت ہو گی اور ان نکاسی آب سے محروم علاقوں میں حکومت کی طرف سے فنڈز مہیا کئے جانے پر سیوریج کا کام مکمل کیا جا سکے گا۔

بہاولنگر حلقہ پی پی- میں فراہمی آب سے متعلقہ تفصیلات

چودھری غلام مرتضیٰ کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ پی پی- بہاولنگر میں زیر زمین پانی کڑوا ہے؟

ب پی پی- میں کتنے گاؤں میں پینے کے صاف پانی کی سکیمیں موجود ہیں ان کے نام بتائیں؟

ج کیا حکومت بقایا دیہاتوں میں واٹر سپلائی سکیمیں دینے کا ارادہ رکھتی ہے ،اگر ہاں تو کب تک؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف جی ہاں یہ درست ہے۔پی پی- بہاولنگر میں زیر زمین پانی کڑوا ہے ٹیسٹ رپورٹ & 4 & ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ب پی پی- کے کل گاؤں ہیں جن میں سے گاؤں میں صاف پانی کی سکیمیں بنائی گئی ہیں تفصیل - 4 & ایوان کی

میز پر رکھ د ی گئی ہے۔ باقی گاؤں میں صاف پانی کی کوئی
سکیم نہ ہے تفصیل % 4 & ایوان کی میز پر رکھدی گئی۔

ج مالی سال ۔ میں پی پی۔ میں کوئی سکیم شامل نہیں
ہے تاہم صاف پانی پروگرام کے تحت ان علاقوں میں صاف پانی کی
سہولت مہیا کی جائے گی۔

سیالکوٹ حلقہ پی پی۔ میں واٹر سپلائی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

رانا لیاقت علی کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع سیالکوٹ میں پی پی۔ میں کتنی واٹر سپلائی سکیمیں شروع ہیں اور کتنی سکیمیں چالو ہیں؟

ب واٹر سپلائی کی جو سکیمیں چالو نہ ہیں یا ناقص حالت میں ہیں ان کی کیا وجوہات ہیں؟

ج کیا یہ درست ہے کہ پی پی۔ میں پانی نہایت مضر صحت ہے ان پوائنٹ پر نئی سکیمیں واٹر سپلائی کا حکومت ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف پی پی۔ میں اب تک کل عدد واٹر سپلائی سکیمیں مکمل کی گئی ہیں جن میں سے سات عدد سکیمیں چالو حالت میں ہیں جبکہ پانچ عدد سکیمیں مختلف وجوہات سے بند پڑی ہیں۔

ب جو سکیمیں بند حالت میں ہیں وہ سکیمیں یوزر کمیٹی کو ہینڈ اوور کر دی گئی تھیں لیکن واپڈا کی عدم ادائیگی کی وجہ سے واپڈا کنکشن کاٹ دئیے گئے ہیں اور پائپ لائن سوئی گیس اور ٹیلیفون لائن بچھانے کی وجہ سے پھٹ چکی ہیں جو کہ اب قابل مرمت ہیں۔ ایک عدد سکیم کا بور فیل ہو چکا ہے۔

ج یونیسف کے سروے کے مطابق حلقہ پی پی- ضلع سیالکوٹ میں کل گاؤں کا سروے کیا گیا جن میں سے فیصد گاؤں کا پانی خراب ہے اور فیصد گاؤں کا پانی ٹھیک پایا گیا۔ حکومت پنجاب عوام الناس کو صاف پانی مہیا کرنے کے لئے آئندہ بجٹ میں مزید واٹر سپلائی سکیمیں فراہم کرے گی۔

رحیم یار خان صادق آباد میں ہاؤسنگ سکیم سے متعلقہ تفصیلات

جناب کانجی رام کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف تحصیل صادق آباد میں آخری ہاؤسنگ سکیم کب بنائی گئی؟

ب کیا یہ درست ہے کہ اب شہر کی آبادی بڑھ گئی ہے اور یہ شہر کم آمدنی والے لوگوں پر مشتمل ہے؟

ج کیا حکومت آئندہ مالی سال میں اس شہر کے لئے کوئی نئی ہاؤسنگ سکیم بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

د کیا ضلع رحیم یار خان میں حکومت آشیانہ ہاؤسنگ سکیم بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، کب اور کس جگہ پر؟

ہ کیا یہ بھی درست ہے کہ تحصیل صادق آباد میں واٹر سپلائی و سیوریج کی سہولتیں فراہم نہیں کی گئی ہیں حکومت کب تک یہ سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

و تحصیل صادق آباد میں جن علاقوں کی کچی آبادیوں میں واٹر سپلائی و سیوریج کی سہولتیں میسر ہیں تو وہ کس حالت میں ہیں، کتنی آبادیوں میں فنکشنل ہیں اور ٹیوب ویلز کی تعداد کتنی ہے، جو ورکنگ نہیں کر رہیں کیا حکومت انہیں مرمت یا ٹھیک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف تحصیل صادق آباد میں آخری ہاوسنگ سکیم میں شروع کی گئی تھی جو میں مکمل ہو گئی تھی یہ سکیم کے ایل پی روڈ پر احمدپور کے قریب واقع ہے۔

ب جی ہاں یہ بات درست ہے۔

ج جی نہیں کیونکہ شہر میں سرکاری زمین دستیاب نہیں ہے اور پرائیویٹ زمین کی مارکیٹ ویلیو زیادہ ہونے کی وجہ سے اس کے حصول میں مشکلات کا سامنا ہے۔

د میں ڈسٹرکٹ میں آشیانہ ہاؤسنگ بنانے کے لئے رپورٹ مرتب کی گئی تا ہم ضلع رحیم یار خان میں زمین کا دور افتادہ علاقے میں ہونا لوگوں کی عدم دلچسپی اور انفراسٹرکچر کی لاگت بہت زیادہ ہونے کی وجہ سے پراجیکٹ شروع نہیں کیا گیا۔ وہاں پر فی الوقت پنجاب حکومت کا کسی ایسی سکیم کی منصوبہ بندی کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔

ہ درست نہ ہے۔

&. شہری علاقہ جات

حکومت پنجاب نے صادق آباد شہر میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے مندرجہ ذیل سکیمیں بنائی ہیں جو کہ شہر کو صاف پانی مہیا کر رہی ہیں۔

2 - میں کینال سورس واٹر سپلائی سکیم تعمیر کی گئی۔

2 - میں واٹر سپلائی سکیم صادق آباد فیز ٹو تعمیر کی گئی۔

2 - میں اربن واٹر سپلائی سکیم صادق آباد تعمیر کی گئی۔

- اس وقت عدد ٹیوب ویلز شہر کو کیوسک اور کینال سورس سے کیوسک پانی مہیا ہو رہا ہے مندرجہ بالا سکیموں کے تحت تقریبا 0 نفوس آبادی کو گیلن فی کس یومیہ 8% ,@ کے حساب سے پانی مہیا ہو رہا ہے۔ حکومت پنجاب نے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے - میں دس ٹیوب ویلوں پر مشتمل واٹر سپلائی سکیم کا آغاز کیا گیا جس پر تقریباً فیصد کام مکمل ہو چکا ہے جبکہ منصوبہ سال میں مکمل ہو گا۔ یہ سکیم عدد ٹیوب ویل، پمپنگ مشینری، رائزنگ مین، انٹرمیڈیٹ پمپ سٹیشن، چار عدد گراونڈ سٹوریج ٹینک، تین عدد ٹینکیاں، چھے عدد جنریٹر پر مشتمل ہے تفصیل & 4 &ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اس سکیم کے تحت مزید کیوسک پانی شہر کو گیلن فی کس یومیہ 8% ,@ کے حساب سے مہیا ہو جائے گا۔ سال کے بعد صادق آباد شہر میں پانی کی کمی کو دور کرنے کے لئے مزید واٹر سپلائی سکیم کی ضرورت ہو گی جو کہ حکومت پنجاب کے فنڈز مہیا کرنے پر بنائی جائے گی۔

- احمد پور لمہ میں - میں واٹر سپلائی کی سکیم مکمل کی گئی تھی جو کہ اس وقت بند ہے کیونکہ یہ علاقہ زیر زمین

میٹھے پانی میں واقع ہے۔ سکیم کی دیکھ بھال یونین کونسل
احمدپور لمہ کی ذمہ داری ہے۔

-- سیوریج سسٹم

حکومت پنجاب نے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے شہر
صادق آباد میں مندرجہ ذیل سکیمیں تعمیر کی ہیں۔

2 میں کمپری ہنسیو سیوریج سکیم صادق آباد فیز 1۔

2 - میں سیوریج سکیم برائے بستی میواتی اور جوہر
کالونی

2 میں کمپری ہنسیو سیوریج سکیم صادق آباد فیز 11۔

2 میں سیوریج سکیم برائے اسلم ٹاؤن اور ملحقہ آبادی

2 میں بحالی و بہتری سیوریج سسٹم سٹی صادق آباد

- مندرجہ بالا سکیموں کے تحت ڈسپوزل ورکس تعمیر کئے گئے
تھے جو کہ صحیح حالت میں چل رہے ہیں اور ان سے تقریباً
0 نفوس فیصد آبادی مستفید ہو رہی ہے سیوریج
سسٹم کی کمی کو پورا کرنے کے لئے حکومت پنجاب نے پبلک
ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے سال - میں
سیوریج کا منصوبہ شروع کیا ہے جس کا فیصد کام مکمل ہو
چکا ہے جبکہ یہ منصوبہ سال - میں مکمل ہو جائے گا۔ اس
منصوبہ کے مکمل ہونے پر مزید 0 نفوس فیصد آبادی
سیوریج سسٹم کی سہولت سے مستفید ہو گی۔ تفصیل 4 &
8 ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

- احمدپور لمہ میں میں سیوریج و ڈرینیج سکیم مکمل
کی گئی تھی جو کہ اس وقت فنکشنل ہے۔ سکیم کی دیکھ بھال یونین
کونسل احمدپور لمہ کی ذمہ داری ہے۔

%- دیہی علاقہ جات

- تحصیل صادق آباد کے چکوک میں سیوریج سکیمیں
تعمیر کی گئی تھیں جو کہ درست حالت میں چل رہی ہیں ان سے

تقریباً نفوس فیصد مستفید ہو رہے ہیں تفصیل
ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ & A 4

- تحصیل صادق آباد کے چکوک میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے واٹر سپلائی سکیمیں تعمیر کی گئی تھیں۔ جن میں سے سکیمیں لوگوں کو صاف پانی مہیا کر رہی ہیں تفصیل - 4 & ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جن سے تقریباً نفوس فیصد مستفید ہو رہے ہیں جبکہ سکیموں کی بحالی درکار ہے اور بحالی کے لئے ملین روپے درکار ہیں تفصیل % 4 & ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے وزیراعلیٰ کی منظوری اور فراہمی فنڈز کے بعد آئندہ بجٹ میں ان سکیموں پر کام مرحلہ وار پروگرام کے تحت - کیا جائے گا۔

و یہ سوال تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن صادق آباد سے متعلق ہے۔

حلقہ پی پی۔ بہاولنگر میں لو انکم ہاؤسنگ سکیم سے متعلقہ تفصیلات

جناب محمد نعیم انور کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ پی پی۔ فورٹ عباس شہر میں لو انکم ہاؤسنگ سکیم سال قبل بنائی گئی تھی لیکن تاحال سیوریج سسٹم، واٹر سپلائی اور بجلی کی سہولت فراہم نہ کی گئی ہے، پختہ سڑکیں ناقص میٹریل سے بنائی گئیں جو کہ مکمل طور پر ختم ہو چکی ہے؟

ب کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈویلپمنٹ نہ ہونے کی وجہ سے ان سال میں ایک گھر بھی نہیں بن سکا؟

ج کیا یہ بھی درست ہے کہ جس رقبہ پر یہ سکیم بنائی گئی ہے محکمہ ہاؤسنگ کے نام منتقل ہی نہیں ہوئی، ٹی ایم اے محکمہ مال کے ریکارڈ میں الاٹیوں کے پلاٹوں کا اندراج ہی نہیں ٹی ایم اے مکانوں کے نقشہ جات پاس نہیں کرتا، بلدیاتی سہولتوں کے فراہمی کے لئے ٹی ایم اے اور محکمہ ہاؤسنگ کے معاملات سال میں طے نہیں ہو سکے؟

د ہاؤسنگ سکیم میں کتنے پلاٹ تھے، ان میں سے کتنے نیلام ہوئے، کتنے بقایاہیں؟

ہ کیا یہ بھی درست ہے کہ ان سب وجوہات کے باوجود الاٹیوں کو مکان تعمیر نہ کرنے پر ہر سال جرمانے کر دیئے جاتے ہیں، کیا حکومت ایسے غیر منصفانہ جرمانے معاف کرنے اور مندرجہ بالا مسائل کو حل کرنے کاارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف جی نہیں یہ سکیم میں شروع ہو کر میں مکمل ہوئی تھی .سکیم میں تمام ترقیاتی کام مطلوبہ معیار کے مطابق کئے گئے تھے لیکن اب اس سکیم کے غیر آباد ہونے کی وجہ سے اس کی تمام سروسز غیر فعال ہو چکی ہیں

ب جی نہیں اس سکیم کے تمام ترقیاتی کام میں مکمل ہو گئے تھے سکیم شہر سے دور ہونے کی وجہ سے لوگوں نے گھر تعمیر نہ کئے اس کی تمام الاٹمنٹ مکمل ہو گئی تھی لیکن تمام سروسز غیر فعال ہو چکی ہیں

ج جی ہاں یہ بات درست ہے لیکن محکمہ سکیم کی زمین کا انتقال اپنے نام کروانے کے لئے تندہی سے کوشش کر رہا ہے اور جلد ہی

زمین کا انتقال محکمہ کے نام ہو جائے گا۔ مزید برآں اس سکیم کے مکانات کے نقشہ جات فاٹا پاس کرتا ہے اور ٹی ای م اے فورٹ عباس سے کسی قسم کا کوئی جھگڑا نہیں ہے۔

د لو انکم ہاؤسنگ سکیم فورٹ عباس میں کل پلاٹ ہیں جن میں سے الاٹ شدہ ہیں اور بقایا پلاٹ ہیں

ہ محکمہ کے قوانین کے مطابق اس سکیم کے پلاٹوں کے مالکان کو تین سال کے اندر مکانات کی تعمیر کرنی تھی تین سال کے بعد مکان تعمیر نہ ہونے کی صورت میں جرمانہ کیا جاتا ہے لیکن چونکہ اس سکیم کی سروسز غیر فعال ہو چکی ہیں اس لئے الاٹیوں پر تعمیر نہ کرنے کا جرمانہ عائد نہ ہوتا ہے اور سروسز فعال ہونے کے بعد ہی تعمیری سرچارج عائد ہو گا۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ ہاؤسنگ کالونیوں میں مفاد عامہ سے متعلقہ مختص پلاٹوں کی تفصیلات

جناب امجد علی جاوید کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ پنجاب بھر کی محکمہ ہاؤسنگ کی طرف سے بنائی جانے والی ہاؤسنگ کالونیوں اور سکیموں میں تعلیمی اداروں، ہسپتالوں اور کمیونٹی سنٹرز کے لئے پلاٹ مختص کئے جاتے ہیں؟

ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی ہاؤسنگ سکیموں میں ان مقاصد کے لئے مخصوص پلاٹوں کی تفصیل اور ان کی مارکیٹ ویلیو کی تفصیلات سے آگاہ کریں؟

ج یہ پلاٹ کس پالیسی کے تحت اور کن اداروں کو فراہم کئے جاتے ہیں؟

د کیا یہ بھی درست ہے کہ ان پلاٹوں کی نیلامی سے حکومت کو اربوں روپے کی آمدن ہو سکتی ہے اور دوسری طرف جن مقاصد کے لئے یہ پلاٹ مخصوص کئے گئے ہیں، وہ سہولیات ان کالونیوں کے رہائشیوں کو حاصل ہو سکتی ہیں؟

ہ اگر جز د کا جواب درست ہے تو ان پلاٹوں کی نیلامی الاٹمنٹ میں کیا امر مانع ہے؟

و کیا حکومت ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی کالونیوں میں تعلیمی ادارے، ہسپتال اور کمیونٹی سنٹر کے لئے مخصوص پلاٹ نیلام الاٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف جی ہاں درست ہے۔

ب تفصیل ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

ج جملہ پلاٹس محکمانہ پالیسی)) ! ' ' . 8 کئے جائیں گے۔

2 سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو الاٹ کئے جاتے ہیں۔

2 ڈسپنسری ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کو الاٹ کئے جاتے ہیں۔

2 کمیونٹی محکمہ سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کو الاٹ کئے جاتے ہیں۔

د یہ پلاٹ متعلقہ اداروں کو گورنمنٹ کی منظور شدہ پالیسی کے تحت) ?) + (?) ") . ,. (? کا پر الاٹ کئے جاتے ہیں ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی سکیموں میں سکول کمیونٹی سنٹر اور ڈسپنسریوں کی سائٹس موجود ہیں جن کا رقبہ تقریباً 2 مرلے ہے جن کی قیمت سے تقریباً 2

ملیں ہوسکتی ہے جو کہ محکمہ خزانہ حکومت کے پاس جمع ہوگی۔

ہ جب بھی متعلقہ محکمہ جات الاٹمنٹ کے لئے درخواست کرتے ہیں تو ان کو محکمہ کی پالیسی کے مطابق الاٹ کر دیئے جاتے ہیں۔ نی لامی کے لئے محکمہ کی پالیسی نہ ہے۔

و جب بھی متعلقہ محکمہ جات الاٹمنٹ کے لئے درخواست کریں گے تو ان کو محکمہ کی پالیسی کے مطابق الاٹ کر دیئے جائیں گے اور نئے قانون کے مطابق ایجنسی اگر چاہے تو نی لامی کی اجازت دی جاسکتی ہے۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ واٹر سپلائی کی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

جناب امجد علی جاوید کیا وزیر ہاؤسنگ،شہری ترقی اور پبک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کے تمام علاقے کا زیر زمین پانی انتہائی ناقص اور کڑوا ہے؟

ب پی پی۔ کے کتنے دیہات میں واٹر سپلائی کی سکیمیں کام کر رہی ہیں اور کتنے دیہات میں واٹر سپلائی کی سکیم موجود نہ ہے؟

ج جن دیہات میں واٹر سپلائی کی سکیم موجود ہے ان میں سے کتنی سکیمیں چل رہی ہیں اور کتنی بند پڑی ہیں، ان کے نام بند ہونے کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

د جن دیہات میں واٹر سپلائی سکیم موجود نہ ہے کیا حکومت پنجاب ان دیہات میں واٹر سپلائی سکیم کی فراہمی کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں فیصد زیر زمین پانی کڑوا ہے اور فیصد زیر زمین پانی میٹھا ہے۔

ب حلقہ پی پی۔ کے دیہاتوں میں واٹر سپلائی سکیم بنائی گئی ہیں تفصیل & 4 & ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے جبکہ دیہات میں واٹر سپلائی کی کوئی سکیم موجود نہ ہے تفصیل - 4 & ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

ج حلقہ مذکورہ کی واٹر سپلائی کی سکیموں میں سے سکیمیں چل رہی ہیں تفصیل % 4 & ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔حال ہی میں سکیمیں مکمل ہوئی ہیں اور ان پر بجلی کے کنکشن پر کام جاری ہے تفصیل 8 4 &ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جبکہ ایک سکیم یوزر کمیٹی کی طرف سے بل ادا نہ کرنے کی وجہ سے بندپڑی ہے تفصیل A 4 &ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

د

2 حلقہ پی پی۔ کے دیہات کے لئے واٹر سپلائی سکیمیں ڈرافٹ بجٹ - میں شامل کی گئی ہیں۔ بجٹ کی منظوری کے بعد ان پر عملدر آمد کیا جائے گا۔

2 پنجاب صاف پانی کمپنی تین لیٹر فی کس روزانہ کے حساب سے پنجاب کے دیہات میں پانی مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے گورنمنٹ کی منظوری کے بعد ان علاقوں میں اس پر کام کیا جائے گا۔

لاہور ایل او ایس پراجیکٹ کے تخمینہ سے متعلقہ تفصیلات

میاں محمد اسلم اقبال کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف لاہور ایل او ایس کے نزدیک نالے پر بننے والے پراجیکٹ کے تخمینہ کی تمام تفصیلات سے آگاہ کیا جائے ؟

ب جن لوگوں کے گھر اور مارکیٹ اس کی زد میں آئے ان کے معاوضہ کی تفصیلات بیان کی جائیں؟

ج یہ ٹھیکہ کس ٹھیکیدار کو آلاٹ ہوا، نام اور تفصیلات بتائیں اور بولی میں شامل ہونے والے باقی ٹھیکے داروں کے نام کی تفصیلات بتائیں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف لاہور ایل او ایس پراجیکٹ فیروز پور روڈ ایل او ایس سے ملتان روڈ لاہو رکا ٹینڈر مورخہ - - کو ہوا۔اس کا ابتدائی تخمینہ 2 ملین بنایا گیا۔بعد میں کام کا حجم بڑھ کر 2 ملین ہوگیا۔مزید برآں ڈیزائن کی تبدیلی اور متفرق کام ملانے سے اس کی مالیت بڑھ کر 2 ملین ہوگئی۔

ب لاہو رایل او ایس کے نزدیک نالے پر بننے والے پراجیکٹ کی زد میں جن لوگوں کے گھر اور مارکیٹیں آئی ہیں ان کے ایوارڈ کی تفصیلات تتمہ الف ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہیں۔

ج مذکورہ بالا ٹھیکہ)E(, CD .6 . ? -> = "مپنی کو الاٹ ہوا۔ٹینڈرز میں پر ی کو الیفائیڈٹھیکدار کمپنیوں میں سے ٹھیکدار کمپنیوں #% ?&= " اور)E(, CD .6 . ? -<F "نے حصہ لیا۔

لاہور ستوکتلہ ڈرین سے متعلقہ تفصیلات

محترمہ شُنیلا رُوت کیا وزیر ہاؤسنگ،شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ ستوکتلہ ڈرین کا فیروز پور روڈ سے پیکو روڈ تک کے حصے کا تعمیراتی کام عرصہ چار سال سے جاری ہے؟

ب کیا اس منصوبہ کا کوئی ٹائم فریم ہے؟

ج کیا یہ منصوبہ برسات سے پہلے مکمل ہو سکے گا کیونکہ اس کا پانی برسات میں اوور فلو ہو کر سڑک کے برابر ہو جاتا ہے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف ی٥ درست نہ ہے کہ ستوکتلہ ڈری ں کا فی روز پور روڈ سے پی کو روڈ تک حصے کا تعمی رات ی کام عرصہ چار سال سے جاری ہے ۔ی٥ منصوبہ نومبر کو شروع ہوا۔

ب اس منصوبہ کی تکمی ل ڈری ں کے راستے می ں آنی والے EA= %# کے الی کٹر ک پول کی جلد از جلد منتقلی پر منحصر ہے ۔جو ابھی تک منتقل نہی ں ہو سکے۔

ج اس منصوبہ پر مون سون کے بعد بھی کام جاری رہے گا۔تاہم ستو کتلہ ڈری ں کا حصہ آر ? اور ای س= بلاک ماڈل ٹاؤن جہاں زی ادہ بارش ہونے کی صورت می ں اس نالے کا پانی سڑک کے لی ول کے برابر آجاتا ہے وہاں ترجی حی بنی ادوں پر کام جاری ہے۔

سرگودھا واٹر سپلائی کے لئے ٹیوب ویل فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

چودھری عامر سلطان چیمہ کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع سرگودھا میں سے آج تک واٹر سپلائی کے لئے کتنے ٹیوب ویل کس کس جگہ پر لگائے گئے ؟

ب اس میں کتنے ٹیوب ویل چالو حالت میں ہیں اور کتنے خراب ہیں جو خراب ہیں، ان کو کب ٹھیک کر دیا جائے گا؟

ج سرگودھا شہر کی آبادی کے لئے روزانہ کتنے گیلن پانی کی ضرورت ہے؟

د ان ٹیوب ویلوں سے روزانہ کتنے گیلن پانی مذکورہ شہر کو فراہم کیا جاتا ہے؟

ہ کیا حکومت اس شہر میں مزید ٹیوب ویل برائے واٹر سپلائی لگانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف ضلع سرگودھا میں - سے آج تک واٹر سپلائی کے لئے درج ذیل مقامات پر ٹیوب ویل لگائے گئے۔

	مقام	تعداد ٹیوب ویل
-	واٹر سپلائی سکیم کوٹ مومن	/
-	واٹر سپلائی سکیم بھلوال	/
-	واٹر سپلائی سکیم پھلرواں	/
-	واٹر سپلائی سکیم ساہی وال	/

ب تمام ٹیوب ویل چالو حالت میں ہیں

ج سرگودھا شہر کی موجودہ آبادی کے لئے روزانہ گیلن پانی کی ضرورت ہے۔

د موجودہ واٹرسپلائی سسٹم اگر گھنٹے روزانہ چلایا جائے تو گیلن پانی مذکورہ شہر کو فراہم کیا جاسکتاہے جبکہ مزید گیلن پانی کی ضرورت ہے۔

ہ حکومت پنجاب کی جانب سے توسیع واٹر سپلائی سکیم سرگودھا زون1 پر کام شروع ہو گیا ہے جس پر پہلے مرحلہ میں ٹیوب ویل لگائے جائیں گے۔

راجن پور واٹر سپلائی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

سردار علی رضا خان دریشک کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع راجن پور میں کل کتنی واٹر سپلائی سکیمیں ہیں یہ کہاں کہاں واقع ہیں، کتنی کتنی لاگت سے اور کون کون سے سال میں بنائی گئی ہیں، مکمل تفصیل بتائی جائے؟

ب اس میں کتنی اور کون کون سی سکیمیں فنکشنل ہیں اور کتنی کون کون سی نان فنکشنل ہیں، نان فنکشنل کی کیا وجوہات ہیں؟

ج کیا واٹر سپلائی کی کوئی سکیمیں مالی سال - میں زیر تکمیل ہیں، اگر نہیں تو کیا حکومت مالی سال - میں نئی سکیمیں بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف ضلع راجن پور میں واٹر سپلائی کی کل سکیمیں ہیں۔ ان سکیموں کی) .ان کی لاگت اور ان کے مکمل ہونے کے سال کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

فنکشنل سکیمیں عدد تفصیل & 4 & ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

نان فنکشنل سکیمیں عددتفصیل - 4 & ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

نئی سکیمیں عدد % 4 & تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ب ان میں سے سکیمیں فنکشنل ہیں تفصیل & 4 & ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور سکیمیں نان فنکشنل ہیں جن کی نان فنکشنل ہونے کی وجوہات کی تفصیل - 4 & ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ج

2 مالی سال - میں کوئی بھی واٹر سپلائی سکیم زیر تکمیل نہ تھی۔

2 سال - میں) 3 .. < کی وجہ سے ضلع راجن پور میں مندرجہ ذیل سکیمیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گئی تھیں لنڈی سی دان ،بکھر پور ،مڈ ناول جو کہ اسی سال - میں مکمل بحال کر دی گئی تھیں۔

2 اس کے علاوہ ضلع راجن پور میں جناب خادم اعلیٰ پنجاب نے خصوصی منظوری برائے بحالی واٹر سپلائی کی عدد سکیمز برائے مالی سال - میں خصوصی منظوری دی ہے جن میں سے عدد واٹر سپلائی سکیموں پر کام جاری ہے جن کے فنڈز مہیا کر دیئے گئے ہیں۔ ان کی تفصیل درج ذیل ہے

بحالی واٹر سپلائی سکیم حاجی پور واٹر سپلائی سکیم بخارہ

واٹر سپلائی سکیم میراں پور واٹر سپلائی سکیم محمد پور دیوان واٹر سپلائی سکیم داجل تنصیب ہینڈ پمپس

عدد سکیموں کے فنڈز فراہم نہیں کئے گئے جن کو اگلے مالی سال - میں شامل کی جاتی ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں۔

سولرپاور واٹر سپلائی سکیم داجل روڑل واٹر سپلائی کہ

سلطان بحالی،ٹیوس،ی ع اربن واٹر سپلائی سکیم روجھان و ملحقہ آبادی

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

ضلع ڈیرہ غازی خان میں واٹر سپلائی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

جناب احمد علی خان دریشک کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع ڈیرہ غازی خان میں اب تک کتنی واٹر سپلائی سکیمیں چالو حالت میں ہیں؟

ب سال - اور - میں کتنی واٹر سپلائی کی سکیمیں مکمل کی گئی ہیں اور کتنی سکیمیں اب تک نامکمل ہیں؟

ج اب تک کتنی واٹر سپلائی سکیمیں بند پڑی ہیں اور جو بند پڑی ہیں کیا حکومت ان کو چالو کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک؟

د ٹی ایم اے کے تحت کتنی واٹر سپلائی سکیمیں کام کر رہی ہیں اور کتنی سکیمیں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے تحت کام کر رہی ہیں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف ضلع ڈیرہ غازی خان میں واٹر سکیمیں چالو حالت میں ہیں۔تفصیل& 4 &ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

ب سال میں سکیمیں مکمل ہوئیں اور سکیمیں نامکمل ہیں۔

سال میں سکیمیں مکمل ہوئیں اور سکیمیں نامکمل ہیں۔

ج سکیمیں بند پڑی ہیں جیسے ہی فنڈز مہیا ہوں گے تو یہ سکیمیں چالو کر دی جائیں گی۔ تفصیل - 4 &ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

د ٹی ایم اے کے تحت سکیمیں کام کر رہی ہیں # -% کے تحت سکیمیں کام کر رہی ہیں اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے تحت کوئی سکیم کام نہیں کر رہی ہے۔

ضلع لاہور میں واٹر سپلائی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

ڈاکٹر مراد راس کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع لاہور میں - سے آج تک واٹر سپلائی کے لئے کتنے ٹیوب ویل کس کس جگہ پر لگائے گئے؟

ب اس میں کتنے ٹیوب ویل چالو حالت میں ہیں اور کتنے خراب ہیں جو خراب ہیں ان کو کب تک ٹھیک کر دیا جائے گا؟

ج چالو حالت ٹیوب ویلوں سے روزانہ کتنے گیلن پانی شہر کو فراہم کیا جاتا ہے؟

د کیا حکومت اس شہر میں مزید ٹیوب ویلز برائے واٹر سپلائی لگانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نارتھ زون

محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے ضلع لاہور میں - سے آج تک واٹر سپلائی کے ٹیوب ویلز مندرجہ ذیل مقامات پر لگائے ہیں۔

2 واٹر سپلائی سکیم سی او یونٹ رائیونڈ
2 واٹر سپلائی سکیم غوث پورہ رائیونڈ
2 واٹر سپلائی سکیم سندر روڈ رائیونڈ

2 واٹر سپلائی سکیم رائیونڈ کلاں
2 واٹر سپلائی سکیم چاہ سدے والا رائیونڈ
2 واٹر سپلائی سکیم تالاب سرائے رائیونڈ
2 واٹر سپلائی سکیم مل رائیونڈ
2 واٹر سپلائی سکیم بھائی کوٹ رائیونڈ
2 واٹر سپلائی سکیم گوپی رائے رائیونڈ

واسا لاہور ۔

لاہور میں - سے آج تک واٹر سپلائی کے لئے عدد ٹیوب ویل لگائے گئے ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ب

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نارتھ زون ۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن لاہور نے - سے آج تک کل عدد ٹیوب ویلز لگائے جن میں سے چالو حالت میں ہیں اور عوام مستفید ہو رہی ہے جبکہ مندرجہ ذیل عدد ٹیوب ویلز تکنیکی لحاظ سے مکمل ہیں بجلی مہیا نہ ہونے کی وجہ سے چالو حالت میں نہ ہیں ، واپڈا کو ڈیمانڈ نوٹسز جمع کروا دیئے ہیں جو نہی واپڈا کی طرف سے بجلی مہیا ہو گی ان سے بھی پانی کی فراہمی جاری ہو جائے گی۔

2 واٹر سپلائی سکیم رائیونڈ کلاں
2 واٹر سپلائی سکیم چاہ سدے والا رائیونڈ

واسا لاہور ۔

یہ تمام ٹیوب ویل چالو حالت میں ہیں اور کوئی بھی خراب نہ ہے۔

ج

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نارتھ زون تفصیل درج ذیل ہے

سکیم کا نام پانی کی فراہمی

2 واٹر سپلائی سکیم سی او یونٹ رائیونڈ گیلن روزانہ

2 واٹر سپلائی سکیم غوث پورہ رائیونڈ گیلن روزانہ

2 واٹر سپلائی سکیم سندر روڈ رائیونڈ گیلن روزانہ

2 واٹر سپلائی سکیم رائیونڈ کلاں چالو ہونے پر گیلن روزانہ

2 واٹر سپلائی سکیم چاہ سدے والا رائیونڈ چالو ہونے پر گیلن روزانہ

2 واٹر سپلائی سکیم تالاب سرائے رائیونڈ گیلن روزانہ

2 واٹر سپلائی سکیم مل رائیونڈ گیلن روزانہ

2 واٹر سپلائی سکیم بھائی کوٹ رائیونڈ گیلن روزانہ

2 واٹر سپلائی سکیم گوپی رائے رائیونڈ گیلن روزانہ

واسا لاہور ۔

واسا لاہور میں چالو حالت ٹیوب ویلوں عدد سے روزانہ ملین گیلن پانی فراہم کیا جا رہا ہے جبکہ ان عدد ٹیوب ویلز سے ملین گیلن پانی روزانہ فراہم کیا جا رہا ہے

د حکومت پنجاب نے مالی سال ۔ کے بجٹ میں مندرجہ ذیل مقامات پر چھنئے ٹیوب ویلز لگانے کی سکیمیں منظور کی ہیں۔

واٹر سپلائی سکیم سندر ملتان روڈ عدد ٹیوب ویل

واٹر سپلائی سکیم باتھ ملتان روڈ عدد ٹیوب ویل

واٹر سپلائی سکیم موہلنوال ملتان روڈ عدد ٹیوب ویل

واٹر سپلائی سکیم چاہ تمولی ملتان روڈ عدد ٹیوب ویل

11 واسا لاہور ۔

وہ تمام ٹیوب ویلز جو اپنی معیاد مدت پوری کرنے کے بعد بند ہو جائیں گے ان کی تبدیلی کے لئے نئے ٹیوب ویل لگائے جائیں گے اور یہ کام مرحلہ وار کیا جائے گا نیز جن علاقوں میں نئی آبادیاں وسیع ہو رہی ہیں وہاں پر نئے ٹیوب ویل برائے واٹر سپلائی لگائے جائیں گے۔

واٹر فلٹریشن پلانٹ سے متعلقہ تفصیلات

لیفٹیننٹ کرنل ر سردار محمد ایوب خان کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی۔ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مختلف چکوک میں محکمہ نے واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب کرنے کے لئے سروے کرایا ہے؟

ب کیا یہ بھی درست ہے کہ سروے کرنے کے باوجود ابھی تک واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کا عمل جوں کا توں ہے؟

ج محکمہ نے مذکورہ حلقہ کے جن چکوک یا قصبات میں سروے کرایا ہے وہاں پر واٹر فلٹریشن پلانٹ کب تک نصب کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف جی ہاں یہ درست ہے کہ ضلع کے مختلف چکوک میں سروے کا عمل جاری ہے جس کے بعد فلٹریشن پلانٹ نصب کئے جائیں گے۔

ب ابھی سروے اور منصوبہ بندی کا عمل جاری ہے۔

ج پنجاب صاف پانی کمپنی کی جانب سے منصوبہ بندی کا عمل جاری ہے۔ سروے رپورٹس کے نتائج کی روشنی میں ان چکوک میں واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب کرنے کا فیصلہ کیا جائے گا۔ سب سے پہلے مرحلے میں ان علاقوں کی نشاندہی کرنا ہے جو پینے کے صاف پانی کی سہولیات سے محروم ہیں۔

گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

چودھری اشرف علی انصاری کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کا قیام کب عمل میں آیا؟

ب گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی گزیٹڈ اور نان گزیٹڈ پوسٹ کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں نیز کس کیٹیگری کی کون کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

ج گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے اپنے قیام سے آج تک کتنی اور کون کون سی ہاؤسنگ سکیم متعارف کرائی ہیں اور یہ ہاؤسنگ سکیمیں کتنے کتنے رقبہ پر محیط ہیں؟

د گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے شہر کی خوبصورتی کے لئے اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

ہ کیا یہ درست ہے کہ مال مویشی شہر سے باہر منتقل کرنے کے لئے دو عدد گوالا کالونیوں پر کام شروع کیا تھا اگر درست ہے تو اس پر اب تک کتنا کام ہو چکا ہے، معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں۔

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی گوجرانوالہ کا قیام پنجاب ڈویلپمنٹ آف سٹیز ایکٹ مجریہ کے تحت میں عمل میں آیا۔

ب گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی میں اس وقت اسامیوں کی تعداد ہے جس پر افراد کام کر رہے ہیں پوسٹیں خالی ہیں میں سے گزیٹڈ آفیسر کی پوسٹیں ہیں جس پر اس وقت آفیسر کام کر رہے ہیں۔ بقایا پوسٹیں خالی ہیں اسی طرح پوسٹیں نان گزیٹڈ ہیں اس وقت نان گزیٹڈ ملازمین کام کر رہے ہیں بقایا اسامیاں خالی ہیں اسی طرح تین پارٹ ٹائم اسامیاں ہیں جس میں ایک ڈاکٹر اور دو وکیلوں کی اسامیاں ہیں اس پر ایک لیگل ایڈوائزر کام کر رہا

ہے گزی ٹڈ خالی اسامی وں کی تفصی ل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ج گوجرانوالہ ڈوی لپمنٹ اتھارٹی نے می ں جناح ٹاؤن سکیم پر کام شروع کی ا تھا۔ یہ سکیم تقری باً ای کڑ پر محی ط تھی۔ موضع دھلے، قی ام پور اور گرجاکھ پر مشتمل تھی۔ اس کا گزٹ نوٹی فک ی شن مورخہ ۔اکتوبر جاری ہوا تھا لی کن بعد می ں کافی لوگ عدالتوں می ں چلے گئے۔تق ری باً سال عدالتوں می ں کی س چلتا رہا آخر کار ادارہ ہذا کو اس سکیم کو (کرنا پڑا۔اوراگست می ں اس سکیم کو) کر دی ا گی ا ۔ اب گوجرانوالہ ڈوی لپمنٹ اتھارٹی گوجرانوالہ اپنی وی ں گورننگ باڈی کے اجلاس می ں ای کڑ کی سکیم ، جی ڈی اے سٹی • کے نام پر بنانے کی منظوری لی ہے۔ اس سلسلہ می ں پنجاب ڈوی لپمنٹ آف سٹی ز ای کٹ مجری ہ کے سی کشن D 9 کے تحت گزٹ نوٹی فک ی شن بھی جاری کی ا ہے۔ جی ڈی اے اس سکیم کو ایل ڈی اے سٹی کی طرز پر بنانے کا ارادہ رکھتا ہے۔جلد ہی سکیم عوام کے لئے پی ش کر دی جائے گی۔

د جی ڈی اے نے حال ہی می ں پاک فضائی ہ کے تعاون سے سنگم سی نما کے چوک می ں فائٹر طی ار ہ نصب کی ا ہے۔ جی ڈی اے نے پرائی وی ٹ ڈوی لپر ز کے تعاون سے نہر اپر چناب پر چار عدد فوارے نصب کئے ہی ں جی ڈی اے نے اپنے ذرائع سے 2 ملی ن سے ماڈل ٹاؤن مار کی ٹ می ں گری ن بی لٹ کی تعمی ر کی۔ جی ڈی اے

نے ماڈل ٹاؤن سیٹلائٹ ٹاؤن کی سڑکیں جن کی لاگت تقریباً 2 ملین آئی مکمل کیں۔ جی ڈی اے نے ٹھاکر سنگھ گیٹ سے گرجاکھی دروازہ تک کی سڑک جس کی لاگت 2 ملین آئی مکمل کی۔ جی ڈی اے نے حال ہی میں شہر کے چوک کو خوبصورت بنانے کے لئے تقریباً 2 ملین کی لاگت کا منصوبہ بنایا ہے۔

اس کے علاوہ جی ڈی اے نے شہر کی ٹریفک کی بہتری کے لئے پچھلے سالوں میں شہر کی عدد بہترین سڑکیں بنائی ہیں جن کی تعمیر کا معیار شہر میں سب سے اچھا ہے۔ان سڑکات پر تقریباً 2 ملین لاگت آئی۔

- پسرور روڈ - کشمیر روڈ - کچا ایمن آباد روڈ
- نوشہرہ روڈ - جوڈیشنل کالونی روڈ - گرجاکھ روڈ
- جناح روڈ - گورونانک پورہ روڈ - گوندلانوالہ روڈ

٥ جی ہاں درست ہے۔وزیر اعلیٰ پنجاب نے جی ڈی اے کو شہر میں دو عدد گوالہ کالونیاں بنانے کا حکم دیا تھا۔جی ڈی اے نے موضع بھکھڑے والی پر کنال مرلہ اور موضع ایمن آباد میں کنال دو مرلہ کا سیکشن کا گزٹ نوٹیفکیشن مورخہ نومبر کو کیا اور اس کا اسٹیمیٹ 2 ملین موضع بھکھڑ والی اور 2 ملین موضع ایمن آباد کا بنا کر گورنمنٹ کو بھیجا۔حکومت پنجاب نے 2 ملین کی

رقم دونوں سکیموں کی
مد میں مالی سال - میں رکھی۔ اس دوران وزیر اعلیٰ
پنجاب نے ڈائریکٹو نمبری 3 # = "% 8 = 8
&@ & مورخہ -فروری کے ذریعہ
حکم دیا کہ ضلعی حکومت کوئی اور موزوں سرکاری جگہ گوالہ کالونی کے لئے تلاش کرے اور حکم دیا کہ سیکشن ID پنجاب ڈویلپمنٹ آف سٹی ز ایکٹ مجریہ کے تحت جو نوٹیفکیشن موضع بھکھڑے والی، موضع ایمن آباد کے رقبہ کے لئے جاری ہوا تھا۔اس کو فوراً) کر دیا جائے۔ اور ہدایت کی کہ ضلعی حکومت چار پانچ جگہوں پر موزوں سرکاری زمین تلاش کرے جس پر گوالہ کالونی بن سکے۔ معاملہ ابھی تک ضلعی حکومت کے پاس زیر التواء ہے۔

ضلع لاہور میں قائم خواتین کے جمز سے متعلقہ تفصیلات

محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع لاہور کے کن کن پارکوں میں خواتین کے لئے جمز کی تعمیر کی گئی ہے؟

ب لاہور کے کن کن علاقوں میں خواتین جمز قائم ہیں نیز یہ جمز کہاں کہاں پر واقع ہیں؟

ج لاہور کے جن جن علاقوں میں خواتین کے جمز ہیں، وہاں پر کل کتنا سٹاف کام کر رہا ہے نیز یہ سٹاف کس کے ماتحت کام کر رہا ہے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف ضلع لاہور میں پی ایچ اے نے مندرجہ ذیل پارکوں میں خواتین کے لئے جمز تعمیر کئے ہیں۔

- جیلانی پارک - گلشن اقبال پارک
- لیڈیز پارک تاجپورہ سکیم - لیڈیز پارک گجرپورہ
- B-بلاک سبزہ زار سکیم - لیڈیز پارک گرین ٹاؤن
- -جوہر ٹاؤن

ب لاہور میں پی ایچ اے کے زیر انتظام خواتین جمز مختلف علاقوں میں واقع ہیں جو درج ذیل ہیں

- جیلانی پارک جیل روڈ - گلشن اقبال پارک علامہ اقبال ٹاؤن
- لیڈیز پارک تاجپورہ سکیم - لیڈیز پارک گجرپورہ سکیم
- B-بلاک سبزہ زار سکیم - لیڈیز پارک گجرپورہ سکیم
- -جوہر ٹاؤن

ج پی ایچ اے لاہور کے زیر کنٹرول خواتین جمز متعلقہ علاقہ کے انچارج کے ماتحت ہوتا ہے۔وہاں کام کرنے والے ملازمین درج ذیل ہیں

- جم کوچ - خاکروب
- سکیورٹی گارڈ - ریشپنسٹ
- ایروبکس کوچ

پی پی- لاہور پینے کے لئے صاف پانی کی فراہمی کا مسئلہ

محترمہ خدیجہ عمر کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ ۔

الف پی پی- لاہور میں کتنی یو سیز میں صاف پینے کے پانی کی فراہمی کے لئے پائپ لائنیں بچھائی گئیں، یونین کونسلز وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

ب کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ حلقہ کی فیصد آبادی کو مضر صحت پینے کا پانی فراہم کیا جا رہا ہے؟

ج کیا حکومت مذکورہ حلقہ کے لوگوں کو صاف پانی کی فراہمی کے لئے ایمرجنسی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف پی پی- کی پانچ یو سیز میں واسا لاہور نے صاف پینے کے پانی کی فراہمی کے لئے پائپ لائنیں پچیس سال قبل بچھائیں۔ یہ یونین کونسلز درج ذیل ہیں

یونین کونسل نمبر

یونین کونسل نمبر

یونین کونسل نمبر

یونین کونسل نمبر

یونین کونسل نمبر

ب یہ درست نہ ہے کہ مذکورہ حلقہ کی فیصد آبادی کو مضر صحت پینے کا پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔ تاہم جب کبھی بھی پانی میں آلودگی کے حوالے سے شکایت موصول ہوتی ہے تو فوراً موقع پر جا کر واٹر سپلائی لائن کو چیک کیا جاتا ہے اور شکایت فوراً رفع کی جاتی ہے۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ پانی میں آلودگی کی زیادہ تر وجہ صارف کا اپنا ہی ہاؤس کنکشن کا لیک ہونا ہوتا ہے جس کی مرمت کی ذمہ داری صارف کی ہوتی ہے تاہم شکایت موصول ہونے پر واسا صارف کا پائپ بھی مرمت کر دیتا ہے۔ مذکورہ حلقہ سے مئی میں بھی

پانی کے نمونہ جات لے کر چیک کئے گئے ہیں جس کے مطابق پانی پینے کے لئے موزوں ہے۔

ج مذکورہ حلقہ میں واٹر سپلائی کی ایسی لائنیں جو گہری ہو چکی ہیں انہیں تبدیل کیا جارہا ہے اور رواں مالی سال کے دوران مذکورہ حلقہ میں ایسی فٹ واٹر سپلائی لائنوں کو تبدیل کر دیا گیا ہے جبکہ مزید فٹ ایسی واٹر سپلائی لائنوں کو بھی جون تک تبدیل کر دیا جائے گا تاکہ مذکورہ علاقہ میں لوگوں کو پینے کے پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ہاؤسنگ کالونی کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

جناب امجد علی جاوید کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ٹوبہ ٹیک سنگھ میں آخری ہاؤسنگ کالونی کب تعمیر کی گئی تھی؟

ب کیا یہ درست ہے کہ ضلع ہیڈ کوارٹر بننے سے ٹوبہ ٹیک سنگھ کے گرد و نواح میں پلاننگ اور سہولیات کے بغیر چھوٹی چھوٹی آبادیاں پھیل گئی ہیں؟

ج کیا حکومت بڑھتی ہوئی آبادی کے مسائل کے حل کے لئے ٹوبہ ٹیک سنگھ میں نئی ہاؤسنگ سکیم بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر میں آخری ہاؤسنگ کالونی ۔ میں مرلہ ہاؤسنگ سکیم کے نام سے تعمیر ہوئی تھی۔

ب درست ہے۔

ج ٹوبہ ٹیک سنگھ میں نئی ہاؤسنگ سکیم بنانے کا محکمہ ہذا کا ارادہ ہے جس کے لئے ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر کے اطراف میں زمین حاصل کرنے کے لئے سروے شروع کر دیا گیا ہے جو کہ ڈسٹرکٹ ہاؤسنگ کمیٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ کی منظوری کے بعد ترقیاتی پروگرام میں

شامل کر لیا جائے گا۔ یہ نئی ہاؤسنگ کالونی تقریباً ایکڑ رقبہ پر بنائی جائے گی۔

ساہیوال خراب ٹیوب ویلوں سے متعلقہ تفصیلات

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال کے اکثر ٹیوب ویلز خراب پڑے ہیں، تفصیل سے آگاہ کریں؟

ب کیا یہ بھی درست ہے کہ اکثر ٹیوب ویلز جنریٹر کی عدم دستیابی کے باعث بند پڑے ہیں؟

ج کیا حکومت بند ٹیوب ویلز اور خراب جنریٹرز کو ٹھیک کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف جزوی طور پر درست ہے۔ ضلع ساہیوال میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے آج تک واٹر سپلائی سکیمیں بنائی ہیں جن میں سے سکیمیں چل رہی ہیں اور ان کے ٹیوب ویل ٹھیک ہیں جبکہ سکیمیں ٹیوب ویل خراب ہونے کی وجہ سے بند ہیں سکیموں کی تفصیل اور کوائف & 4 & ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

ب یہ درست ہے کہ کسی بھی بند ٹیوب ویل پر جنریٹر دستیاب نہ ہے۔ کیونکہ ان سکیموں پر بجلی کے کنکشن مہیا کئے گئے تھے جو کہ یوزر کمیٹیوں کی طرف سے بجلی کا بل ادا نہ کرنے کی وجہ سے منقطع ہو چکے ہیں۔

ج جی ہاں حکومت بند ٹیوب ویلز کو ٹھیک کروانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس مقصد کے لئے جو

فنڈز درکار ہیں ان کی تفصیل - 4 & ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

لاہور باغ جناح اور ریس کورس میں شجر کاری سے متعلقہ تفصیل

محترمہ نگہت شیخ کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف سال کے دوران باغ جناح لاہور میں کل کتنے پودے لگائے گئے نیز ان پر حکومت نے کل کتنی رقم خرچ کی؟

ب سال کے دوران ریس کورس پارک میں کل کتنے پودے لگائے گئے نیز ان پر حکومت نے کل کتنی رقم خرچ کی؟

ج باغ جناح لاہور اور ریس کورس پارک میں عوام کو تفریحی سہولیات باہم پہنچانے کے لئے کیا کیا نئے اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف باغ جناح لاہور میں سال کے دوران مندرجہ ذیل ہائبرڈ 6 < پھولوں کے بیج خرید کر پنیریاں تیار کی گئیں اور ان پھولوں کی پنیریوں کو باغ جناح کے مختلف حصوں میں لگا کر پھول اُگائے گئے جس سے باغ جناح کی خوبصورتی میں اضافہ ہوا۔ ان بیجوں کی خریداری پر حکومت نے روپے خرچ کئے۔

-	میری گولڈ انکا	-	میری گو فرنچ	-	پٹونیا مختلف رنگ
-	پٹونیا ڈبل	-	جیرنیم	-	کیلسولیریا

- پی نزی مختلف رنگ	- سلوشی امکس	- سویٹ ولیم
- کارنیشن	- انٹری نم مختلف رنگ	- گزینی ا
- سٹیٹک	- ڈائی انتھس	- کلائی انتھس
- وربینی ا	- فلاکس	- میمولس
- لیوپائن	- سنانیری ا	- رینن کلس
- حبی پفـوفلا	- نیمزی ا	- آسٹر
- ڈی جٹالس	- ڈائی مور	- سٹاک
- الاسیم		

اس کے علاوہ اپنی نرسریوں میں تیار کئے گئے مندرجہ ذیل پودے بھی لگائے گئے جن پر کوئی سرکاری خرچ نہ ہوا ہے۔

- پام مختلف	عدد	- جربرا	عدد
- گلاب مختلف	عدد	- چاندنی	عدد
- مروا	عدد	- فائکس مختلف	عدد
- چاندنا	عدد	- کالادھتور	عدد
- ڈھاک	عدد	- براسی ا	عدد
- چنار	عدد	- انار	عدد

ب سال میں جی لان ی پارک میں بہت سے مختلف فلاور بیڈز اور کارپٹ بنائے گئے جن میں تقریباً دو لاکھ پھولوں کے پودے لگائے گئے۔ مندرجہ ذیل پودوں کی خریداری پر تقریباً 0 0 روپے رقم خرچ ہوئی۔

- سینا ری ہ	- میری گولڈ فرنچ
- میری گولڈ انکا	- پرائمولا
- انڈین	- گوبھی فلاور

ڈیلی ا

- پٹونی ہ - انٹری نم

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل پودے پی ای چ اے کی اپنی نرسری وں

می ں تی ار کئے گئے -

- فلاکس - وربی نہ - نکی سر

- ہی ری - دعس ی - می ولس

گراس ڈی لی ا

- لاکس پر - السی - جنگلی

وربی نہ

- پرائم روز

ج جی لا ن ی پارک

جی لا ن ی پارک ریس کورس پارک می ں شہری وں کی تفریح کے لئے مندرجہ

ذی ل اقدامات کئے گئے ہی ں۔

2 علم نو کے متلاشی لوگوں کے لئے فری لائبری ری بنائی گئی ہے۔

2 پارک می ں موجود جم کو مزی د ترقی دی گئی ہے اس کے مردانہ اور زنانہ دو حصے ہیں جن می ں علی حدہ علی حدہ مرد اور خواتی ن کوچ مقرر کئے گئے ہی ں۔

2 جھی ل می ں شہری وں کی تفریح کے لئے کشتی اں موجود ہی ں۔

2 پارک می ں جگہ جگہ لوگوں کے بی ٹھنے کے لئے بنچ فراہم کئے گئے ہی ں۔

2 عوامی صحت کو مدِنظر رکھتے ہوئے جوگنگ ٹری ک کو عالمی معی ار کے مطابق اپ گری ڈ کی اگی اہے اور اس پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔

2 پارک صفائی کا خاص خی ال رکھا جاتا ہے۔

2 پارک می ں ڈی نگی کی موجودہ صورتحال کو مدِنظر رکھتے ہوئے پارک می ں ہفتہ وار سپرے کی جاتی ہے۔

2 معزور بچوں کی تفری ح کے لئے جی لا ن ی پارک می ں خاص حصہ مختص کی ا گی اہے۔

باغ جناح

2 بین الاقوامی معیار کی سہولتوں سے مزین خصوصی بچوں کو تفریحی سہولیات بہم پہنچانے کے لئے ایک پارک بنایا گیا ہے۔

2 ٹرکش سٹائل کے ریسٹ روم بنائے گئے ہیں

2 بچوں کے کھیلنے کے لئے فٹ سول بنایا گیا ہے۔

2 تین عدد بیڈ منٹن کورٹس بنائے گئے ہیں

حلقہ پی پی- میں واٹر سپلائی سکیمیں فنکشنل اور نان فنکشنل سے متعلقہ تفصیلات

جناب احسن ریاض فتیانہ کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف پی پی- تحصیل تاندلیانوالہ میں واٹر سپلائی کی کتنی سکیمیں کون کون سے قصبہ اور شہر میں فنکشنل ہیں؟

ب ان سکیموں پر - میں کتنی رقم خرچ کی گئی ہے؟

ج کتنی واٹر سپلائی کی سکیمیں کس بناء پر بند پڑی ہیں، ان کی بندش کی وجوہات کیا ہیں، اور ان کو چلانے کے لئے کتنی رقم درکار ہے اور محکمہ یہ رقم کب تک فراہم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف پی پی- تحصیل تاندلیانوالہ میں واٹر سپلائی کی ایک سکیم چک نمبر گ ب میں فنکشنل ہے۔

ب ان سکیموں پر میں کوئی رقم خرچ نہ کی گئی ہے۔

ج ایک واٹر سپلائی سکیم ماموں کانجن کی بند پڑی ہے۔ چونکہ یہ سکیم ٹی ایم اے تاندلیانوالہ کو * کر دی تھی اور ٹی ایم اے ہی چلا رہی تھی اس لئے اس کی بندش کا محکمہ کو کوئی علم نہ ہے اور اس کو چلانے کے لئے بھی ٹی ایم اے تاندلیانوالہ بتا سکتا ہے کہ کتنی رقم

خرچ ہو گی۔ * * ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

ماموں کانجن میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے سے متعلقہ تفصیلات

جناب احسن ریاض فتیانہ کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف قصبہ ماموں کانجن پی پی۔ فیصل آباد میں کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹ فنکشنل اور نان فنکشنل ہیں، الگ الگ تفصیل بتائیں؟

ب واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کی پالیسی کیا ہے؟

ج کیا حکومت اس پالیسی کے تحت ماموں کانجن میں مزید فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف پنجاب صاف پانی کمپنی کی جانب سے قصبہ ماموں کانجن میں ابھی کوئی فلٹریشن پلانٹ نصب نہیں کیا گیا۔ تاہم فیصل آباد ریجن میں سروے اور منصوبہ بندی کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔

ب پنجاب صاف پانی کمپنی کی جانب سے وضع کردہ پالیسی کے مطابق واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب کرنے کا فیصلہ، پانی کے معیار، آبادی کی ضرورت، غربت، ملکی و غیر ملکی ماہرین کی تجاویز اور کمپنی کی ٹیکنیکل ٹیم کی آراء کی روشنی میں کیا جاتا ہے۔

ج جی ہاں حکومت پنجاب مندرجہ بالا پالیسی کی روشنی میں جون تک واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

پی ایچ اے کے زیر کنٹرول باغات سے متعلقہ تفصیلات

محترمہ لبنیٰ فیصل کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف لاہور میں کتنے باغات پی ایچ اے کے زیر کنٹرول ہیں، ان کے نام بتائے جائیں؟

ب کیا یہ درست ہے کہ باغ جناح لاہور میں عوام الناس کی سہولت کے لئے قائد اعظم لائبریری کے سامنے ماڈل واش روم تیار کیا گیا، یہ واش روم کب اور کتنی مالیت میں تیار ہوا؟

ج کیا حکومت عوام کی اس بنیادی سہولت کو عام کرنے کے لئے لاہور کے تمام باغات میں اس طرح کے ماڈل واش روم بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف پی ای چ اے کے زی ر کنٹرول باغات کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ب بـــاغِ جناح لاہور میں عوام الناس کی سہولت کے لئے قائدِ اعظم لائبری ری کے سامنے تی ار کی ا گی ا ماڈل واش روم جنوری می ں تی ار ہوا اور اس ماڈل واش روم پر تقری بـــاً پچاس لاکھ روپے لاگت آئی۔

ج جی ہاں اگر حکومت پنجاب نے اس کام کے لئے فنڈز مہی ا کئے تو پی ای چ اے، لاہور کے باقی باغات می ں بھی اس طرح کے ماڈل واش روم بنا سکتا ہے۔

گلشن اقبال پارک لاہور سے متعلقہ تفصیلات

محترمہ لبنیٰ فیصل کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف گلشن اقبال پارک لاہور کی دیکھ بھال کے لئے اس وقت کتنے ملازمین تعینات ہیں، ان کے نام اور عہدہ کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

ب کیا یہ درست ہے کہ اس باغ کی دونوں جھیلوں میں کوڑا کرکٹ کا ڈھیر لگا رہتا ہے اور اس کی صفائی پر کوئی توجہ نہیں دی جاتی جس کی وجہ سے جھیلوں کا حسن ماند پڑ رہا ہے؟

ج کیا یہ بھی درست ہے کہ اتنے بڑے باغ میں صرف تین واش رومز باغ کے کناروں پر تعمیر ہیں جو بہت کم ہیں جس کی وجہ سے ہزاروں کی تعداد میں آئے ہوئے لوگ خصوصاً خواتین اور بچوں کو بہت مشکلات کا سامنا رہتا ہے؟

د کیا حکومت گلشن اقبال پارک میں بھی جناح باغ کی طرز پر ماڈل واش روم بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف حاضر سروس ملازمین کی حتمی تعداد ہے ہر ایک تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

ب کبھی بھی مشاہدہ میں نہیں آیا کہ گندگی کا انبار جھیلوں میں نظر آئے جھیلوں کے ارد گرد خوبصورتی کے لئے جو پودے لگائے گئے ہیں ان کی کٹائی کی جاتی ہے تاکہ جھیلوں کی خوبصورتی میں اضافہ ہو جب پودوں کی کٹائی کی جاتی ہے تو فوری طور پر صفائی کر دی جاتی ہے۔

ج لیڈیز اور جینٹس کے لئے علیٰحدہ علیٰحدہ تینوں کونوں پر واش رومز سیٹ بنائے گئے ہیں سال کے بیشتر مہینوں میں سیر کے لئے لوگوں کی تعداد کم ہی رہتی ہے تعطیلات کے ایام

میں لوگوں کا رش ہوتا ہے اس وقت کچھ کمی محسوس ہوتی ہے مگر کسی نے اس بابت شکایت کبھی نہیں کی۔

د جی ہاں اگر حکومتِ پنجاب نے اس کام کے لئے فنڈز مہیا کئے تو پی ای چ اے، لاہور کے باقی باغات میں بھی اس طرح کے ماڈل واش روم بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

حلقہ پی پی۔ میں واٹر سپلائی کی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

رانا محمد افضل کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف حلقہ پی پی۔ میں اس وقت واٹر سپلائی کی کتنی سکیمیں چل رہی ہیں اور کتنی سکیمیں بند پڑی ہیں۔

ب کیا حکومت بند پڑی سکیموں کو چلانے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے، نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف اس وقت پی پی۔ میں واٹر سپلائی سکیمز ہیں جس کی تفصیل درج ذیل ہے

عدد سکیمز جو کہ چل رہی ہیں

۔رورل واٹر سپلائی قلعہ کالر والا

۔رورل واٹر سپلائی سوکن ونڈ

۔رورل واٹر سپلائی بلیر باجوہ

۔رورل واٹر سپلائیستراہ

عدد سکیمیں جو کہ بند ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے

	تخمینہ لاگت برائے بحالی سکیم
۔ واٹر سپلائی سکیم ڈھوڈا عدم ادائیگی پر الیکٹرک کنکشن کاٹ دیا گیا ہے ٹوٹی ہوئی پائپ لائن کی مرمت ہونا ضروری ہے۔	2
۔ واٹر سپلائی سکیم کھیواباجوا عدم ادائیگی پر الیکٹرک کنکشن کاٹ دیا گیا ہے ٹیوب ویل بور فیل ہو چکا ہے ٹوٹی ہوئی پائپ لائن کی مرمت ہونا ضروری ہے۔	2
۔ واٹر سپلائی سکیم اُچا پہاڑ رنگ عدم ادائیگی پر الیکٹرک کنکشن کاٹ دیا گیا ہے ٹیوب ویل بور فیل ہو چکا ہے ٹوٹی ہوئی پائپ لائن کی مرمت ہونا ضروری ہے۔	2
۔ واٹر سپلائی سکیم داتہ زید کے عدم ادائیگی پر الیکٹرک کنکشن کاٹ دیا گیا ہے ٹیوب ویل بور فیل ہو چکا ہے ٹوٹی ہوئی پائپ لائن کی مرمت ہونا ضروری ہے۔	2
۔واٹر سپلائی سکیم مالوکے عدم ادائیگی پر الیکٹرک کنکشن کاٹ دیا گیا ہے ٹوٹی ہوئی پائپ لائن کی مرمت ہونا ضروری ہے۔	2
۔واٹر سپلائی سکیم نور پور عدم ادائیگی پر الیکٹرک کنکشن کاٹ دیا گیا ہے ٹیوب ویل بور فیل ہو چکا ہے ٹوٹی ہوئی پائپ لائن کی مرمت ہونا ضروری ہے۔	2
۔واٹر سپلائی سکیم اگو چک عدم ادائیگی پر الیکٹرک کنکشن کاٹ دیا گیا ہے ٹوٹی ہوئی پائپ لائن کی مرمت ہونا ضروری ہے۔	2
۔ واٹر سپلائی سکیم گورو چک عدم ادائیگی پر الیکٹرک کنکشن کاٹ دیا گیا ہے ٹوٹی ہوئی پائپ لائن کی مرمت ہونا ضروری ہے۔	2

ب اگر حکومت اس مد میں فنڈ مہیا کرے تو واجبات ادا کر کے اور ضروری مرمت کر کے سکیمیں چلادی جائیں گی۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں قائم کم آمدنی والے افراد کی سکیم سے متعلقہ تفصیلات

جناب امجد علی جاوید کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ہاؤسنگ کالونی نمبر سے ملحقہ کم آمدنی والے افراد کے لئے تین مرلہ ہاؤسنگ سکیم کالونی بنائی گئی ہے؟

ب اگر جواب اثبات میں ہے تو یہ سکیم کس سال میں بنائی گئی اور کس سال میں تکمیل کو پہنچی؟

ج کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ بالا سکیم کی بجلی کی تاریں اور ٹرانسفارمر چوری ہو چکے ہیں اور سڑکیں اور سیوریج لوگوں کے گھر بنانے سے پہلے ہی ٹوٹ چکے ہیں؟

د کیا حکومت اس سکیم کی بحالی اور بحلی کی فراہمی کے لئے فنڈ فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف یہ درست ہے۔

ب میں شروع ہو کر میں تکمیل ہوئی۔

ج چونکہ اس سکیم کو مکمل ہوئے پچیس سال ہو چکے ہیں اور سروسز کی حالت خراب ہو چکی ہے۔

د اس سکیم کی بحالی کے لئے تخمینہ تقریباً چھیالیس ملین روپے بنایا جا چکا ہے اور اس کے لئے گورنمنٹ سے فنڈز کی دستیابی کے لئے استدعا کی جا چکی ہے اور اس سکیم کو آئندہ مالی سال کے بجٹ میں بحالی پروگرام میں شامل کر لیا گیا ہے۔

سرگودھا امپرومنٹ ٹرسٹ کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

چودھری عامر سلطان چیمہ کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف سرگودھا امپروومنٹ ٹرسٹ کا قیام کب عمل میں آیا اور یہ کن اغراض و مقاصد کے لئے بنایا گیا؟

ب اس ادارے میں کتنے افراد تعینات ہیں اور وہ کن عہدوں پر کام کر رہے ہیں، اس کے قیام سے آج تک ملازمین کی تنخواہوں وغیرہ پر سالانہ کتنے اخراجات ہوئے؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف سرگودھا امپروومنٹ ٹرسٹ کا قیام بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر مورخہ کو عمل میں آیا۔ سرگودھا امپروومنٹ ٹرسٹ اپنی مدد آپ کے تحت کام کر رہا ہے اور گورنمنٹ سے اس کو گرانٹ نہ ملتی ہے۔ جبکہ بے گھر لوگوں کو E / / , / کے تحت پلاٹس دیئے جاتے ہیں۔ اس طرح امپروومنٹ ٹرسٹ نے مختلف سکیم ہائے جن میں اقبال کالونی سرگودھا، جوہر کالونی سرگودھا، بہاری کالونی سرگودھا، گلشن کالونی سرگودھا، جنرل بس سٹینڈ اور بلاک سکیم تا بلاک بنائیں جو کہ مکمل ہونے کے بعد امپروومنٹ ایکٹ کے تحت تحصیل میونسپل کارپوریشن کے حوالے کر دی گئیں۔

ب اس وقت امپروومنٹ ٹرسٹ میں درج ذیل پوسٹ پر ملازمین کام کر رہے ہیں

- ڈی سی او چیئرمین اعزازی
- ٹی ایم او سیکرٹری اعزازی
- ڈپٹی ڈائریکٹر فاٹا سرگودھا ٹرسٹ انجینئرنگ اعزازی
- مینجر اکاؤنٹس
- اکاؤنٹنٹ
- ہیڈ کلرک

- کمپیوٹر آپریٹر
- سینئر کلرک
- جونیئر کلرک دو عدد
- الیکٹریشن
- دفتری
- نائب قاصد دو عدد
- بیلدار دو عدد
- ڈیلی ویجز بارہ عدد

درج بالا ملازمین کی تنخواہوں کی مد میں سالانہ مبلغ 0 0 روپے خرچ ہوتے ہیں۔

واٹر فلٹریشن پلانٹ پر سکیورٹی تعینات کرنے سے متعلقہ تفصیلات

ڈاکٹر نوشین حامد کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا حکومت نے صوبائی دار الحکومت میں واٹر فلٹریشن پلانٹ کی حفاظت کے لئے سکیورٹی گارڈ تعینات کئے ہوئے ہیں، تفصیلات بتائیں؟

ب کیا یہ درست ہے کہ واٹر فلٹریشن پلانٹ پر سکیورٹی گارڈ نہ ہونے کی وجہ سے آہستہ آہستہ سامان چوری ہو رہا ہے اور پلانٹ ختم ہونا شروع ہو گئے ہیں؟

ج اگر جز ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت صوبائی دار الحکومت میں واٹر فلٹریشن پلانٹ پر سکیورٹی گارڈ وغیرہ تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیوں؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف زیادہ تر فلٹریشن پلانٹ واسا کے ٹیوب ویلوں کے ساتھ لگائے گئے ہیں اور ٹیوب ویلوں کے آپریٹرز شفٹ وار چوبیس گھنٹے ٹیوب ویلوں پر ہوتے ہیں۔

ب واسا کے واٹر فلٹریشن پلانٹس کو چلانے اور مرمت و دیکھ بھال کی ذمہ داری میسرز -=>کی ہے اس لئے جو فلٹریشن پلانٹس واسا کے ٹیوب ویلوں کے ساتھ نہیں ہیں ان پر ٹھیکیدار کا ہی عملہ تعینات ہے۔ مزید برآں واسا کے تمام فلٹریشن پلانٹس چالو حالت میں ہیں اور ان کی مانیٹرنگ کے لئے& 8&% =سسٹم بھی نصب ہے اور سنٹرل کنٹرول روم واسا ہیڈ آفس سے اس کی مانٹیرنگ بھی کی جاتی ہے۔

ج ۔ایضاً۔

حلقہ پی پی۔ لیہ میں واٹر سپلائی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

سردار شہاب الدین خان کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف حلقہ پی پی۔ ضلع لیہ میں سال سے سال تک کتنی واٹر سپلائی کی سکیمیں بنائی گئی ہیں اور کن کن دیہاتوں میں سولنگ لگائی ہے ؟

ب لگائی گئی واٹر سپلائی سکیموں اور سولنگ پر کتنے اخراجات ہوئے ؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف

حلقہ پی پی لیہ میں سال سے سال تک کوئی واٹر سپلائی سکیم نہیں بنائی گئی ہے۔

حلقہ پی پی لیہ میں سال سے سال تک درج ذیل آبادیوں میں سولنگ نالیوں کی سکیمیں تعمیر کی گئیں۔

چک نمبر 38& ، 38& ، 38& ، 38& ،

38& بستی رانا نگر بستی لودھراں

ب حلقہ پی پی۔ لیہ میں سال سے سال تک صرف سولنگ نالیوں کی سکیموں پر مبلغ 2 ملین روپے خرچ ہوئے ہیں۔

حلقہ پی پی۔ پاکپتن میں مضر صحت پانی سے متعلقہ تفصیلات

جناب احمد شاہ کھگہ کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی۔ پاکپتن کے جن چکوک میں زیر زمین پانی مضر صحت اور کڑوا ہے وہاں پر محکمہ نے صاف پانی مہیا کرنے کا سروے کرایا تھا؟

ب یہ سروے کب کرایا تھا اور کن کن چکوک کا سروے کیا گیا تھا، مکمل تفصیلات سے آگاہ کیا جائے ؟

ج کیا سروے کرنے کے بعد مذکورہ بالا چکوک میں صاف پانی مہیا کرنے کے لئے واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب کرنے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ جناب تنویر اسلم ملک

الف پنجاب صاف پانی کمپنی کی جانب سے ضلع پاکپتن میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے حوالے سے سروے جاری ہے جو کہ اگلے تین ماہ یعنی جنوری تک مکمل کر لیا جائے گا اور تفصیلی رپورٹ فراہم کردی جائے گی۔

ب جیسا کہ سوال الف کے جواب میں بتایا گیا ہے۔

ج جیسا کہ سوال الف کے جواب میں بتایا گیا ہے کہ ضلع پاکپتن میں پینے کے صاف پانی کے حوالے سے سروے کیا جا رہا ہے۔ سروے کے حتمی نتائج آنے کے بعد واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب کرنے یا واٹر سپلائی سکیم کی تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا جائے گا۔ امید کی جاتی ہے کہ فروری تک سروے کے نتائج مع تفصیلی رپورٹ اور فلٹریشن پلانٹ اور سکیموں کی فہرست مرتب کر لی جائے گی اور پلانٹ یا سکیم لگانی شروع کر دی جائے گی۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، میاں صاحب

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! میرا آج سوال نمبر تھا۔ ابھی یہاں پر سیکرٹری صاحب اور تمام افسران لابی میں بیٹھے ہیں میں آپ کی توسط سے ایک گزارش کرنا چاہ رہا ہوں کہ مجھے سوال کا غلط جواب دیا گیا ہے۔ میں نے = E# کے پراجیکٹ کا پوچھا تھا اور انہوں نے مجھے آزادی چوک کے پیپر دے دئیے ہیں۔ یہ ایوان کے ساتھ کیا مذاق ہے؟

جناب سپیکر: یہ مذاق نہیں ہے کوئی بھول ہو گئی ہوگی۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! یہ بھول نہیں ہے---

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): جناب سپیکر! جو انہوں نے سوال کیا ہے اس کا جواب میرے پاس ہے اگر کوئی +) '. . ہو گئی ہو تو اس کا مجھے علم نہیں ہے۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! اب اس کا ٹائم ختم ہو گیا ہے اور جو آپ کے پاس جواب ہے وہ میاں محمد اسلم اقبال کو دے دینا۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر جی، ملک صاحب

ملک محمد احمد خان جناب سپیکر گزارش یہ ہے کہ آپ کی ایک . !

ہے کہ جب اسمبلی کے اندر جواب آئے گا تو وہ) !)) (*))

) *)) نہیں ہوگا۔ آپ نے اسی *% پر بیٹھ کر فرمایا تھا کہ جو بھی ذمہ دار منسٹر اسمبلی میں جواب دے گا تو پھر یہ پراپرٹی سوال کرنے والے اور جواب دینے والے کی ہی نہیں رہ جائے گی بلکہ یہ ایوان کی پراپرٹی ہوگی۔ جو جواب قانونی طور پر غلط اور واقعات کے خلاف ہوگا اس پر ایکشن لینا، چودھری فیصل فاروق چیمہ کا سوال تھا۔۔

جناب سپیکر کس کا سوال؟

ملک محمد احمد خان جناب سپیکر اگر آپ اجازت دیتے ہیں تو میں آپ کو بتا دیتا ہوں۔۔

جناب سپیکر اب اس پر بات نہیں ہوگی، یہ آپ علیحدہ بات کر رہے ہیں آپ پوائنٹ آف آرڈر لیں۔

ملک محمد احمد خان جناب سپیکر میرا پوائنٹ آف آرڈر یہ ہے کہ پوائنٹ آف آرڈر کی اصل) ہی یہ ہے کہ جب کوئی چیز . ! *)) (ہو رہی ہو تو اس پر میں اپنا مدعا پوائنٹ آف آرڈر کے تحت اٹھا سکوں۔ میری آپ سے یہ درخواست ہے کہ جو سوال ہاؤسنگ سوسائٹی کے متعلق تھا جس پر پارلیمانی سیکرٹری نے اُٹھ کر آپ کے سامنے یہ رکھ دیا کہ *)) '

(6)) ' ' %) =(*) کیا جو جواب ایوان میں دینا ہے کیا اسے اس بناء پر غلط دئیے جانے کی اجازت دے دی جائے گی کہ یہ)) 'سٹینڈنگ کمیٹی کو کر دیا گیا ہے؟ جو ہاؤسنگ سوسائٹیز ہیں کیا ان کے) ! کو) . ! اور) ' کرنے کا اختیار ایل ڈی اے کے پاس نہیں ہے؟ اگر ایسا ہے تو پھر ہم اس جواب کو مان لیتے ہیں اور اگر ان کو) . ! کرنے کا اختیار ایل ڈی اے کے پاس ہے تو اس پر . آپ انکوائری ضرور) ! کروائیں۔

This should be mode part of it.

تحاریک استحقاق

جناب سپیکر: آپ کی بڑی مہربانی ، بہت شکریہ۔ اب تحاریک استحقاق کا وقت شروع ہوتا ہے۔ پہلی تحریک استحقاق نمبر چودھری عامر سلطان چیمہ کی ہے۔ جی، چیمہ صاحب

ریجنل مینجر سوئی گیس سرگودھا کا معزز ممبر اسمبلی کے ساتھ نامناسب روّیہ

چودھری عامر سلطان چیمہ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میں حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے تحریک استحقاق پیش کرتا ہوں جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ مورخہ مارچ کو میں مفاد عامہ کے سلسلے میں ریجنل آفس سوئی گیس سرگودھا گیا۔ ریجنل آفس میں موجود ریجنل مینجر بہادر بگٹی اور وہاں پر موجود دوسرے آفیسر علاؤالدین کو اپنی آمد کی اطلاع کرائی مگر ان افسران نے ایک گھنٹہ انتظار کرانے کے باوجود مجھے کمرے میں نہ بلایا۔ آخر انتظار کے بعد میں خود ہی ان کے کمرے میں چلا گیا تو وہاں پر موجود ریجنل مینجر میر بہادر بگٹی فارغ بیٹھے تھے اور علاؤالدین کے ساتھ گپ شپ میں مصروف تھے۔ جب میں نے مفاد عامہ کے سلسلے میں دی گئی درخواستوں کے متعلق پوچھا تو ان کا روّیہ نہایت نامناسب تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ایک اعلیٰ شخصیت نے حلقہ میں گیس کنکشن درخواستیں لینے سے منع کیا ہے۔ میں نے بتایا کہ میں اس حلقہ کا ممبر ہوں اور مفاد عامہ کے سلسلے میں درخواستیں لے کر آیا ہوں مگر ریجنل مینجر میر بہادر بگٹی اور دوسرے آفیسر علاؤالدین نے میری ایک نہ سنی، ہتک آمیز سلوک کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے پاس بہت سے ایم این ایز اور ایم پی ایز آتے ہیں، ہمیں کسی کی پرواہ نہیں جو چاہیں کر لیں اور درخواستیں واپس کر دیں۔ ان دونوں افسران کے توہین آمیز روّیے سے نہ صرف میرا بلکہ پورے ایوان کا استحقاق مجروح ہوا ہے لہٰذا میری اس تحریک کو ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے اور اسے باضابطہ قرار دیتے ہوئے مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور جناب نذر حسین جناب سپیکر اس تحریک استحقاق کو استحقاق کمیٹی کے سپرد کردیا جائے۔

جناب سپیکر اس تحریک استحقاق کو استحقاق کمیٹی کے سپرد کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک استحقاق نمبر جناب منان خان کی ہے یہ پڑھی جا چکی ہے کیا اس تحریک استحقاق کا جواب آچکا ہے؟

ایم ایس میو ہسپتال کا معزز ممبر اسمبلی کے ساتھ نامناسب روّیہ

---جاری

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور جناب نذر حسین جناب سپیکر اس تحریک استحقاق کو بھی استحقاق کمیٹی کے سپرد فرمادیں۔

جناب سپیکر اس تحریک استحقاق کو بھی استحقاق کمیٹی کے سپرد کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک استحقاق نمبر 16 پیرزادہ میاں شہزاد مقبول بھٹہ کی ہے یہ بھی پڑھی جاچکی ہے اس تحریک استحقاق کا جواب آنا تھا۔

ڈی سی او ملتان کا معزز ممبر اسمبلی کے بارے میں نازیبا الفاظ کا استعمال

---جاری

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور جناب نذر حسین جناب سپیکر اس تحریک استحقاق کو بھی کمیٹی کے سپرد کردیں۔

جناب سپیکر اس تحریک استحقاق کو استحقاق کمیٹی کے سپرد کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک استحقاق نمبر طارق مسیح گل کی ہے۔ان کی طرف سے درخواست آئی تھی لہٰذا

اس تحریک استحقاق کو کردیا جائے۔ اگلی تحریک استحقاق
نمبر محترمہ راشدہ یعقوب کی ہے۔جی، محترمہ

ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ آفیسر جھنگ کا معزز ممبر اسمبلی کے ساتھ توہین آمیز روّیہ

پارلیمانی سیکرٹری برائے ترقی خواتین محترمہ راشدہ یعقوب بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میں حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے تحریک استحقاق پیش کرتی ہوں جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ مورخہ ۔ مارچ بروز جمعرات بوقت تقریباً بجے دوپہر ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ آفیسر جھنگ محترمہ بشریٰ نصیر سے ملنے کے لئے ان سے پہلے ٹیلیفون پر ٹائم لینے کے بعد میں اپنے دو پرائیویٹ سیکرٹریز چودھری سلطان محمود اور ریاض حسین بھٹی کے ہمراہ ڈسپنسرز کی حالیہ بھرتی کے بارے میں بے شمار عوامی شکایات کے بعد میرٹ کی وضاحت کے لئے اور عوامی شکایات کے ازالہ کے لئے ان کے دفتر پہنچی تو موصوفہ اپنے دفتر کے باہر گاڑی میں بیٹھنے کے لئے تیار کھڑی تھیں، میرے پہنچتے ہی تحمکانہ انداز میں بولی تم لیٹ کیوں پہنچی ہو؟ جس پر میں نے انہیں کہا کہ میں اپنے دفتر میں عوامی مسائل سننے میں مصروف تھی اور دس منٹ لیٹ ہوگئی ہوں اور ان کے دفتر میں اپنے دونوں سیکرٹریز کے ساتھ بیٹھ گئی۔ میں نے ان سے کہا کہ آپ نے حال ہی میں جو ڈسپنسرز بھرتی کئے ہیں ان میں سے ٹیسٹ اور انٹرویو میں شریک ہونے والی دو خواتین میں سے ایک خاتون کو بھرتی کیا گیا ہے جبکہ دوسری کو) ; کردیا گیا ہے اس کی میرٹ میں پوزیشن + 5 ہے۔ حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق اس بھرتی میں فیصد کوٹا خواتین کے لئے مخصوص تھا یعنی کل بھرتیوں میں سے تقریباً خواتین بھرتی کرنا لازم تھا مگر آپ نے مردوں اور ایک خاتون کو بھرتی کرکے حکومت پنجاب کی بھرتی پالیسی کی صریحاً خلاف ورزی کی ہے۔ ضلع جھنگ میں

نرسیں بھرتی کرتے وقت بھی آپ نے اپنے آبائی علاقہ فیصل آباد کی رہائشی دو نرسیں بھرتی کیں اور اس دفعہ آپ نے ڈسپنسرز کی بھرتی میں بھی دو بھرتیاں ٹوبہ ٹیک سنگھ جہاں آپ کے خاوند بطور اسسٹنٹ کمشنر کام کرتے ہیں وہاں سے بھرتی کرکے ضلع جھنگ کے امیدواروں کی حق تلفی کی ہے۔ اس پر موصوفہ بشریٰ نصیر شدید غصہ میں آگئی اور نہایت ہی ہتک آمیز لہجے میں کہنے لگی کہ ایسی فضول باتوں سے مجھے شدید نفرت ہے، میرے پاس تمہاری ان فضول باتوں کو سننے کا وقت نہیں ہے، میں بھرتی کے اختیارات بخوبی سمجھتی ہوں تم کون ہوتی ہو مجھے میرے اختیارات اور بھرتی کے معاملات میں دخل اندازی کرنے والی۔ میں نے اپنے اختیارات بروئے کار لاتے ہوئے جو کچھ کرنا تھا وہ کر دیا ہے اب تم نے جو کچھ کرنا ہے وہ کر لیں۔

جناب سپیکر ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ آفیسر جھنگ بشریٰ نصیر کے اس ہتک و توہین آمیز روّیہ سے نہ صرف میرا بلکہ اس پورے ایوان کا استحقاق مجروح ہوا ہے لہٰذا میری اس تحریک استحقاق کو ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے اور اسے باضابطہ قرار دیتے ہوئے مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جائے۔

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور جناب نذر حسین جناب سپیکر اس تحریک استحقاق کو استحقاق کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے۔

جناب سپیکر اس تحریک استحقاق کو استحقاق کمیٹی کے سپرد کیا جاتا ہے۔

جتنی بھی تحاریک استحقاق کمیٹی کے سپرد ہوئی ہیں ان کی رپورٹ *) 5
*) ' 5)ایوان کو دی جائے۔

شیخ علاؤالدین جناب سپیکر دو مہینے بہت زیادہ ہوتے ہیں،آپ
! > *) (!%ہیں---

جناب سپیکر جی،بڑی مہربانی،آپ تشریف رکھیں۔

شیخ علاؤالدین جناب سپیکر یہ تو دو دن میں بھی فیصلہ ہو سکتا ہے---

جناب سپیکر بے شک وہ دو دن میں فیصلہ کر دیں۔

شیخ علاؤالدین جناب سپیکر یہ خالی صرف استحقاق کمیٹی کے سپر د کرنے سے بات نہیں بنتی۔۔

جناب سپیکر شیخ صاحب آپ کی بڑی مہربانی بہت شکریہ۔

تحاریک التوائے کار

جناب سپیکر اب تحاریک التوائے کار کا وقت شروع ہوتا ہے۔ پہلی تحریک التوائے کار نمبر جناب امجد علی جاوید کی ہے۔ یہ محکمہ زکوٰۃ و عشر سے متعلقہ ہے۔ جی، جناب امجد علی جاوید

سرکاری ہسپتالوں کو محکمہ زکوٰۃ و عشر کی جانب سے فنڈز جاری نہ کیا جانا

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ :ایکسپریس :مورخہ مارچ کی خبر کے مطابق گرانٹ جاری نہ ہونے سے مستحق مریض ادویات سے محروم۔محکمہ زکوٰۃ و عشر نے فیصل آباد سمیت صوبہ کے ہسپتالوں کے لئے

کرڑو روپے جنوری میں جاری کرنے تھے زندگیوں کو شدید خطرات لاحق۔تفصیلات کے مطابق محکمہ زکوٰۃ و عشر پنجاب نے فیصل آباد کے چار ہسپتالوں سمیت صوبہ کے ہسپتالوں میں مستحق مریضوں کے جنوری میں جاری ہونے والی کروڑ روپے کی ششماہی گرانٹ دو ماہ گزرنے کے بعد بھی جاری نہیں کی جس کی وجہ سے ہسپتالوں میں قائم سوشل سروسز سنٹرز میں مفت ادویات کی فراہمی بند کر دی گئی ہے اور ادویات کے حصول کے لئے روزانہ آنے والے سینکڑوں مریضوں کو مایوس لوٹنا پڑتا ہے۔ مختلف جان لیوا بیماریوں میں مبتلا یہ مریض مہنگی ادویات خریدنے کی سکت نہیں رکھتے۔ اس طرح یہ علاج معالجہ کی سہولت سے محروم ہوگئے ہیں۔ جس سے ان کی زندگیوں کو شدید خطرات لاحق ہوگئے ہیں۔ ان مریضوں میں سول ہسپتال فیصل آباد کے میڈیکل سوشل سروسز سنٹر میں رجسٹرڈ تھیلیسیمیا کے

مریض بچے بھی شامل ہیں۔ ان بچوں کے والدین مہنگی ادویات خریدنے سے قاصر ہیں جس سے ان بچوں کا علاج معالجہ مسئلہ بن گیا ہے اور ان بچوں کی زندگیوں کو شدید خطرات لاحق ہوگئے ہیں۔اس صورتحال سے مریضوں اور ان کے لواحقین میں شدید بے چینی اور اضطراب پایا جاتا ہے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر جی،اس تحریک التوائے کارکو+ 5)4 تک کے لئے کیا جاتا ہے۔ اب اگلی تحریک التوائے کار نمبر چودھری اشرف علی انصاری کی ہے --موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر بھی چودھری اشرف علی انصاری کی ہے--موجود نہیں ہیں لہٰذااس تحریک التوائے کار کو بھی کیا جاتا ہے۔ اب اگلی تحریک التوائے کارنمبر جناب امجد علی جاوید کی ہے--موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کارکو+ 5)4 تک کے لئے کیا جاتا ہے۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر ڈاکٹرسید وسیم اختر کی ہے--موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کارکو بھی)4 + 5تک کے لئے کیا جاتا ہے۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر بھی ڈاکٹر سید وسیم اختر کی ہے--موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کارکو بھی+ 5)4 تک کے لئے کیا جاتا ہے۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر سردار وقاص حسن مؤکل ،ڈاکٹر محمد افضل اور جناب احمد شاہ کھگہ کی ہے۔جی،ڈاکٹر صاحب

ٹیچنگ ہسپتالوں کی طرف سے ناجائز فیسوں کی مدمیں مریضوں اور سٹوڈنٹس سے کروڑوں روپے بٹورنے کا انکشاف

ڈاکٹر محمد افضل جناب سپیکر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ :جہان پاکستان: مورخہ مارچ کی خبر کے مطابق

محکمہ صحت کی ملی بھگت سے جناح اور سروسز ہسپتالوں سمیت پنجاب کے پانچ بڑے ہسپتالوں میں غریب مریضوں سے کروڑ روپے کی رقم بٹورنے کاانکشاف ہوا ہے۔ جس پر محکمہ صحت نے آنکھیں بند کر لیں اور کسی بھی ذمہ دار کے خلاف کارروائی نہیں کی جا سکی۔ ذرائع کے مطابق جناح ہسپتال، علامہ اقبال میڈیکل کالج، سروسز ہسپتال سمز لاہور، فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی، نشتر ہسپتال ملتان اور شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان میں غریب مریضوں اور سٹوڈنٹس سے داخلہ فیس اور دیگر مراعات کے لئے اپنی مرضی کی فیسیں وصول کی گئیں اور جو حکومت کی طرف سے طے کردہ چارجز تھے ان کو نظر انداز کیا گیا۔ جس کے باعث غریب مریضوں اور طلباء و طالبات سے کروڑ سے زائد کی رقم بٹوری گئی۔ محکمہ صحت کی دستاویزات کے مطابق سروسز ہسپتال اور سمز میں مریضوں اور طلباء و طالبات سے جو اضافی رقم وصول کی گئی وہ کروڑ سے زائد بنتی ہے۔ اس طرح جناح ہسپتال اور علامہ اقبال میڈیکل کالج میں کروڑ سے زائد رقم غیر قانونی طور پر وصول کی گئی۔ فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں کروڑ لاکھ نشتر ہسپتال ملتان کروڑ لاکھ اور شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان میں غریب مریضوں کی جیبوں سے کروڑ کی رقم اضافی طور پر نکلوائی گئی۔ کرپشن کے سکینڈل پر محکمہ آڈٹ کی طرف سے بھی محکمہ صحت کو آگاہ کیا گیا جس نے یہ معاملہ ڈیپارٹمنٹل اکاؤنٹس کمیٹی کو سونپ دیا۔ اس کمیٹی نے انکوائری کے بعد ہدایات جاری کیں کہ ان تمام ریٹس کومتعلقہ اتھارٹی سے منظور کروایا جائے تاہم اس پر کوئی عملدرآمد نہیں ہو سکا اور نہ ہی مریضوں سے ناجائز فیسیں وصول کرنے والوں کاتعین کیا جاسکا لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر جی،اس تحریک التوائے کار کو+ 5)4 تک کے لئے کیا جاتا ہے ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر بھی ڈاکٹر محمد افضل کی ہے اب یہ تو پڑھی نہیں جائے گی۔ اس تحریک التوائے کار کو بھی+ 5)4 کے لئے کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر ڈاکٹر سید وسیم اختر کی ہے --موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کارکو بھی کیا جاتا ہے۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر بھی سید ڈاکٹر سیدوسیم اختر کی ہے--موجود نہیں ہیں لہٰذا اس

تحریک التوائے کار کو بھی)4 + 5کے لئے کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر محترمہ خدیجہ عمر، محترمہ باسمہ چودھری کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو کیا جاتا ہے۔ اب اگلی تحریک التوائے کار نمبر چودھری عامر سلطان چیمہ کی ہے۔ جی، چودھری عامر سلطان چیمہ

ایل ڈی اے میں جعلی ہاؤسنگ سوسائٹیز کی نشاندہی کا مؤثر نظام نہ ہونے کی وجہ سے عوام کا نقصان

چودھری عامر سلطان چیمہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیربحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ :ایکسپریس: مورخہ مارچ کی خبر کے مطابق لاہور ڈویژن میں سے زائد جعلی ہاؤسنگ سوسائٹیز کے مالکان لوگوں کی جمع پونجی لوٹ کر غائب ہوگئے۔ متاثرین ان کے خلاف درخواستیں دینے کی حد تک محدود ہوگئے ہیں۔ ایل ڈی اے نے پلاٹوں کی تصدیق کے لئے ایس ایم ایس سروس شروع کرنے کا پروگرام ترتیب دینا شروع کر دیا ہے۔ لاہور ڈویژن میں ٹاؤنز، تحصیل میونسپل انتظامیہ اور اب ایل ڈی اے کے پاس ہاؤسنگ سوسائٹیز کو منظور کرنے کا اختیار سونپ دینے کے باوجود بھی جعلی پلاٹوں اور ہاؤسنگ سوسائٹیز کی تصدیق کا سلسلہ تاحال موجود نہ ہے۔ ایل ڈی اے کے پاس اختیار آئے ہوئے بھی ڈیڑھ سال سے زائد عرصہ ہو چکا ہے لیکن عوام کو پلاٹوں اور جعلی ہاؤسنگ سوسائٹیز کی تصدیق کے لئے کہاں رابطہ کرنا ہے کسی کو کچھ پتا نہیں۔ ایک سروے کے مطابق لاہور ڈویژن میں تقریباً ہاؤسنگ سوسائٹیز غیر قانونی ہیں جن میں سب سے زیادہ لاہور کی تعداد سے زائد ہے۔

جناب سپیکر دوسری جانب ایل ڈی اے نے بھی عوام کو جعلسازوں سے بچانے کے لئے میٹروپولیٹین ونگ نے جعلی ہاؤسنگ سوسائٹیز کی تصدیق کے لئے اردو اور انگلش میں ایس ایم ایس سروس شروع کرنے کا پروگرام بنایا ہے جس پر جلد از جلد کام شروع ہو جائے گا لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر اس تحریک التوائے کارکو+ 5)4 تک کے لئے

کیا جاتا ہے اور اس تحریک التوائے کارکا+ 5)4 تک جواب آئے گا۔اب تحاریک التوائے کار کاوقت ختم ہوتا ہے۔

قائد حزب اختلاف میاں محمودالرشید جناب سپیکر پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر جی،فرمائیں

قائد حزب اختلاف میاں محمودالرشید جناب سپیکر پوری دنیا میں پانامہ

لیکس میں،پاکستان کے موجودہ مقتدر حکمران خاندان کے حوالے سے جو باتیں آئی ہیں۔رات محترم وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف نے ایک کمیشن بنانے کا اعلان کیاہے کہ سپریم کورٹ کے ایک ریٹائرڈ جج کی سربراہی میں کمیشن بنے گاہم نے اس سلسلے میں ایک قرارداد بھیجی ہے

وہی قاتل وہی منصف وہی شاہد ٹھہرے
اقرباء میرے کریں خون کا دعویٰ کس پر

جناب سپیکر یہ خود ہی کمیشن بنا رہے ہیں ،میں یہ سمجھتا ہوں کہ

جب تک یہ غیر جانبدرانہ طریقے سے اس کی تحقیقات مکمل نہیں ہو جاتیں میاں محمدنواز شریف کو مستعفی ہو جانا چاہئے۔ اس خبر سے پورے ملک میں بلکہ پوری دنیا میں پاکستان کی بدنامی ہوئی ہے اور اربوں کھربوں روپے جو کہ پاکستان کے 4)کی ' ہے اس کو لوٹا گیا ہے۔

جناب سپیکر نہیں یہ بات ایسے نہیں ہے۔

قائد حزب اختلاف میاں محمودالرشید جناب سپیکر ہم اس کے خلاف

احتجاج کرتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ جب تک تحقیقات مکمل نہیں ہو جاتیں میاں محمدنواز شریف اپنے عہدے سے مستعفی ہو جائیں۔

اس مرحلہ پر معزز خواتین ممبران حزب اقتدار کی طرف سے

:جھوٹ ،جھوٹ :کی نعرے بازی

اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے

:گو نواز گو :گو شہباز گو :کی جوابی نعرے بازی

اس مرحلہ پر معزز خواتین ممبران حزب اقتدار کی طرف سے

:شیم، شیم :کی نعرے بازی

اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے

:ظالمو جواب دو لوٹ کا حساب دو :کی جوابی نعرے بازی

جناب سپیکر میاں صاحب آپ اپنی تحریک ' !)) ! کرنا چاہتے ہیں یا نہیں؟

اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے

:ظالمو جواب دو لوٹ کا حساب دو :کی جوابی نعرے بازی

اس مرحلہ پر معزز خواتین ممبران حزب اقتدار کی طرف سے

:جھوٹے ،جھوٹے :کی نعرے بازی

جناب سپیکر آپ اپنی تحریک 'نہیں کرنا چاہتے ؟

اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے

:لٹیرے حکمران نامنظور :کی نعرے بازی

اس مرحلہ پر معزز خواتین ممبران حزب اقتدار کی طرف سے

:میاں ساڈا شیر اے باقی ہیر پھیر اے :کی نعرے بازی

اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے

:چور اعظم :کمیشن نامنظور :کی جوابی نعرے بازی

جناب سپیکر آپ اپنی تحریک 'نہیں کرنا چاہتے ؟

اس مرحلہ پر معزز خواتین ممبران حزب اقتدار کی طرف سے

:یہودی لابی نامنظور :کی نعرے بازی

اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے

:گو نواز گو :گو شہباز گو :کی جوابی نعرے بازی

جناب سپیکر آپ اپنی تحریک 'نہیں کرنا چاہتے،وہ 'نہیں کرنا چاہتے، وہ کہتے ہیں ہم 'نہیں کرنا چاہتے۔آپ 'نہیں کرنا چاہتے ؟

اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے

:گو نواز گو :گو شہباز گو :کی نعرے بازی

جناب سپیکر آپ یہ !)) ! لینا چاہتے ہیں، 'کرنا چاہتے ہیں، نہیں کرنا چاہتے ؟

اس مرحلہ پر معزز خواتین ممبران حزب اقتدار کی طرف سے

:یہودی لابی نامنظور :کی نعرے بازی

اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے

:گو نواز گو :گو شہباز گو :کی جوابی نعرے بازی

جناب سپیکر آپ اسے ' !)) ! کرنا چاہتے ہیں؟اس کی فائل تیار کر لی ہے، آپ کو پڑھنے کی اجازت دیتے ہیں۔

اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے

:گو نواز گو :گو شہباز گو :کی جوابی نعرے بازی

اس مرحلہ پر معزز خواتین ممبران حزب اقتدار کی طرف سے

:یہودی لابی نامنظور :کی نعرے بازی

اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے

:گو نواز گو :گو شہباز گو :کی جوابی نعرے بازی

جناب سپیکر آرڈر پلیز۔آرڈر پلیز۔ نعرے بازی اچھی نہیں لگتی ،ایک دوسرے کی عزت کرنی چاہئے، دائرے میں رہنا چاہئے ،ایک دوسرے کی عزت کرنی چاہئے ۔ آپ جس طرح سے نعرے لگاتے ہیں یہ مناسب باتیں نہیں ہیں۔میں نے ان سے کہاہے کہ اپنی قرارداد پیش کریں۔

اس مرحلہ پر معزز خواتین ممبران حزب اقتدار کی طرف سے

:یہودی لابی نامنظور :کی نعرے بازی

اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے

:گو نواز گو :گو شہباز گو :کی جوابی نعرے بازی

اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے

:گو عمران گو : کی نعرے بازی

اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف بائیکاٹ کر کے ایوان سے باہر تشریف لے گئے

اس مرحلہ پر معزز خواتین ممبران حزب اقتدار کی طرف سے جھوٹے بھا گے ،
میاں محمدنوز شریف شیر ہے باقی ہیر پھیر ہے ،میاں دے نعرے وجن گے دشمن سارے بھجن گے کی نعرے بازی

جناب سپیکر آرڈر پلیز ، آرڈر پلیز 2 ! > *) # میاں محمود الرشید قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں میں دعوت دیتا ہوں کہ وہ تشریف لائیں اور اپنی تحریک پڑھیں۔
میاں محمود الرشید قواعد کی معطلی کی تحریک پڑھیں۔ جی، میاں محمود الرشید

وزیر قانون و پارلیمانی امور رانا ثناء اللہ خان جناب سپیکر محترم قائد حزب اختلاف قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے تھے اس کے بعدوہ جوقرارداد پیش کرناچاہتے تھے میں نے اس میں ترمیم پیش کی ہے جس کا انہیں علم ہوا تو وہ اب اس تحریک کو پیش کرنے سے فرار ہو کر باہر چلے گئے ہیں۔میری بھی ترمیمی قرارداد اس وقت آپ کے پاس موجود ہے اس لئے آپ مجھے اجازت دیں کہ میں قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کروں اور اس کے بعد اپنی یہ قرارداد ایوان میں پیش کروں۔

جناب سپیکر جی،راناثناء اللہ خان قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

وزیر قانون و پارلیمانی امور رانا ثناء اللہ خان جناب سپیکر میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ

:قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت کے قاعدہ کے تحت قاعدہ اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے غیر ملکی اخبار پانامہ لیکس میں لگائے گئے الزامات کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔:

جناب سپیکر یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ

:قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت کے قاعدہ کے تحت قاعدہ اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے غیر ملکی اخبار پانامہ لیکس میں لگائے گئے الزامات کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔:

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت کے قاعدہ کے تحت قاعدہ اور دیگر متعلقہ قواعد کو

معطل کر کے غیر ملکی اخبار پانامہ لیکس میں لگائے گئے
الزامات کے حوالے سے ایک قرار داد پیش کرنے کی اجازت
دی جائے۔:

تحریک منظور ہوئی

قرار داد

جناب سپیکر جی، لاء منسٹر صاحب اپنی قرار داد پیش کریں۔

وزیر اعظم کی جانب سے پانامہ لیکس کے بارے میں کمیشن قائم کرنے کے فیصلے کی تحسین

وزیر قانون و پارلیمانی امور رانا ثناء اللہ خان جناب سپیکر میں یہ قرار داد پیش کرتا ہوں کہ

:پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان پانامہ لیکس میں لگائے گئے
الزامات کی تحقیقات کے لئے وزیر اعظم پاکستان کی طرف
سے سپریم کورٹ کے ریٹائرڈ جج کی سربراہی میں کمیشن
کی تشکیل کو ایک احسن فیصلہ قرار دیتا ہے اور ان بے بنیاد،
سازشی، شیطانی لیکس کو بنیاد بنا کر احتجاج کرنے اور
سیاسی عدم استحکام پیدا کرنے کی کوششوں کی مذمت کرتا
ہے۔:

جناب سپیکر یہ قرار داد پیش کی گئی ہے کہ

:پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان پانامہ لیکس میں لگائے گئے
الزامات کی تحقیقات کے لئے وزیر اعظم پاکستان کی طرف
سے سپریم کورٹ کے ریٹائرڈ جج کی سربراہی میں کمیشن
کی تشکیل کو ایک احسن فیصلہ قرار دیتا ہے اور ان بے بنیاد،
سازشی، شیطانی لیکس کو بنیاد بنا کر احتجاج کرنے اور
سیاسی عدم استحکام پیدا کرنے کی کوششوں کی مذمت کرتا
ہے۔:

یہ قرار داد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ

:پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان پانامہ لیکس میں لگائے گئے الزامات کی تحقیقات کے لئے وزیر اعظم پاکستان کی طرف سے سپریم کورٹ کے ریٹائرڈ جج کی سربراہی میں کمیشن کی تشکیل کو ایک احسن فیصلہ قرار دیتا ہے اور ان بے بنیاد ، سازشی ، شیطانی لیکس کو بنیاد بنا کر احتجاج کرنے اور سیاسی عدم استحکام پیدا کرنے کی کوششوں کی مذمت کرتا ہے-:

قرارداد منظور ہوئی

سرکاری کارروائی
بحث
پری بجٹ بحث
---جاری

جناب سپیکر اب ہم سرکاری کارروائی شروع کرتے ہیں اور آج کے ایجنڈے پر کارروائی : ! ( ) 6! (!) %:ہے جیساکہ آپ کو معلوم ہے کہ بجٹ کے لئے ممبران سے بجٹ تجاویز لینے کی غرض سے عام بحث کا آغاز ہو چکا ہے۔آج بھی بحث جاری رہے گی اور معزز ممبران جو بحث میں حصہ لینا چاہتے ہیں وہ اپنے نام بھجوادیں۔ جناب عبدالرؤف مغل آپ پری بجٹ پر تقریر کریں اور اپنی تجاویز دیں۔

جناب عبد الرؤف مغل جناب سپیکر شکریہ۔میں آمدہ بجٹ کے حوالے سے اپنے شہر گوجرانوالہ کی بات کرنا چاہتا ہوں کہ وہاں مواصلات و تعمیرات ڈیپارٹمنٹ کوئی کام نہیں کر رہا ۔گوجرانوالہ میں پہنچنے والے سارے روڈز تباہ ہو چکے ہیں جن میں شیخوپورہ سے گوجرانوالہ روڈ کی انتہائی ناگفتہ بہ حالت ہے اور اب حالات یہ ہیں کہ اس روڈ پر بسوں کی آمدو رفت قطعی طور پر مسدود ہو چکی ہے سوائے اس کے کہ چھوٹی گاڑیاں چل رہی ہیں چونکہ سڑک کی چوڑائی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو کر بہت محدود رہ گئی ہے جس سے غریب لوگوں کو سستی سواری مہیا ہونا ناممکن ہو گیا ہے اس لئے کوشش یہ کرنی چاہئے کہ آمدہ بجٹ کے , 8&میں شیخوپورہ گوجرانوالہ روڈ کی تعمیر کرنے کے لئے پورے فنڈز مختص کئے جائیں۔ اس کے علاوہ علی پور سے گوجرانوالہ روڈ بھی انتہائی خستہ ہے اور حالیہ الیکشن میں تو) ’(

بھی آئی ہے کہ علی پور سے ہمیشہ مسلم لیگ ن کو واضح اکثریت ملتی تھی لیکن اس دفعہ وہ واضح برتری نظر نہیں آئی چونکہ علی پور کے لوگوں کا گوجرانوالہ جو قریب ترین مین سٹی ہے میں پہنچنا محال ہو چکا ہے۔

جناب سپیکر میں مواصلات و تعمیرات کے وزیر اور متعلقہ حکام سے گزارش کروں گا کہ متعلقہ محکمے کو ہدایت کریں تاکہ علی پور تاگوجرانوالہ کی فٹ چوڑی سڑک کو بہترین شکل میں مکمل کیا جائے چونکہ وہاں ایک بڑی میونسپل کمیٹی بھی موجود ہے۔

جناب سپیکر اس کے علاوہ گزارش کروں گا کہ وزیر آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی تقریباً سات سال سے زیر تعمیر ہے لیکن آج تک وہ .) ! نہیں ہو سکا میری استدعا ہے کہ آمدہ بجٹ میں اس کے لئے تمام تر مشینری اور پروگرام کے مطابق عملہ تعینات کیا جائے تاکہ گوجرانوالہ ڈویژن کے تمام اضلاع کے عوام جن کا قریب ترین مرکزی مقام گوجرانوالہ ہے وہ وزیر آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی سے مستفید ہو سکیں۔

جناب سپیکر میں یہاں پر یہ کہوں گا کہ آمدہ بجٹ کے لئے میرے تمام ساتھی اپنے اپنے علاقوں اور overall پنجاب کی بہتری کے لئے تجاویز دیں گے تو ان کو آمدہ ADP میں شامل کیا جائے۔ میں شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے مجھے pre-budget discussion میں حصہ لینے کا موقع فراہم کیا۔

جناب سپیکر جی، مہربانی۔ اب پارلیمانی سیکرٹری برائے سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن بات کریں گے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الصلاۃ والسّلام علیک یا سیّدی یا رسول اللہ و علیٰ آلک و اصحابک یا سیّدی یا محبوب رب العالمین۔ جناب سپیکر بہت شکریہ کہ آپ نے مجھے pre-budget discussion کے موقع پر بات کرنے کے لئے وقت دیا۔

جناب سپیکر چودھری علی اصغر منڈا آپ پانچ منٹ بات کریں گے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ جناب سپیکر آپ کے

حکم پر عمل کیا جائے گا کیونکہ آپ ہمارے بزرگ اور اس معزز ایوان کے Custodian ہیں۔

جناب سپیکر: اب تو آپ بھی بزرگوں میں شامل ہو گئے ہیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ: جناب سپیکر! آپ نے حزب اختلاف کو ایک گھنٹے کا وقت دیا اور ان کی طرف سے جس طرح کی put out آئی ہے اس کے حساب سے مجھے کم از کم آدھ گھنٹہ تو ضرور ملنا چاہئے۔

جناب سپیکر: دیکھیں، rules اس کی اجازت نہیں دیتے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ: جناب سپیکر! میں تو صرف humble request کر رہا ہوں۔ جب میں pre-budget کے حوالے سے بات کروں گا تو امید ہے کہ آپ اسے appreciate کریں گے اور پھر اسی خوشی میں پنجاب کے عوام سے پیار کرتے ہوئے مجھے زیادہ وقت دیں گے۔

جناب سپیکر! میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کی قیادت کا بے حد مشکور ہوں اور خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ میں اپنے صوبہ کے چیف ایگزیکٹو میاں محمد شہباز شریف اور محترمہ وزیر خزانہ کا بے حد مشکور ہوں کہ جنہوں نے pre-budget discussion کا آغاز کیا ہے۔ یہ تاریخی کام ہمارے پچھلے دور حکومت میں شروع ہوا تھا۔ pre-budget discussion میں پنجاب کی نمائندہ قیادت اپنے حلقوں کے مسائل اور پنجاب کے عوام کی مشکلات کو بیان کرتی ہے۔ آج میں صرف ایک point پر بات کروں گا جو کہ اس وقت پنجاب کے عوام کی دُکھتی رَگ ہے۔ شعبہ تعلیم، شعبہ صحت، آبپاشی، امن و امان اور باقی تمام شعبہ ہائے زندگی میں بہتری لانا ضروری ہے لیکن میں یہ عرض کرنی چاہوں گا کہ اس وقت صوبہ پنجاب میں شعبہ زراعت انتہائی کسمپرسی کی حالت میں ہے۔ اس وقت زمیندار اور کسانوں کے حالات بہت خراب ہیں اور میں آج صرف اسی سے متعلق بات کروں گا۔

جناب سپیکر! زراعت پنجاب اور پاکستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ میاں محمد نواز شریف کی قیادت میں وزیر اعلیٰ پنجاب اور اس کی ٹیم نے کسان پیکیج دے کر کسانوں کی جو اَشک شوئی کی

ہے میں اس پر خراج تحسین پیش کرتا ہوں لیکن صرف یہ کافی نہیں ہے۔میں گزارش کروں گا کہ اگر ہم نے اس ملک کی معیشت کو بہتر کرنا ہے،اگر ہم نے پنجاب کی عوام کے ساتھ مساوی سلوک اختیار کرنا ہے تو پھر ہمیں شعبہ زراعت پر سب سے زیادہ توجہ دینی پڑے گی۔پچھلے دو تین سالوں سے مونجی کی فصل کا جو حال ہوا وہ آپ سب کے سامنے ہے۔گنّے کا کاشتکار بے حال ہے اور کسانوں کو گندم کی قیمت بھی مناسب نہیں مل رہی۔

جناب سپیکر میں گزارش کروں گا کہ ہمیں سب سے پہلے شعبہ زراعت کو promoteکرنا چاہئے۔شعبہ زراعت میں بہتری کے لئے کسانوں کو زرعی ادویات،بجلی، بیج، کھاد،ڈیزل اور زرعی آلات کی خریداری میں subsidy دی جائے۔ہمیں زراعت کو promoteکرنے کے لئے اپنے بجٹ کا maximumحصہ مختص کرنا چاہئے۔جب تک ہم پنجاب کے کسانوں اور ہاریوں کو اس بجٹ میں accommodateنہیں کریں گے اس وقت تک یہ صوبہ ترقی کی صحیح راہ پر گامزن نہیں ہو سکے گا۔

جناب سپیکر بہت شکریہ۔اب تشریف رکھیں کیونکہ آپ کا وقت ختم ہو چکا ہے۔اب پیر اشرف رسول بات کریں گے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ جناب سپیکر میں آخری بات کرنے لگا ہوں۔میں گزشتہ آٹھ سالوں سے بجٹ کے موقع پر تقریر کرتے ہوئے عرض کر رہا ہوں کہ اس ملک میں صنعت کار یا کوئی بھی شخص جو چیز پیدا کرتا ہے وہ اپنی productکا rateخود ہی مقرر کر لیتا ہے جبکہ صرف ایک بدقسمت زمیندار یا کسان ہے جو کہ اپنی productکی قیمت کا تعین نہیں کر سکتا۔وہ فصل پیدا تو کرتا ہے لیکن اس کی قیمت کا تعین نہیں کر سکتا۔میری گزارش ہے کہ کسانوں اور زمینداروں کے ساتھ مشاورت کے بعد Agro Marketing Authorityبنائی جائے جو کہ زرعی اجناس کی قیمتوں کا تعین کرے۔وہ پیداواری اخراجات کو مدنظر رکھتے ہوئے زمیندار کی فصل کی قیمت مقرر کرے۔

جناب سپیکر جی،بہت شکریہ۔اب تشریف رکھیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ جناب سپیکر میں آپ کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے اپنی بات ختم کرتا ہوں۔صرف یہ عرض کروں گا کہ میں اپنے حلقہ کے مطالبات تحریری شکل میں محترمہ وزیر خزانہ کو دے دیتا ہوں ان کو میری تقریر کا حصہ سمجھ لیا جائے۔

جناب سپیکر پیر اشرف رسول صاحب ۔۔۔موجود نہیں ہیں۔جناب امجد علی جاوید

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر بہت شکریہ۔میں محکمہ صحت ، زراعت اور تعلیم کے حوالے سے چند تجاویز دوں گا۔پنجاب حکومت کا شعبہ تعلیم اور صحت پر focus ہے۔صحت وہ شعبہ ہے کہ جس کے لئے ہم اپنے بجٹ کا ایک بڑا حصہ مختص کرتے ہیں لیکن اس کے نتائج اس طرح سے نہیں آتے جیسا کہ آنے چاہئیں اور لوگ بھی مطمئن نہیں ہیں۔ہمارے ہاں گورنمنٹ سیکٹر میں ادویات کی خریداری کا جو نظام ہے وہ معیار کی بجائے اس کی مقدار پر based ہے۔سستی ترین ادویات کو خریدا جاتا ہے چاہے اس کا معیار کچھ بھی ہو۔محکمہ صحت سے متعلقہ لوگوں میں یہ بات کہی جاتی ہے کہ ہم ہر سال اربوں روپے سے لاکھوں ٹن ادویات کے نام پر راکھ خریدتے ہیں۔میری گزارش ہے کہ اس نظام اور mechanism کو تبدیل کرنے کے لئے کوئی ایسا system adopt کیا جائے کہ ہم صرف معیاری ادویات خریدیں۔ہسپتالوں کے لئے صرف معیاری ادویات خریدی جائیں بے شک تعداد میں وہ کم ہوں تاکہ ان سے مریضوں کو فوائد حاصل ہو سکیں۔

جناب سپیکر اس ضمن میں میری یہ بھی گزارش ہے کہ حکومت پنجاب نے ایک منصوبہ بنایا ہے اور یقیناً وہ ان مسائل کا حل ہے کہ ہمارے G>3 G>08 $ >- نہیں چل رہے ہیں، لوگوں کو)). نہیں کر رہے ہیں اُن کو !) ! کر دیا جائے تاکہ اُس کے نتائج آسکیں تو اس ضمن میں میری یہ گزارش ہوگی کہ اگر یہ کام بیک وقت کیا جائے گا تو اس پر بہت) آئے گی اس کے لئے یہ کیا جانا چاہئے کہ ایک سنٹر کو ماڈل کے طور پر لیا جائے، اُس کو اتنا 7) کیا جائے کہ لوگ خود مطالبہ کریں کہ حکومت اس سکیم کو دوسرے اداروں تک بھی لے جائے۔

جناب سپیکر زراعت کے حوالے سے میری یہ گزارش ہوگی کہ ہم
روز دیکھتے ہیں کہ سبزیوں اور پھلوں تک) ' ہو رہے ہیں تو پنجاب کے
اندر خصوصاً ایسا . ' * 'کیا جائے کہ ہمارا + 6
) جو اربوں روپیہ کا منافع کماتا ہے اُن کو پابند کیا جائے کہ وہ اپنے
وسائل کا ایک خاص حصہ زراعت کے لئے)) دیں جیسا کہ
محکمہ تعلیم کے لئے سابقا بجٹ میں یہ پاس کیا گیا تھا کہ تعلیمی اداروں کو
حکومت نے پابند کیا تھا کہ وہ فیصد غریب بچے مفت پڑھائیں گے تو اسی
طرح) + 6) کو پابند کیا جائے کہ وہ اپنے پاس فنڈز کی
ایک خاص شرح کاشتکاروں کو بغیر)) کے فراہم کرے۔

اس مرحلہ پر جناب ڈپٹی سپیکر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے

جناب سپیکر اب میں اپنے علاقے اور اپنے حلقے کی بات کرتا
ہوں ہمارے ضلع کو B% 3 سے جو * ملتا ہے وہ اتنا نہیں ہے کہ ملازمین
کو تنخواہیں دے کر ڈویلپمنٹ کے لئے بھی کچھ بچایا جا سکے بلکہ پچھلے
سالوں میں تو یہ صورتحال رہی کہ تنخواہیں دینے کے بھی پیسے نہیں تھے۔
اب اُس کا نقصان یہ ہو رہا ہے کہ جب کوئی ہسپتال یا کوئی تعلیمی ادارہ بنتا ہے
تو اس کو پنجاب حکومت کروڑوں کے فنڈز دے دیتی ہے جس سے عمارتیں بن
جاتی ہیں لیکن ضلعی حکومت سے تقاضا کیا جاتا ہے کہ ملازموں کی
تنخواہوں کا وہ سرٹیفکیٹ دے جو کہ ضلع کے پاس فنڈز نہیں ہوتے اس لئے وہ
سرٹیفکیٹ نہیں دے پاتے اور اُس وجہ سے A /= جاری نہیں ہوتی جس سے
حکومت کا اربوں روپیہ لگا ہوا ضائع جاتا ہے تو محترمہ وزیر خزانہ سے
میری یہ گزارش ہوگی کہ ہمارے ضلع کا B% , پر نظر ثانی کرتے ہوئے وہاں
پر موجودہ صورتحال کے مطابق فنڈز مختص کئے جائیں تاکہ ہمارے ضلع کا
کئی سالوں سے چلا آنے والا مسئلہ ختم ہو سکے۔

جناب سپیکر ہمارے شہر کے اندر سال پہلے ') 5
ڈالا گیا تھا اب
وہ ناکارہ ہو چکا ہے۔ گٹر روز اُبلے ہوئے ہوتے ہیں اور تعفن کے باعث
بیماریاں پھیل رہی ہوتی ہیں
تو ہم نے اس سال ایک سکیم دی ہے کہ ہمارے شہر ٹوبہ ٹیک سنگھ میں

5 کی ایک ' ' * دی جائے تاکہ ہمارے شہر کا دیرینہ مسئلہ حل ہو سکے۔

جناب سپیکر میں محترمہ وزیر خزانہ کی نذر ایک شعر کر کے اپنی بات ! 5کرتا ہوں۔

تُو میری رات کو مہتاب سے
محروم نہ رکھ
تیرے پیمانے میں ہے ماہِ تمام
اے ساقی

جناب ڈپٹی سپیکر جی، بہت شکریہ۔جی،میاں محمد اسلم اقبال

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر شکریہ۔ اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ایاک نعبدو ایاک نستعین۔اللھم صل علی سیدنا محمد والہ و عترتہ بعدد کل معلوم لک۔

جناب سپیکر) !6 ,کے حوالے سے میں بھی چند گزارشات عرض کرنی چاہوں گا۔ محترمہ وزیر خزانہ سے میری) ! (ہوگی کہ . + اس حوالے سے اپوزیشن کے جو ہیں اور 6 ' ') . ہم روزانہ کی بنیاد پر عوام کے جو معاملات دیکھتے ہیں اُس حوالے سے جو گزارشات ہیں اُن کا جائزہ بھی لیا جائے اور آنے والے بجٹ میں اُس حوالے سے ہماری تجاویز پر غور بھی کیا جائے۔

جناب سپیکر) !6 , سے مرادیہ ہے کہ عوام حکومت کو اپنی تجاویز دے اور اُس کے مطابق) 6 یا متعلقہ منسٹری اُن پر غور کرتے ہوئے انہیں) ' ' کرے لیکن کیا ہی اچھا ہوتا اگر محترمہ وزیر خزانہ اپنی*) !6 کے اندر ہمیں یہ بتاتیں کہ پہلے مختلف محکمہ جات کے لئے جو فنڈز) .. کئے گئے تھے اُن کی) 7 .) !کتنی ہوئی ہے تاکہ ہمیں پتا چلتا کہ جو فنڈز رکھے گئے تھے تو کسی محکمہ کی اتنی) تھی کہ اس نے تمام فنڈز کو ' ! ' 4 '

7 .) ! کر لیا لیکن محترمہ وزیر خزانہ نے ہمیں ایسی کوئی ! نہیں دی۔
اگر انہوں نے ہمیں کوئی ! نہیں دی تو ہم کس طرح سے اُن کو
) ! دے سکتے ہیں کہ حکومت کس جگہ پر اور کس میں
+ 5 رہی ہے اور کس کے اندر مضبوط رہی ہے۔ انہوں نے ..
اپنی بات کر لی اور ہمیں نہیں بتایا گیا کہ محکمہ صحت کے اندر کیا معاملات ہیں، شعبہ تعلیم کے اندر کیا معاملات ہیں، زراعت کی کیا صورتحال ہے اور دیگر محکمہ جات کی کیا صورتحال ہے؟ انہوں نے ایک سرسری تقریر کی ہے لیکن جب بجٹ چھپے گا پھر اُس کے بعد ہم اس کو دیکھیں گے لیکن اب بجٹ آنے میں دو مہینے رہ گئے ہیں تو اس سے پہلے محکمے اپنے فنڈز واپس کر دیتے ہیں، اطلاع کر دیتے ہیں، ! کر لیتے ہیں اور بتا دیتے ہیں کہ
ہماری) 7 .) ! یہ ہو گئی ہے لیکن معذرت کے ساتھ ہمیں وہ نہیں بتایا گیا
لہٰذا میں اپنی تقریر میں مختلف محکمہ جات کا حصہ آپ کے سامنے بیان کرنا چاہوں گا۔

جناب سپیکر اسمبلی کا ایک وہ وجود ہے جس کو آپ یہاں پر %*
کر رہے ہیں اور ایک وہ اسمبلی ہے جو روزانہ کی بنیاد پر ماڈل ٹاؤن میں لگتی ہے۔ بیوروکریسی نے جو) .. + .6 کا لفظ نکالا ہوا ہے وہ + .6
) .. کر لی جاتی ہے اور اُس) .. + .6 کو ماڈل ٹاؤن اسمبلی
کے اندر اپنی ذاتی خواہشات کی تکمیل کے لئے راتوں رات اُن کے ذہن میں جو سکیم آتی ہے وہ منظور کر کے فنڈز جاری کر دیئے جاتے ہیں۔ کسی بڑی سکیم کے خدوخال اس ایوان کے اندر پیش نہیں کئے جاتے، یہاں آکر کبھی نہیں بتایا جاتا کہ ہم ۔ ارب روپے کا میٹرو پراجیکٹ کرنے جا رہے ہیں اور اس کے
اثرات کیا ہوں گے اور جنوبی پنجاب والے اپنا جو رونا روتے ہیں ہم کس طرح سے اُن کی دادرسی کر سکیں گے اس حوالے سے کوئی بتانے والا نہیں۔

جناب سپیکر میں پہلے شعبہ صحت پر ایک بات کروں گا۔ میں
محترمہ وزیر خزانہ سے کہوں گا کہ جنرل ہسپتال، سروسز ہسپتال، گنگارام ہسپتال، میو ہسپتال اور مختلف ہسپتالوں میں جائیں تو ان کو احساس ہو گا کہ غریب آدمی کس طرح سے ایڑیاں رگڑ رگڑ کر اپنی جان دیتا ہے اور اُس کے پاس دوائی کے لئے پیسے نہیں ہوتے۔ یہ چند قدم کے فاصلے پر سروسز ہسپتال ہے جس کی ! 6 میرے حلقے کے بالکل ساتھ ہے میں بے شمار

دفعہ صبح کے وقت وہاں پر جاتا ہوں۔کسی کے پاس دوائی نہیں ہے لوگ منتیں ترلے کرتے ہیں اور ہسپتال والے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس پیسا نہیں ہے۔

جناب سپیکر میں جنرل ہسپتال میں گیا وہاں پر) .) نہیں ہیں

اس لاہور شہر میں کوئی) ہو جائے تو یہاں پر کوئی) .) نہیں ہے تو جنوبی پنجاب کے لوگ کیا کرتے ہوں گے اور وہ علیحدہ صوبے کا رونا روتے ہیں تو کیوں نہ روئیں؟ ان کا حق بنتا ہے۔یہاں کے حکمران بے حسی کے عالم میں بتاتے ہیں کہ ہم نے میٹرو بنا لی ہے۔آپ نے کلو میٹر کی میٹرو بس بنائی ہے اور کلو میٹر کی آپ اورنج لائن ٹرین بنا رہے ہیں۔ اس پر ہم کہتے ہیں کہ میٹرو بس پر آپ نے ۔ارب روپے لگائے اور اورنج لائن ٹرئن پر آپ ۔ارب لگا رہے ہیں۔اگر آپ نے یہ کرنا ہی تھا اور آپ کی ضد ہے کہ آپ نے پیسا کمانا ہی ہے تو اس کو بھی میٹرو بس بنا لیتے تو پیسے بچ جاتے وہی ۔ارب اٹھا کر جنوبی پنجاب کے ہسپتالوں، تعلیمی اداروں اور لاہور کے تعلیمی اداروں میں کہیں لگاتے۔ آپ کب تک ہمارے ساتھ مذاق کریں گے اور کب تک+ 6+ +کے چکروں میں اس طرح کی حرکتیں کریں گے اور آپ کب تک یہ کوشش کریں گے کہ ہم نے سارا پیسا سمیٹنا ہے؟

جناب سپیکر ڈائیلسز مشینیں نہیں ہیں۔ہم دفتروں میں بیٹھتے ہیں تو صبح کو بندے آتے ہیں اور کہتے ہیں کہ میاں صاحب ہمیں کہیں سے ڈائیلسز کرا دیں، غریب آدمی کہاں سے کرائے۔ایک دفعہ ڈائیلسز کرانے پر چار پانچ یا چھ ہزار روپیہ لگ جاتا ہے معزز ممبران میری بات کی تائید کریں گے کہ غریب آدمی اتنے پیسے کہاں سے دیں گے؟ کسی کا ایک مہینے میں تین دفعہ اور کسی کا چار دفعہ بھی ڈائیلسز ہوتا ہے۔یہاں ڈائیلسز مشینیں نہیں ہیں۔انہیں اورنج لائن ٹرین کی پڑی ہے ہم ایک کام کرتے ہیں کہ جو بیمار ہو جائے اس کو اورنج لائن ٹرین میں بٹھا دیتے ہیں اس کا ڈائیلسز ایسے ہو جائے گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر میاں صاحب آپ تجاویز دیں اور)) میں نہ پڑیں۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر کارڈیالوجی کے لئے میری تجویز ہے کہ آپ کے جو ٹیچنگ ہسپتال ہیں ان میں انفراسٹرکچر موجود ہے ادھر اپنی کارڈیالوجی وارڈز کو مضبوط کریں اور وہاں پر باقاعدہ ڈاکٹرز دیں اور جہاں جہاں ٹیچنگ ہسپتال ہیں وہاں دیں تاکہ لوگ ایک (* , ! ; 6

ہسپتال پر پریشر نہ ڈالیں بلکہ تمام ہسپتالوں میں آپ کا پریشر تقسیم ہو جائے۔ اسی طرح ڈائیلسز مشینیں بھی تمام ٹیچنگ ہسپتالوں میں رکھی جائیں۔

جناب سپیکر ایک اور بات محترمہ وزیر خزانہ سے آپ کے توسط سے گزارش کروں گا کہ ایک فارمولا ہے کہ جو ڈاکٹر پروفیسر ہسپتال میں آتا ہے اس کا ایک ڈیوٹی ٹائم ہے۔ اس نے بجے آنا ہے بجے جانا ہے یا بجے جانا ہے یا جو بھی ڈیوٹی ٹائم ہے۔ آپ انہیں پابند کریں۔ آپ کی ایجوکیشن منسٹری نے پابند کیا ہے کہ کوئی پروفیسر بجے سے پہلے کالج سے باہر جا کر کسی دوسرے کالج میں نہیں پڑھائے گا۔ کیا آپ اس ڈاکٹر کو پابند نہیں کر سکتے کہ وہ پرائیویٹ ہسپتال میں نہیں بیٹھے گا . !کہ بجے تک اس کا ٹائم ختم نہ ہو جائے؟ وہ صبح حاضری لگاتے ہیں اور جا کر پرائیویٹ ہسپتالوں میں آپریشن کر رہے ہوتے ہیں۔ یہ تجاویز ہیں ان کو نوٹ کیا جائے۔

جناب سپیکر میری بڑی خواہش ہے کہ جس طرح آپ کہتے ہیں کہ سال کے اندر حکومت کہتی ہے کہ ہم اورنج لائن ٹرین بنا لیں تو میری خواہش ہے کہ کبھی یہ اعلان کر دیں کہ فلاں ہسپتال ہم نے ایک سال میں جنوبی پنجاب میں یا ادھر بنا دیا ہے۔ یہ اس طرح کا بھی کوئی کارنامہ سر انجام دے دیں ٹھیک ہے کہ اس میں کمیشن تھوڑی کم آئے گی لیکن ' ' کر لیں شاید ان کو غریبوں کی دعائیں لگ جائیں۔

جناب سپیکر تعلیمی شعبہ کے حوالے سے عرض ہے کہ جب تک آپ معاشی دہشتگردی کو ختم نہیں کریں گے اس وقت تک اصل دہشتگردی ختم نہیں ہو سکتی۔ ہمارے ملک کے آئین کا آرٹیکل ہمارے بچوں کو جو پانچ سے پندرہ سال کے ہیں انہیں حق دیتا ہے کہ گورنمنٹ کی ذمہ داری ہے کہ ان بچوں کو میٹرک تک مفت تعلیم دی جائے گی۔ میری گزارش ہے کہ ہمیں پرائیویٹ سکولوں کے رحم و کرم پر نہ چھوڑا جائے سرکاری سکولوں کے اندر جو) . ' ہیں ان کو اپ گریڈ کیا جائے، سہولیات دی جائیں، ٹیچرز دیئے جائیں اور کمرے بنائے جائیں تاکہ وہاں پر ہمارے بچے جا کر پڑھیں اور کم از کم غریب کا بچہ وہاں جا کر ضرور پڑھ سکے۔ کل کے اخبار سٹی۔ میں خبر ہے جس کا میں صرف حوالہ دینا چاہ رہا ہوں کہ یہاں پر جعلی داخلوں پر ساڑھے تین کروڑ روپے کی ادائیگی ہوئی

ہے جو آڈیٹر جنرل کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے۔ یہ تھی۔ اگر
کے ساتھ
یہ ہو رہا ہے تو پھر وہ ہمیں کیا دیں گے؟ ہم اس کو بھی نہیں چھوڑ رہے۔ ہم اپنے لوگوں کا پیسا ویسے
ہی نہیں چھوڑ رہے اور * کمپنیاں بنا کر ہم باہر لے جاتے ہیں۔ ان کا
پیسا تو چھوڑ دیں اور ان
پر تو مہربانی کریں۔

جناب سپیکر دو لفظ زراعت پر بھی عرض کروں گا اور پھر اجازت چاہوں گا۔ زراعت کے شعبہ کے اندر جو کسان کے ساتھ زیادتی کی گئی ہے آپ اس سے بخوبی واقف ہیں کیونکہ آپ خود ایک کسان ہیں۔ کسان کی فصلوں کے ساتھ زیادتی ہوئی چاہے وہ آلو، مونجی، گندم یا کپاس کی فصل ہے۔ پاکستان تحریک انصاف نے ایک مظاہرہ کیا تو آپ مذاق کے طور پر جلدی جلدی آئے اور جنوبی پنجاب میں کھڑے ہو کر کہا کہ ہم کسان کے لئے یہ پیکج دیں گے۔ بھئی آپ کسان کے لئے تعمیری کام بتائیں کہ ہم کھاد پر سبسڈی دیں گے، ڈیزل پر یہ دیں گے، بجلی کا بل کم کریں گے اور آپ کی فصل اٹھائیں گے۔ آپ ان کو وہ چیز دیں جس سے ان کو سہارا ہو کیونکہ کسان مالی طور پر گر گیا ہے۔ بنک آف پنجاب سے سارا قرضہ حکومت لے لیتی ہے۔ آپ نے بنکوں کے منافعے دیکھیں ہیں جو آسمانوں کو چھو رہے ہیں وہاں غریب آدمی کے لئے قرضہ لینے کے لئے کچھ نہیں رہ گیا۔ آپ یہ پالیسی بناتے کہ ہم دس ایکڑ یا بارہ ایکڑ۔۔۔

اذان ظہر

جناب ڈپٹی سپیکر میاں صاحب ! H کریں۔

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر ٹھیک ہے۔ میں کسان کے حوالے سے گزارش کر رہا تھا کہ اگر ہم آنے والے بجٹ میں چھوٹے کسان کی)) 6 . * کا ایک پلان دیں۔ اس کو بیج، ڈیزل، بجلی، کھاد اور ٹریکٹر پر یعنی چھوٹی چیزوں پر سبسڈی دی جائے۔ جب کسان خوشحال ہوگا تو شہروں کے اندر خوشحالی آئے گی۔ اگر اس ملک کا کسان خوشحال نہیں ہوگا تو کبھی خوشحالی نہیں آسکتی۔ ہمارے حکمران جس کاروبار کو خود کرنا شروع کر دیتے ہیں تو پھر آپ سمجھیں کہ کسان کی تباہی ہے۔ یہاں گنے کے ساتھ جو کیا گیا ہے، جو گنے کے کسانوں کے ساتھ کیا گیا ہے کہ دو دو سال ہو

گئے ہیں ان کو شوگر ملوں والے) ' نہیں دے رہے۔ ان کو روپے چینی گھر میں پڑتی ہے اور یہ سے روپے بازار میں بک رہی ہے۔ ان کو کوئی پوچھنے والا نہیں ہے۔ مہربانی کر کے اس شوگر مافیا سے ہماری جان چھڑوائی جائے اور کسان کے بارے میں جو تجاویز ہیں وہ بجٹ میں شامل کریں۔ ان کو کچھ خیال ہونا چاہئے کہ انڈیا سے ہمارے تعلقات اتنے ضروری نہیں ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر شکریہ۔ جناب محمدو حید گل

جناب محمدو حید گل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر میں سمجھتا ہوں کہ بجٹ کے اوپر جو تجاویز ہم نے دینی ہیں۔ کیا ہی اچھا ہو کہ ہر محکمہ کے متعلقہ وزیر اور متعلقہ سیکرٹری کی ممبران اسمبلی چاہے اس طرف سے ہوں یا اُس طرف سے ہوں ان کو شامل کر کے بجٹ سے پہلے میٹنگ کر لی جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ بہت سارے مسائل کا حل نکل سکتا ہے۔

جناب سپیکر ہر سال بجٹ آتا ہے، ہر سال یہ بات ہوتی ہے کہ ہیلتھ پر بہت کام ہو رہا ہے لیکن اُس طرف سے آواز آتی ہے کہ کچھ کام نہیں ہو رہا ہے۔ اسی طرح سے ایجوکیشن پر بات ہوتی ہے کہ بہت کام ہو رہا ہے لیکن اس طرف سے آواز آتی ہے کہ کچھ کام نہیں ہو رہا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں سب سے پہلے اس چیز کا ادراک کرنا پڑے گا کہ ہمیں. !) پنجاب کی عوام کے لئے کتنا ہیلتھ بجٹ چاہئے؟ جس طرح سے ابھی یہ بات ہوئی ہے کہ لوگوں کو . کا ' .6 آرہا ہے کہ پہلے جہاں . پر پچیس سے تیس ہزار روپے خرچ آتا تھا اور لوگ اپنے گھر بیچنے پر مجبور ہو جاتے تھے لیکن آج سرکاری ہسپتالوں میں اللہ کی مہربانی سے . ہو رہے ہیں تو یقیناً یہ کریڈٹ بھی میاں محمدنواز شریف اور میاں محمدشہباز شریف کو جاتا ہے۔

جناب سپیکر میں یہ ضرور کہوں گا کہ فیصد یہ بات کی جاتی ہے کہ ہم نے لوگوں کو)) . *). * کرنا ہے۔ اگر کیا ہی اچھا ہو کہ ایمرجنسی میں معمولی سی فیس بیس یا پچاس روپے رکھ دی جائے تو کروڑوں روپے کی آمدن ہسپتال کو ہو سکتی ہے اور اس پر بھی اگر یہ ہو جائے کہ جو آپ

کا وہاں 'A = " 8 ہے اس کے پاس یہ اختیار ہو کہ اگر

کوئی غریب

آدمی ایمرجنسی میں آتا ہے وہ پیسے نہیں دے سکتا تو اس سے فیس نہ لی جائے۔ اگر ہم اس طرح کی چھوٹی چھوٹی اصلاحات کر لیں تو میں سمجھتا ہوں کہ بہت ہی بہتر ہوگا۔ حکومت جس طرح سے فیصد) ’.. کی طرف جا رہی ہے کہ ہم نے کے آخر تک فیصد بچوں کی) ’.. . * میں کرنی ہے، جس کے لئے ہمارے تمام ایم پی ایز بھی کوشاں ہیں اور وزیر اعلیٰ پنجاب کا وژن پنجاب کے ہر بچے کو تعلیم دینا ہے لیکن میں یہ سمجھتا ہوں کہ پنجاب کی تعمیر و ترقی کا خواب فیصد اس وقت تک پورا ہو سکتا کہ اگر کہیں سے کوئی اپوزیشن کا ممبر منتخب ہوا ہے اور اگر وہاں ہم اصلاحاتی کام نہیں کریں گے یا وہ علاقہ ڈویلپمنٹ یا پانی کی سکیموں سے رہ گیا تو پھر ہم یہ ’ . نہیں کر سکتے کہ ہم پنجاب کے لوگوں کو فیصد سہولیات دے رہے ہیں تو میری یہ تجویز ہوگی کہ اپوزیشن کو ہر اچھے کام کے اندر شامل ضرور کیا جائے۔

جناب سپیکر یہاں پر صاف پانی کی بات ہوئی تو میں سمجھتا ہوں کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے صاف پانی کمپنی بنا کر ایک بہت ہی اچھا کام کیا ہے کہ جس کا جنوبی پنجاب میں آغاز ہو چکا ہے اور بہاولپور میں فلٹریشن پلانٹ لگائے جا چکے ہیں اور اسی طرح سے ڈی جی خان میں اور تمام اضلاع میں اس وقت ہم جا رہے ہیں اللہ کی مہربانی سے صاف پانی کے جدید ترین پلانٹ لگیں گے بلکہ کام بھی ہوں گے۔

جناب سپیکر آخر میں میری یہ تجویز ہوگی کہ جو محمود بوٹی پر رنگ روڈ ہے اگر وہاں پُل بنا دیا جائے اور اس کو کالا شاہ کاکو کے ساتھ منسلک کر دیا جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ اہل لاہور اور جتنے پنجاب کے لوگ ہیں ان کا راولپنڈی سے فاصلہ کم ہو جائے اور پریشر کافی حد تک کم ہو جائے گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر گل صاحب بہت شکریہ

جناب محمد وحید گل جناب سپیکر آخری میری یہ تجویز ہے کہ بنجارے جو گرمی سردی میں کھلے آسمان تلے پڑے رہتے ہیں ان کے لئے بھی حکومت کوئی ایسی سکیم بنائے تاکہ ان کو بھی سر چھپانے کے لئے کوئی جگہ میسر آ سکے۔ بہت شکریہ۔

جناب ڈپٹی سپیکر بہت شکریہ۔جی، سردار شہاب الدین خان

سردار شہاب الدین خان بہت شکریہ۔ جناب سپیکر میں سب سے پہلے تو آپ کے توسط سے معزز محترمہ وزیر خزانہ سے یہ کہوں گا کہ اگر میری چند باتیں غور سے سن لیں ان پر چاہے عملدر آمد ہو یا نہ ہو۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، وہ سن رہی ہیں۔آپ بات کریں۔

سردار شہاب الدین خان جناب سپیکر میں جنوبی پنجاب کے حوالے سے بات کروں گا جس کا آپ خود بھی حصہ ہیں۔جیسا کہ معزز ممبر میاں محمد اسلم اقبال نے کہا کہ اگر ہمیں اندازہ ہوتا کہ پچھلے بجٹ میں کتنا بجٹ کس ڈیپارٹمنٹ کو) .. ہوا تھا اور کتنا 7 .) ! ہوا ہے تو اس پر ہماری تجاویز کچھ اور ہوتیں بہرحال وہ محترمہ وزیر خزانہ ہمیں نہیں بتا سکیں۔ ہمارے فنڈز) 7 .) ! کی مثال میٹرو بس ملتان ہے جو منصوبہ ہم نے دس ماہ میں مکمل کرنا تھا اس کے بارے میں دو تین دن سے میں ٹی وی چینلز پر دیکھ رہا تھا کہ اس کے حصے پر کام بھی نہیں ہوا ہے۔

جناب سپیکر آپ جنوبی پنجاب کو ہر ڈیپارٹمنٹ میں ’ +) دیتے ہیں، اگر آپ ’ * ! .. ! دیں تو کم از کم اس منصوبے کو اس کی میعاد میں مکمل تو کر لیا جائے۔میں اس کی ایک مثال میٹرو بس ملتان کی دے رہا ہوں جو ایک سال سے پورا ملتان اکھڑا ہوا ہے اور اس کا کوئی پتا ہی نہیں کہ وہ منصوبہ کب مکمل ہو جبکہ اس دس ماہ میں اس کی لاگت کچھ تھی اور اب وہ بڑھ کر پتا نہیں کتنی ہو گئی ہو۔جنوبی پنجاب میں اگر میں اپنی !)) کی بات کروں تو میری constituency دریائے سندھ کے آر پار دونوں طرف موجود ہے اور تین سال ہونے کو ہیں میں ! > *) . *) چلا رہا ہوں کہ روڈ نیٹ ورک ، ایجوکیشن اور ہیلتھ ہو۔آپ یہ بھی سمجھیں اگر میں ایجوکیشن سے بات شروع کروں کہ تین سال سے میں . *) ! > *) چلا رہا ہوں کہ میری !)) میں کوئی ڈگری کالج تو دُور کی بات ہے ہائر سیکنڈری سکول بھی موجود نہیں ہے۔جنوبی پنجاب سے یہ سلوک کیا جا رہا ہے، یہ ریکارڈ کی

بات ہے، محترمہ وزیر خزانہ+ * کرلیں کہ پی پی۔ لیہ میں کوئی گرلز یا بوائز کالج بھی ہے؟ اگر ایک یا دو سیکنڈری سکول اپ گریڈ ہوئے بھی ہیں تو وہاں فنڈز روک دیئے گئے ہیں۔ اگر میں ایجوکیشن کی ') . پر بات کروں تو آپ بھی جنوبی پنجاب کے دریائی علاقے سے ہی منتخب ہو کر آئے ہیں کہ وہاں پر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کبھی نہیں جاتا ہے۔ ابھی تک) . ' ') .)0 .. 5 ! 6کی صورت میں چلیں آپ بوائز سکولز میں) . 'رہنے دیں لیکن کم از کم گرلز سکولز کی) . 'کو مکمل کریں، جہاں پر ہماری بچیاں پڑھتی ہیں۔

جناب سپیکر! دوسری بات روڈ نیٹ ورک کے حوالے سے کروں گا کہ میرا حلقہ فیصد ! کرتا ہے اگر میری !)) میں معزز منسٹر صاحبہ اپنے ڈیپارٹمنٹ یا جو سی اینڈ ڈبلیو کا ڈیپارٹمنٹ ہے اس کا وہاں پر روڈ نیٹ کا سروے کروا دیں تو وہاں ان تین سالوں میں کوئی روڈ بھی نہیں ہوئے جس کی وجہ سے اموات ہو چکی ہیں۔) + ') ' B اور .. ' !) ' تک گنّا لانے کے لئے اتنے حادثات ہو چکے ہیں تو کم از کم ہمارے 4) سے جو != B! % ہی اگر ہمیں واپس کر دیا جاتا تو آج ہمارے ضلع کی یہ حالت نہ ہوتی اور ہمارا کسان خوشحال ہوتا نہ کہ ان کے بچے اموات کا شکار ہوتے اور یہ میں ریکارڈ کی بات کر رہا ہوں۔ اسی طرح کل معزز پارلیمانی سیکرٹری برائے ہیلتھ خواجہ عمران نذیر نے . *) ! > *) یہ تسلیم کیا ہے کہ ہم% > 0? $ > -کو اس طرح.) ! نہیں کر سکے جس طرح سے ہمیں کرنا چاہئے تھا۔ اٹھائیس، تیس یا بتیس سال سے پی ایم ایل ن کی گورنمنٹ ہے۔ اگر آپ ، یا سالوں میں صوبے کی) . *). *کو مکمل نہیں کر سکے تو آپ کو یہاں حکمرانی کا حق کون دے گا؟ یہ جنوبی پنجاب کے لوگ کیوں نہ چلائیں ہم جنوبی پنجاب کی بات کیوں نہ کریں؟کہ 4) ہمارے ہوں اور خرچ سنٹرل پنجاب پر ہوں۔ جنوبی پنجاب کی طرف توجہ دلانے کے لئے میں ایک اور عرض کروں گا کہ خدارا لیہ تونسہ پُل کی بات میں تین سال سے سن رہا ہوں، وہی ' +) اس کے لئے رکھی اور پھر اسے اٹھا کر واپس تخت لاہور لایا گیا۔ بہادر کیمپس کا تین سال سے سن رہا ہوں کہ مکمل

ہورہا ہے لیکن وہ بھی نہیں ہوا۔ اگر سنٹرل پنجاب میں) !
اور .. بن سکتے ہیں تو جنوبی پنجاب والوں کا کوئی حق نہیں ہے کہ وہاں پر بھی یہ سہولیات میسر کی جائیں۔

جناب سپیکر میری یہ گزارش ہوگی کہ آپ جس honourable Chair پر تشریف فرما ہیں یہاں سے آپ کو ایک ruling تمام ڈیپارٹمنٹس کو دینی چاہئے کہ وہ جنوبی پنجاب میں سروے کریں۔ ہمیں اپنے نام کی تختیاں نہیں لگوانی لیکن یہ بھی ناانصافی ہے کہ اگر میرا حلقہ ہو یا اپوزیشن کے تمام ممبران کا حلقہ ہو وہ ترقیاتی کاموں سے محروم ہو۔ میں یہ تجویز دیتا ہوں کہ وزیراعلیٰ میاں محمدشہباز شریف یا وہاں کے sitting ایم این اے صاحبان کی تختیاں لگا دی جائیں لیکن خدارا ان حلقوں کو محروم نہ کریں۔ ابھی وحید گل صاحب نے بڑی اچھی بات کی کہ ہماری اچھی تجاویز کو بجٹ میں شامل کریں اور ان پر توجہ دیں۔

جناب سپیکر میں آخر پر پھر گزارش کروں گا کہ میرے حلقہ میں چھوٹے چھوٹے creeks اور bridges کا معاملہ ہے۔ میرے حلقہ کی 30فیصد آبادی دریا کی دوسری طرف ہے جس کے لئے چھوٹے چھوٹے پُل چاہئیں۔ میں تین سال سے اس کے لئے request کر رہا ہوں کہ 30فیصد آبادی کے بچے کس طرح creeks سے گزر کر سکولوں اور ہسپتالوں میں جائیں کیونکہ وہاں سے عورتوں اور بچوں نے بھی گزرنا ہے؟ میں نے تین سال سے دو پُل advice کئے تھے جن کا سروے ہوا تھا لیکن سروے ہونے کے بعد نجانے funding کیوں نہیں ہوئی؟ میرا قصور یہی ہے کہ میں اپوزیشن سے ہوں لہٰذا میری اسی تجویز پر عمل کروا دیں چاہے تختیاں جو مرضی لگوا لے۔ خدارا وہ بھی پاکستان اور پنجاب کے شہری ہیں۔ بہت شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر سردار صاحب بہت شکریہ۔ جی، محترمہ حنا پرویز بٹ

ملک مظہر عباس راں جناب سپیکر پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، ملک مظہر عباس راں

ملک مظہر عباس راں جناب سپیکر میں نے پوائنٹ آف آرڈر پر بات کی تھی کہ ہمارے علاقہ ملتان میں انتہائی ژالہ باری ہوئی ہے جس کی وجہ سے

فصلات کو بہت زیادہ نقصان ہوا ہے۔ میں نے اس issue پر تحریک التوائے کار پیش کر دی ہے جس کو out of turn take up کرنے کی مہربانی کریں۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، کل اس پر بات کریں گے۔

ملک مظہر عباس راں جناب سپیکر بہت شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر جی، محترمہ حنا پرویز بٹ

محترمہ حنا پرویز بٹ جناب سپیکر شکریہ سب سے پہلے میں appreciate کروں گی کہ پری بجٹ اجلاس call کیا گیا جس میں تمام حکومتی و اپوزیشن ممبران کا feedback لیا گیا جو کہ بہت ہی اچھا اور democratic gesture ہے اور اس طرح کے gestures کو ہمیں appreciate اور welcome کرنا چاہئے۔ میں یہ بھی کہوں گی کہ ہمیں ان consultations کو صرف اس ایوان تک محدود نہیں رکھنا چاہئے بلکہ باہر کے لوگوں کو چاہے وہ NGOs ہوں، Farmers ہوں، Agriculturists ہوں یا common man ہوں اُن کی بھی suggestions کو welcome کرنا چاہئے کیونکہ ان سب کے collective wisdom سے جو بجٹ بنے گا وہ مزید بہترین بجٹ ہوگا۔

جناب سپیکر اس سال کا بجٹ اس لئے بھی بہت important ہے کہ جب 2017 میں یہ سال ختم ہوگا تو 2018 کے الیکشن میں بہت کم ٹائم رہ جائے گا اور ہم لوگوں کو answerable ہوں گے۔ ہمیں یہ make sure کرنا چاہئے کہ common man جو poverty line سے نیچے ہیں ان کے projects لازماً اس بجٹ کا part ہوں۔ میں اس گورنمنٹ کی performance کو تھوڑا highlight کرنا چاہتی ہوں چاہے وہ فیڈرل گورنمنٹ کی performance ہو۔ آپ کراچی آپریشن کی طرف دیکھیں تو آپریشن کی وجہ سے دوبارہ economic activity بحال ہو گئی ہے۔

جناب سپیکر اس کے علاوہ لوڈ شیڈنگ دیکھیں تو یہ 50 فیصد سے زیادہ کم ہو چکی ہے۔ اس وقت lowest interest rate ہے اور other economic indicators بھی ہیں تو وہ بہت اچھے ہیں۔ اگر حکومت کو کام کرنے دیا جائے تو سی پیک جیسے پراجیکٹس اس ملک کے لئے بہت بہتر ہیں۔ صرف فیڈرل گورنمنٹ کی بات ہی نہیں بلکہ پنجاب حکومت بھی بہت اچھے کام کر رہی ہے چاہے وہ میٹرو بس سروس ہو، انفراسٹرکچر ہو یا آج کل

We can see the Dolphin Force and the security system is much good, so Punjab Government also deserves appreciation on its performance.

جناب سپیکر یہ صرف میں نہیں کہوں گی بلکہ باہر کی international organizations بھی یہی بات کرتی ہیں-اگر آپ Transparency International کی رپورٹ دیکھیں تو corruption index majorly کم ہوا ہے- اس کے علاوہ 59 فیصد اس حکومت کی performance پچھلی حکومت سے بہتر ہوئی ہے-

Whether it is Bloomberg's Research or Moody's Research, it shows that the economic indicators are much better.

جناب سپیکر میں تھوڑی سی suggestions add کرنا چاہوں گی-سب سے پہلے ہمیں دیکھنا چاہئے کہ ہم پاکستان کو security state دیکھنا چاہتے ہیں یا welfare state دیکھنا چاہتے ہیں- مثال کے طور پر اگر پاکستان میں لاء اینڈ آرڈر کی condition ایسی ہے کہ ہم پاکستان کو suppose security state بنا رہے ہیں-

A lot of funds are being directed to restore law and order but I think they have to be a transition from the security state to a welfare state.

جیسے جیسے terrorism اور کراچی کے حالات بہتر ہو رہے ہیں تو

I think funds should be directed from security to welfare. We need to direct funds towards projects of health and other projects of common man.

یہ لازمی ہے کہ transition towards welfare state ہو- اس کے علاوہ I would say کہ بجٹ بنانے میں جو data use ہو رہا ہے کیا وہ data credible and updated ہے-

Because Census happened sixteen years back so the data we are using for the budget, is it credible data. So we need to invest, although a census is expected in December but for the budget this year also the data that is being used has to be credible?

جناب سپیکر ہمیں پتا ہونا چاہئے کہ ہیلتھ کے لئے ہم جو پیسے allocate کرتے ہیں تو actually کتنے percent of the people کینسر یا ہیپاٹائٹس کے مریض ہیں data has to be updated because the اس کے علاوہ specific. Gender based I think the budget has to be gender budgeting is important کیونکہ خواتین population کا 52فیصد ہیں۔ ہیلتھ کا جو بجٹ ہے کیا وہ 52فیصد عورتوں کے لئے use ہو رہا ہے یا تعلیم کا بجٹ 52فیصد عورتوں کے لئے use ہو رہا ہے یا نہیں؟ So budget has to be gender specific and that is very important. اس کے علاوہ ہمارے senior citizens کو accommodate کرنا بہت ضروری ہے جیسا کہ باہر کے ممالک میں ہوتا ہے۔ ہیلتھ اور دیگر سہولیات senior citizens کو accommodate کرنے کے لئے لازمی ہیں۔

جناب سپیکر علاوہ ازیں غریب لوگوں کو مفت ادویات اور مفت علاج بہت ہی اہم ہے کیونکہ بہت سے ایسے لوگ ہیں جو poverty line سے نیچے ہیں جو کہ مفت علاج نہیں کروا سکتے۔

These are my suggestions and in the end I would like to say

کہ یہ حکومت مسلم لیگ ن کی ہے جبکہ یہ صوبہ اور ملک ہم سب کا ہے لہٰذا ہم سب کو اکٹھے مل کر اس ملک کے لئے کام کرنا چاہئے۔ بہت شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر شکریہ۔ ملک محمد وارث کلو ۔۔۔موجود نہیں ہیں۔ میاں مناظر حسین رانجھا ۔۔۔موجود نہیں ہیں۔ جناب محمد صدیق خان

جناب محمد صدیق خان بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر میں سب سے پہلے محترمہ وزیر خزانہ نے جو پری بجٹ سیشن call کروایا ہے یہ ایک اچھا gesture ہے جس پر میں انہیں appreciate کروں گا اور ساتھ ساتھ میں یہ بھی درخواست کروں گا کہ اس gesture کو credible ہونا چاہئے جیسا کہ انہوں نے اپنی تقریر میں کہا تھا کہ ہم اس معزز ایوان کی رائے لے کر چاہے اس میں انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ کے حوالے سے رائے آتی ہے یا ویلفیئر کے حوالے سے آتی ہے اُس کو اہمیت دی جائے گی۔ میں محترمہ سے امید رکھوں گا کہ وہ اس معزز ایوان کے معزز ممبران جو اس صوبہ کے گوناگوں مسائل ہیں ان پر

جو بات کریں گے اس کو بجٹ میں پذیرائی دینے کے لئے اپنا کردار ادا کریں گی۔

جناب سپیکر میں یہ بھی عرض کرتا چلوں کہ جس وقت بجٹ قریب

آتا ہے تو بہت سارے world monetary institutions اپنی اپنی reports دیتے ہیں جیسا کہ اس ملک میں Chinese investment کے حوالے سے بہت ڈھنڈورا پیٹا گیا کہ 47 بلین ڈالر کی انوسٹمنٹ چائنا کی ملٹی نیشنل کمپنیاں پاکستان میں کر رہی ہیں لیکن میرے پاس مختلف the world monetary institutions of کی reports پڑی ہیں جو میں محترمہ کے سامنے پیش کر دوں گا جس میں وہ کہہ رہے ہیں کہ totally 10 percent investment آ رہی ہے جس کی یہ حکومت بات کر رہی ہے جبکہ 90 percent loan کی صورت میں ہے۔

جناب سپیکر میں اس حوالے سے بات کروں تو پاکستان اس وقت

بلین ڈالر کا.)4) (!) (' !) 'کا مقروض ہو چکا ہے اور

ہمارے جی ڈی پی میں اتنی) نہیں ہے کہ وہ .)6 کر

سکے۔ ہم ! 6 .) (!)) ہیں کہ ہم جی ڈی پی کا فیصد سے زیادہ)6

میں نہیں دے سکتے لیکن بد بختی سے اب اگر ہم.)4

) (!) (' !) 'کی .)6 کریں تو ہمیں سے

فیصد

جی ڈی پی کا دینا پڑتا ہے۔

جناب سپیکر میں عرض کروں گا کہ یہ حکومت بالخصوص جس

وقت میں الیکشن میں تھی تو انہوں نے اس قوم کو . دیا تھا اور اپنا

) 'دیا تھا کہ ہم قرضے نہیں لیں گے۔ ہم چھ مہینے میں ایک سال میں

کنٹرول کر لیں گے، ہم اداروں کو 7) . کر دیں گے،

میرٹ کو رواج دیں گے اور 5 E . ! ?ہو گا لیکن میں درخواست کروں گا

کہ آج پاکستان بلین ڈالر کا مقروض ہو چکا ہے۔ آج پاکستان کی اکانومی)6

. نہیں کر سکتی۔ خدانخواستہ جس طرح کہ . 5

) (!) (' !) 'اپنی) پیش کر رہے ہیں، اس میں پاکستان

جس وقت .)6 نہیں کرے گا تو ایک .. '

)) !. بھی . ہو سکتا ہے تو میں عرض کروں گا ہم جب تک اداروں کو 7) . نہیں کریں گے، ہم میرٹ سسٹم کو رواج نہیں دیں گے، ہم اپنے صوبے کی) میں لوگ لے کر نہیں آئیں گے، . لوگ نہیں لے کر آئیں گے تو ہم اس مصیبت سے نجات حاصل نہیں کر سکتے تو ایک میری یہ درخواست ہے۔

جناب سپیکر میری دوسری درخواست یہ ہے کہ ترقی دو طرح کی ہوتی ہے ایک ' !*) ' . جو انسانی ترقی ہے۔ پچاس بلین روپے میں میٹرو ٹرین کا روٹ تو بن گیا لیکن راولپنڈی کے تین ہسپتال جو پبلک سیکٹر میں آتے ہیں، راولپنڈی ضلع کم و بیش لاکھ آبادی پر مشتمل ہے لیکن گزشتہ سات سال سے ہولی فیملی ہسپتال میں ایک ایم آر آئی مشین کی سہولت تھی جو کہ) ! ہو چکی ہے۔ آج ان تینوں ہسپتالوں میں کوئی ایم آر آئی کی سہولت نہیں ہے حالانکہ ایم آر آئی جو ہوتی ہیں اس کے ')) سے مرض کی تشخیص کی جا سکتی ہے۔ اس کے بغیر کسی مریض کے مرض کی تشخیص نہیں ہو سکتی چاہے وہ کی بیماریاں ہوں، چاہے وہ ' 6 کی بیماریاں ہوں، چاہے وہ . ! ! 'کی بیماریاں ہیں اور چاہے وہ 6کی بیماریاں ہوں، اس کے بغیر ان بیماریوں کا علاج نہیں ہو سکتا۔

جناب سپیکر میں)* . * *کروں گا اور اس حوالے سے میں ایک رپورٹ بھی محترمہ وزیر خزانہ کو دوں گا جس میں یہ لکھا گیا ہے کہ .) < .6 ! , , 1 ? ") ! (* 5 * "تو کس طرح ایک غریب آدمی کا اس کے بغیر علاج ہو سکتا ہے۔ ایک غریب آدمی کو بیماری کا ٹیسٹ کروانے کے لئے دس ہزار روپے ! (ہیں تو میری درخواست ہو گی کہ جہاں بلین روپے لگایا جا سکتا ہے وہاں ہمارے شہریوں کو اگر کروڑ روپے *). * کرنے کے لئے نہیں دیا جاتا تو اس میں شائبہ ہوتا ہے کہ میٹرو بس کے جو) ! بنائے جاتے ہیں یا میٹرو ٹرین کے جو) ! بنائے جا سکتے ہیں یا میٹرو ٹرین کے جو منصوبے

لائے جاتے ہیں، اس میں کسی قسم کے اور) ( ) 5پائے جاتے ہیں۔ اگر دینی ہیں تو) ' . ' !*کی ضرورت ہے سب سے پہلے اس کے لئے صحت کی ہونی چاہئیں، ایجوکیشن کی ہونی چاہئیں۔ اس کے بعد انسان کو انصاف ملنا چاہئے پھر اس کے بعد !) !) کی بات کی جاتی ہے اور اس کی ڈویلپمنٹ کی بات کی جاتی ہے۔

جناب سپیکر اس کے بعد کہتے ہیں کہ جمہوریت نے ' . ! جو جمہوری لوگ ہوتے ہیں وہ اختلاف رائے کا احترام کرتے ہیں۔ میں جس !)) %سے ہوں، اس کی سڑکیں اس طرح ہیں جیسے کہ کھنڈرات ہوں۔ جو کوئی ایک دو بنائے گئے ہیں اس میں بھی جو لوگ ہم سے ہارے ہیں ان کی تختیاں لگی ہیں۔ ہمیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، ہم اس) 'کے خلاف لوگوں کے پاس جائیں کہ ان لوگوں کی سیاسی سوچ جمہوری نہیں ہے۔ ہم نے ان کے ساتھ کیا اور اس کے بدلے میں انہوں نے ہمارے لوگوں کے لئے مسائل پیدا کئے اور انہیں) . رکھا۔ انہیں تعمیر و ترقی میں شامل نہیں کیا تو میں درخواست کروں گا کہ پی پی۔ میں گو آپ ان کی تختیاں لگوائیں جس کا کوئی قانونی اور اخلاقی حق نہیں بنتا لیکن ہم اس کو بھی تسلیم کرتے ہیں مگر آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ جس طرح کہ ایک ہمارے حکومتی ممبر نے کہا کہ اگر آپ اپوزیشن کے حلقوں کو) نہیں دیں گے تو) 'کہ آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہم پنجاب میں تعمیر و ترقی لے کر آئے ہیں۔

جناب سپیکر میری درخواست ہو گی کہ پی پی۔ کے حلقے کی انتہائی ناگفتہ بہ حالت کی سڑکوں کو) . !کرنے کے لئے اس بجٹ میں کوئی نہ کوئی فنڈز رکھے جائیں۔

جناب سپیکر محترمہ وزیر خزانہ نے اپنی تقریر میں بالخصوص ! کیا بلکہ اس کا) . !) تھا کہ کیا ہم بچوں کو ..+) ! دینا چاہتے ہیں۔ وہ بے روزگاری کو ختم کریں گے، انتہائی بد بختی سے کہ میرے حلقے میں ایک ووکیشنل انسٹیٹیوٹ چکری کے مقام پر

ہے جہاں پہلے سات)تھے۔اب تین کام کر رہے ہیں تو میں محترمہ وزیر خزانہ سے درخواست کروں گا کہ آپ کی جو * تھی یہ بات اس کی نفی کرتی ہے لہٰذا آپ اپنی) . 6 کو بہتر کرنے کے لئے، اگر وہ سات سے دس)تک نہیں لے کر جاتیں تو کم از کم انہیں سات)پر لے کر جانے کے لئے اب کوئی نہ کوئی اقدام اٹھایا جائے۔

جناب سپیکر میری یہی درخواستیں تھیں جو میں نے) * . * *کیں اور اب میں محترمہ وزیر خزانہ کے !) کا انتظار کروں گا کہ جو انہوں نے اس ایوان میں گفتگو کی، جو ہمیں !) .. 5دیا، جو ایک !)))) ' لوگوں کے سامنے، اس معزز ایوان کے سامنے پیش کیا، اس کا وہ کتنا احترام کرتی ہیں اور کتنا عملدر آمد کرواتی ہیں۔شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر بہت شکریہ۔جی، سردار محمد جمال خان لغاری

سردار محمد جمال خان لغاری شکریہ۔جناب سپیکر

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ﴿٢٦﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوا قَوْلِي ﴿٢٨﴾

میں اس وقت حکومتی جماعت کے ادنیٰ ممبر کی حیثیت سے---

جناب ڈپٹی سپیکر نہیں، سردار صاحب آپ ادنیٰ نہیں ہیں بلکہ اعلیٰ ہیں۔

سردار محمد جمال خان لغاری شکریہ۔جی۔جو باتیں کروں گا مہربانی کر کے انہیں کوئی بغاوت تصور نہ کیا جائے۔ الحمد للہ جب بھی بات کرتا ہوں صدق دل سے بات کرتا ہوں اور از روئے ایمان بات کرتا ہوں۔ایک بہت بہترین پالیسی ! *) حکومت پنجاب کی طرف سے امن و امان کے کنٹرول کی خاطر آئی۔ وہ پالیسی تھی کہ جو پرانے فرسودہ کب سے چلے آئے ہوئے . ' تھےاس حوالے سے نادرا کے ساتھ ایک) ' کیا گیا جس کی خوب احسن تشہیر کی گئی اور جتلایا گیا کہ امن عامہ کے کنٹرول کے لئے یہ ایک سنگ میل کی حیثیت ثابت ہو گی۔آج تک ایک بنیادی آئینی حق جو پاکستان کے ہر شہری کو حاصل ہے جو کہ پنجاب کے باسیوں کو بھی اتنا ہی حق حاصل ہے کہ وہ اپنی جان و املاک، اپنے خاندانوں کی)) کے لئے غیر ممنوعہ بور، میں یہاں پر کلاشنکوف کے

لائسنس کی بات نہیں کر رہا بلکہ میں غیر ممنوعہ بور کے .کی بات
کر رہا ہوں اس پر پچھلے سوا ڈیڑھ سال سے مکمل طور پر پابندی ہے اور بار
بار وزیر قانون بھی اور مختلف صاحب اقتدار شخصیات یہی بہانہ بناتی ہیں کہ
) 7 /ہو رہی ہے اور) 7) ! ' ہو رہی ہے۔ اس کی میعاد
تین مہینے، چھ مہینے اور ایک سال دی جاتی ہے۔ ابھی تک) 7 /کا
وہ سلسلہ چل رہا ہے اور مجھے علم ہوا ہے کہ اگلے ڈیڑھ سال تک یہ
) . ' نہیں ہو سکتا کیونکہ جو .کا .+ 6 ہے وہ بہت زیادہ
ہے۔

جناب سپیکر نتیجہ کیا ہوا کہ جن کے .بن کر آئے
ان .کے اوپر آپ اپنے اسلحے کا ٹرانسفر نہیں کروا سکتے۔ ایک نئی
پالیسی جو بنائی جاتی ہے جس کے اندر تمام خدو خال کو مدنظر رکھنا چاہئے۔
اس میں اتنا بنیادی ہے کہ جو اپنا لائسنس تبدیل کرانا چاہتا ہو اسے از سر
نو پھر اس سے گزرنا پڑے گا۔ روپے نادرا کس چیز کی
کے لئے لے رہا ہے؟ حکومت پنجاب علیحدہ ایک ہزار روپے
سالانہ اس کی تجدید کا لیتی ہے اور نادرا روپے اس کے پورے
کا لیتا ہے جو کہ انتہائی دشوار ہے۔ اس کے بعد اسلحہ کی مقدار جو
کارتوس یا گولیاں وہ اس پر خریدی جا سکتی ہیں وہ زیادہ سے زیادہ
0 0 0 جتنی بھی ہیں، ایک) ' .کا تعین کر دیا گیا ہے۔ یہاں پر نیلا
گنبد کے اندر دکانیں ہیں جو اسلحہ فروخت کر رہی ہیں آپ کنٹرول کی بات
کرتے ہیں، امن عامہ کی بات کرتے ہیں وہ لائسنس شدہ ایک اسلحہ ڈیلر کے
پاس جاتا ہے اور وہاں سے پوری کی پوری مقدار گولیاں خرید لیتا ہے اُس
کے بعد اگلے کے پاس جاتا ہے وہاں سے پھر خریدتا ہے اس طرح
ڈیلروں کے پاس سے ، خریدے تو کے ساتھ ضرب دیں کتنا اسلحہ
اور کتنی گولیاں وہ خرید لیتا ہے؟ کوئی طریق کار نہیں ہے کیونکہ وہ ایک کارڈ

ہے میں نے اُس وقت بھی بار بار یہی بات کی تھی کہ مشین .6
+ 6ہوں جس پر یہ کیا جائے۔
2 اس چیز پر پنجاب حکومت توجہ دے۔
2 ٹھیک ہے ریونیو جنریشن ہونی چاہئے، ریونیو جنریشن مشین .6
+ 6پر بھی اُتنی ہی ہو سکتی تھی جو محترمہ فنانس منسٹر اس بات کو بخوبی جانتی ہیں۔

جناب سپیکر ڈیرہ غازی خان ضلع کے اندر آپ خود جانتے ہیں جیسے آپ کا اپنا ضلع ہے راجن پور وہاں کوہ سلیمان کا سلسلہ ہے وہاں پر جب بارشیں ہوتی ہیں تو سخت طغیانی آتی ہے اور وہاں کی.. *)آکر ٹوٹل آپ کے مو اصلاتی نظام کو بھی ڈسٹرب کرتی ہیں آپ کا جو !) !) .6 ہے،جو آپ کا) 1کا !) !) ہے،) ! ' ' %کا سسٹم ہے ان تمام کو تہس نہس کر کے چلے جاتے ہیں اس کے لئے جامع منصوبہ بندی کی گئی تھی آپ کے ہاں رودکوہیوں کا جو سلسلہ تھا،) .. *کاکہ اُن کی *.! کی جائے تاکہ پنجاب کا جو بہت .) رقبہ ہوتا ہے وہ بھی آباد ہو جائے اُس سے جی ڈی پی کے اندر آپ کی زبردست*) 5 ہو گی، آپ کی) ' وہاں پر) ہو گی اور ساتھ ہی اس سارے نظام کو بچایا جاسکے گا۔

جناب سپیکر پچھلے سال محترمہ وزیر خزانہ نے اے ڈی پی کے اندر باقاعدہ طور پر دو ان خصوصی) .. *کامیں تذکرہ کروں گا۔وڈور اور مٹھاون اس کے لئے بہت ') .. کی گئی تھی۔آج میں بدقسمتی سے یہ بات کر رہا ہوں یہ بات ہمارے پورے اضلاع میں جائے گی۔ اس تقریر کے توسط سے کہ وہ پیسا ملین وڈور نالے کا اُٹھا لیا گیا ہے کیا وجہ ہے ،کیااُس کی) 7) ہو رہی ہے کہیں اور جا رہا ہے ؟اللہ بہتر جانتا ہے ان باتوں کو میں جاننا بھی نہیں چاہتا لیکن میرے ضلع کو جو پیسا ایک دفعہ دیا گیا ہے اُس کو میرے ضلع کی اُس) .. *پر لگنا چاہئے تاکہ ڈیرہ

غازی خان شہر کو رودکوہی کی تباہ کاری سے بچایا جائے اور ہمارے ہاں جو سسٹم) 4 کر رہے ہیں کم از کم اُن کی مزید تباہی نہیں ہونی چاہئے۔ساتھ ہی مٹھاون کا)).. *ہے جائیکا کی امداد سے جو اس کی ساری ہوئی تھی اور وہ بن رہا تھا اُس کا پیسا بھی اُٹھایا جارہا ہے اُٹھایا نہیں گیا لیکن) ' ہے کہ اُٹھایا جارہا ہے۔مہربانی کریں وہ پیسا وہاں پر ہی صرف ہونا چاہئے۔

جناب سپیکر وزیر اعلیٰ پنجاب کا ایک ایسا کام جو میں سمجھتا ہوں نہ صرف وزیر اعلیٰ پنجاب کے لئے بلکہ اُن تمام ایم پی اے صاحبان کے لئے جن جن کے علاقے میں وہ ایک جامع منصوبہ آرہا ہے صاف پانی پراجیکٹ کا اگر صحیح معنوں میں اس کی)) ' . ' کروانے میں ہم لوگ کامیاب ہو جاتے ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ کہاں میٹرو بس، کہاں اورنج لائن ٹرین اُس سے ہزار گنا زیادہ عوام صحیح معنوں میں فیض یاب ہوں گے۔اس صاف پانی پراجیکٹ سے اور میں سلام پیش کرتا ہوں وزیر اعلیٰ کو بلین روپے کا یہ پراجیکٹ ہے۔ایک عام دیہاتی جس کا خواب ہوتا ہے نیسلے واٹر کی وہ بوتل دیکھنا اور اُس کا پانی پینا اُس کو گھر بیٹھے فی نفس اگر ایک . * ! *میں نفوس ہیں تو ضرب یعنی لیٹر یومیہ گھر بیٹھے صاف ٹھنڈا میٹھا پانی نیسلے واٹر جیسا اُس کو گھر پر کیا جائے گا پانچ سال تک

Free of cost this is a colossal vote by the honourable Chief Minister and I hope Allah Taala gives him the success in the correct implementation of this project

جناب سپیکر اُس کے علاوہ جو ایک فورٹ منرو ڈویلپمنٹ اتھارٹی کا قیام کیا گیا ہے فورٹ منرو کو سیاحت کا پاکستان کا)ترین مرکز بنانے کی خاطر وزیر اعلیٰ کو ہم خراج تحسن پیش کرنا چاہتے ہیں۔آپ جانتے ہیں ڈیرہ غازی خان کے اندر تعلیم ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔ہمارے علاقے پچھلے دس بارہ سال سے میں حیران ہوں اُن پالیسی میکرز پر جنہوں نے ہمارے سکولوں کو ضم کر دیا، ساروں کو اکٹھا کر دیا لیکن یہ نہیں سوچا کہ کون سا سکول کس فاصلے پر ہے؟))=کے اندر 5 . 6)) ' . ' ہیں جن پر نظر ثانی کی درخواست کرنا چاہتا ہوں اور ساتھ ہی میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ پچھلے سالوں سے کسی نئے پرائمری سکول کے اجراء پر پابندی ہے

کیا وجہ ہے؟وہ سردار، وہ وڈیرے ،وہ چودھری ،وہ بڑے بڑے ٹھیکیدار جنہوں نے اپنے گھروں کے اندر سکول بنائے ہوئے ہیں جہاں پر مویشی باندھتے ہیں، جہاں پر اپنے حجرے کرتے ہیں اُن کو سزا دو اور اُس غریب آبادی کے باسیوں کا کیا قصور ہے جو علم کی روشنی سے فیض یاب ہونا چاہتے ہیں؟یہ آبادی بڑھتی جارہی ہے،جو . 4 کر چکی ہے اُس کو کون تعلیم دے گا؟ مہربانی کر کے اس پابندی کو بھی ختم کریں۔بے شک سارا کچھ توآپ بیوروکریسی کے * ! *)کروارہے ہیں یہ بھی #% 8کو کہہ دیں وہ آکر ہمارے علاقوں میں نشاندہی کریں کہاں بچوں کے سکولوں کی ضرورت ہے ہم اُس پر مہر لگالیں گے۔مہربانی سے جہاں وہ اچھی بات ہے وہ اچھی بات ہے، جہاں پر لوگوں میں اضطراب ہے کئی لوگ نہیں بولتے ڈرتے ہیں، گھبراتے ہیں۔ہم کانے نہیں ہیں؟ اپنے گھر سے کھاتے ،رزق حلال کھاتے ہیں میں بولوں گا مجھے یہی باتیں کرنی تھیں۔شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر سردار صاحب بہت شکریہ۔جس طرح فورٹ منرو ڈویلپمنٹ اتھارٹی کا محترمہ وزیر خزانہ خود ذکر کر رہی تھیں اسی طرح جنوبی پنجاب کا ایک) !. اسی ایوان سے پاس ہوا تھا ماڑی ڈویلپمنٹ اتھارٹی کا وہ بھی)) .. *ہے اس سال بجٹ میں کوشش کیجئے گا اُس کی بھی تجاویز آجائیں تو آپ کے مری اور *) جتنے بھی ہیں ان کا !6کم ہوگا اگر فورٹ منرو اور ماڑی . ہو جاتے ہیں۔جی، ملک مظہر عباس راں

ملک مظہر عباس راں جناب سپیکر بہت شکریہ۔بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔میں زیادہ تفصیل میں بات نہیں کرنا چاہتا کیونکہ یہ ٹائم ہی نہیں ہے۔ میری گزارش ہے کہ بجٹ میں4) کی جائیں کہ ہماری) کیا ہیں؟ کیا لاء اینڈ آرڈر ہماری) ہے اور اُس پر ہم نے کتنا) کرنا ہے، ایجوکیشن ہماری) ہے اُس پر ہم نے کتنا) کرنا ہے، ہیلتھ ہماری) ہے تو اُس کو ہم نے کتنا) کرنا ہے، 6 * 0 06 !) !) اور یہ جو میٹرو ٹرین ،میٹروبس یہ ہماری) ہیں تو اُس پر ہم نے کتنا) کرنا ہے؟وسائل محدود ہیں یقینی طور پر لیکن مسائل لا محدود ہیں اُس کے لئے خدارا یہ دیکھا

جائے کہ ان) کے مطابق ہم خرچ کریں اور خاص طور پر جب بات ہوتی ہے ہم میں سے))4 لوگ وہ ہیں جو دیہاتوں سے) . ہو کر آئے ہیں اور))4 آبادی ہماری دیہاتی ہے لیکن پچھلا بجٹ اُس سے پچھلا بجٹ اور آئندہ بجٹ اگر اُٹھا کر دیکھا جائے تو اُس میں سے زیادہ فیض یاب شہری آبادی ہو رہی ہے اور دیہاتوں میں یہ چیز اب .)کر رہی ہے کہ ہمیں نظر انداز کیا جا رہا ہے۔

جناب سپیکر میں نے پچھلے بجٹ میں بھی اپنے ! .. سے بات کی تھی اور آج بھی یہ کہتا ہوں کہ) مقرر کیا جائے۔ہم شہروں کے خلاف نہیں ہیں، ہم ان کی ترقی کے خلاف نہیں ہیں لیکن کوئی تناسب تو ہونا چاہئے۔ اگر شہر کسی صوبے اور کسی ملک کا چہرہ ہے تو دیہات پورا بدن ہے۔ چہرے پر تو سرخی پاؤڈر لگا ہو اور دیہاتوں کی یہ حالت ہو گی تو آپ کبھی بھی ترقی یافتہ نہیں کہلوا سکتے کیونکہ آپ کی زیادہ سے زیادہ آبادی اس سے محروم ہو گی اس کے لئے خدارا کوئی) مقرر کیا جائے۔ آپ شہروں کے لئے فیصد لے لیں لیکن ہمیں اتنا تو دیں کہ ہم وہاں پر کچھ کر سکیں۔ہماری یونین کونسل، پہلی بات تو یہ ہے کہ دیہات میں گلی نالی ہے نہیں اور اگر کسی دیہات، چک میں ہے بھی تو یونین کونسل کے پاس کوئی سینٹری ورکر نہیں ہے، کوئی صفائی کا نظام نہیں ہے۔

جناب سپیکر میں نے لوکل گورنمنٹ کی میٹنگ میں یہ بات کی تھی تو انہوں نے بڑی بے دردی سے کہا کہ اگر ہم وہاں پر سینٹری ورکر رکھیں گے تو وہ ڈیروں پر کام کریں گے۔ اگر وہ ڈیروں پر کام کریں گے تو ان کو روکیں، جو کروائے گا وہ جوابدہ ہو گا، جو صفائی نہیں کروائے گا اس کا احتساب ہو گا لیکن یہ جواز نہیں ہے کہ شہروں میں ویسٹ مینجمنٹ کمپنیاں بن جائیں اور دیہاتوں میں صرف ڈپو قائم کر دیئے جائیں۔ ہر جگہ پر گندگی کے ڈھیر ہیں ان کو اٹھانے والا کوئی نہیں ہے، ان کی جوابدہی کرنے والا کوئی نہیں ہے اور ہم ما شاء اللہ دیہات سے جو لوگ) . ہو کر آئے ہیں یہاں پر انگریزی کے ڈر سے بیوروکریسی کے سامنے بولتے نہیں ہیں۔جو بیوروکریسی کی بات ہوئی تو وہ اللہ اللہ خیر صلہ + C) ' . ایک صاحب اٹھتے ہیں وہ فنانس کے سیکرٹری ہیں، جب وہ وہاں سے چلے جاتے ہیں تو وہی ایگریکلچر کے سیکرٹری ہو جاتے ہیں، پھر وہی ہیلتھ کے سیکرٹری بھی بن جاتے ہیں۔ ان کو اس محکمے کے بنیادی مسائل کا پتا ہی نہیں ہوتا۔ ان کا بس

) !) ' ہوتا ہے، ایک ٹائی ہوتی ہے اور انگریزی ہوتی ہے جو ہمارے دیہاتی دوستوں کو پریشان کر دیتی ہے۔

جناب سپیکر میری گزارش یہ ہے کہ ہیلتھ کو) دی جائے، تعلیم کو) دی جائے اور یہ سیکشن وار دی جائے۔ میں اس کو) کر رہا ہوں کہ آپ) مقرر کر کے اس کے مطابق) ' کریں، آبادی کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے دیہاتوں اور شہروں کی تفریق کو ختم کریں۔ آپ شہروں میں). دیتے جا رہے ہیں اور شہر بڑھتے جا رہے ہیں۔ ہمارے نبی کریمؐ نے فرمایا کہ نئے شہر بساؤ اور آپ اس کے الٹ کر رہے ہیں۔ تمام). شہروں کو دے رہے ہیں اور آبادی ٹرانسفر ہو کر شہروں میں آ رہی ہے۔ شہر اتنے بڑھتے جا رہے ہیں کہ کراچی کنٹرول نہیں ہو رہا ہے اور اب لاہور بھی اتنا بڑا ہو گیا ہے کہ شاید خدا نخواستہ کبھی یہ بھی ہاتھ سے نہ نکل جائے اس کے لئے آپ دیہاتوں کو ہسپتال دیں، کالج دیں، تعلیم دیں، ہیلتھ دیں،)) دیں پھر یہ)) . ! ختم ہوگی۔

جناب سپیکر مجھے ایک مسئلے میں ! . ! کی تلاش تھی۔ میں پی آئی سی ملتان میں گیا تو وہاں ! . ! کی کوئی سیٹ نہیں تھی۔ پی آئی سی لاہور میں کوئی سیٹ نہیں ہے اور اکثر ہسپتالوں میں ! . ! کی کوئی). نہیں ہے۔ میری محترمہ وزیر خزانہ سے گزارش یہ ہے کہ جو ہسپتال اس) کے ہیں وہاں پر ! . ! کی بھی سیٹیں ہونی چاہئیں۔ صرف جناح ہسپتال میں ایک ڈاکٹر .6 . تھا باقی پورے پنجاب میں کہیں بھی نہیں ہے۔% < ? صحیح طور پر کام سر انجام نہیں دے رہے ہیں۔ اگر کوئی آپریشن ہوتا ہے تو اس مریض کو فوری طور پر ملتان کے نشتر ہسپتال شفٹ کرنا پڑتا ہے۔

جناب سپیکر میری گزارش ہے کہ جو % < ? ہیں اس میں آپریشن تھیٹر تو ہیں لیکن وہاں سرجن نہیں ہیں۔ آپ اس کے لئے ایک وزٹنگ سرجن کی پوسٹ) کریں جو ڈسٹرکٹ لیول پر ہو اور وہ سرجن مخصوص دنوں میں مختلف % < ? میں جا کر آپریشن کرے۔ آپ نشتر ہسپتال میں جا کر دیکھیں کہ وہاں اتنا رش ہے کہ مریضوں کو برآمدوں میں لٹایا ہوا ہے۔ اگر وزٹنگ

سرجن ہوگا تو وہ ہفتے میں دو دن آکر %< ? میں) کرے گا اور آپریشن ہوجائیں گے۔

جناب سپیکر میں قدرتی آفات کی بات کر رہا تھا۔مجھ پر مہربانی ہوئی اور میری تحریک التوائے کار کو کل تک کے لئے ملتوی فرمایا۔قدرتی آفات ہماری زندگی کا حصہ بھی ہیں ان پر کوئی کنٹرول نہیں کیا جاسکتا لیکن ان کے لئے منصوبہ بندی کی جاسکتی ہے۔سیلاب ہر سال آجاتے ہیں پہلے تو ہم یہ ' کریں کہ اس کو کم سے کم کیا جائے۔یہ ہماری پلاننگ میں مستقل طور پر ہونا چاہئے کہ اگر کسی جگہ کوئی قدرتی آفت آجائے تو اس کو کس طرح سے کیا جائے۔سیلاب آجاتا ہے، ژالہ باری ہوجاتی ہے اور بارشیں ہوجاتی ہیں تو اس وقت ڈی سی او صاحب اپنے دفتر سے نکلتے ہیں۔ انہوں نے کیا کرنا ہے کہ پٹواری کو آرڈر کردیا جاتا ہے،اس کی سمری بناکر بھیجی جاتی ہے اور اس کے بعد کوئی امداد ملتی ہے یا نہیں۔میری تجویز ہے کہ اس کے لئے ایک ایسا مستقل !) !) بنایا جائے کہ جو ہر سال آنے والی مصیبت کو) !)* کرسکے۔

جناب ڈپٹی سپیکر ملک صاحب بہت شکریہ۔ ! 5کریں۔

ملک مظہر عباس راں جناب سپیکر میں آخر میں ایک گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ) . میں ایک طوفان آرہا ہے جسے ہم دیکھ رہے ہیں۔وہ ہے صنعت کاروں اور پیسے والوں کا طوفان اربوں روپے کی انوسٹمنٹ کر کے سیٹیں خریدی جارہی ہیں۔میں اس میں کسی کا نام نہیں لینا چاہتا،اپوزیشن تو بہر حال بیٹھی ہوئی نہیں ہے۔یہ اربوں روپے سے سیٹیں خریدی جارہی ہیں،یہ ابھی لاہور میں بھی ہوا،لودھراں میں بھی ہوا اور ساتھ ہی ملتان میں بھی ہوا،یہ + ')ہوگا اس کے لئے 5 . + 'کی ضرورت ہے اور ایسا قانون جو) . میں انوسٹمنٹ کو روکے،نہیں تو یہ جو چند سفید پوش لوگ اسمبلیوں میں میرے سمیت نظر آرہے ہیں پھر یہ بھی نہیں ہوں گے،پھر ہر سیٹ پر کوئی صنعت کار اور کوئی پراپرٹی ڈیلر بیٹھا ہوگا۔اس کے لئے گزارش یہ ہے کہ + ' 5 . کی جائے اور اس کو) ! کی بات نہ سمجھا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر بہت شکریہ۔جی،ڈاکٹر نوشین حامد

ڈاکٹر نوشین حامد جناب سپیکر شکریہ۔جیساکہ ہم سب جانتے ہیں کہ یہ جو
+ ’) !6کا ہوتا ہے یہ ایک بہت طویل اور) . ’
ہوتا ہے اس کی شروعات پچھلے گزشتہ سال کی آخری سہ ماہی میں ہو جاتی
ہیں جبکہ 6) # . ! ..) !6 میں ! ہوتا ہے۔اس کے بعد
دسمبر میں جتنے بھی) ! ہوتے ہیں وہ اپنے .
) کر دیتے ہیں۔ ! C) Bتک) ! &) !) 6!
. @ # میں بھی چلے جاتے ہیں اور جنوری کے تیسرے ہفتے میں
فنانس ڈویژن اور پلاننگ ڈویژن ڈویلپمنٹ بجٹ پر 5 کرتا ہے۔) B
6’! * " + 5) ’) !) 4) ! کی
)) . ہوتی ہے جوکہ ان کا بجٹ فنانس ڈویژن کو جاتا ہے۔اسی طرح سے
. & + 5) میں پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ
پروگرامز کی) 7. ہو جاتی ہے۔

جناب سپیکر ایسے میں، میں سمجھتی ہوں کہ جب یہ) 6!
کا اتنا بڑا حصہ یا اتنا ; ’حصہ ہو چکا ہوتا ہے تو ایسے
ٹائم پر پری بجٹ سیشن.. کرنا صرف ایک * 5 ہوتا ہے کیونکہ اس
وقت یہ 6. ہی نہیں ہوتا کہ جو) ! ہم لوگ دیتے ہیں وہ بجٹ
کا حصہ بن سکیں۔چاہے وہ معزز ممبران ٹریژری بنچوں سے ہوں یا اپوزیشن
بنچوں کے ہوں وہ جو) ! اس وقت لے کر آتے ہیں یہ 6. نہیں
ہوتا کہ وہ بجٹ کا حصہ بن سکیں تو اس میں میری) ! (اور تجویز یہ ہے
کہ آئندہ سے یہ پری بجٹ سیشن ! 6 B 6کیا جائے تاکہ
! 6 Bیہ والی) ! پارلیمنٹیرین کی طرف سے فنانس
ڈیپارٹمنٹ کو پہنچ جائیں۔اس کے علاوہ پری بجٹ میں)) 6. !
کی بہت کمی ہوتی ہے جس طرح سے اوپن بجٹ سروے ہے اس میں
پاکستان نے صرف میں سے) لئے ہیں۔ 6. ! ?
2) !6)) تو یہ پاکستان کا) 5 .

& *) ! ہے تو میری) ! (یہ ہے کہ)=)) ’ ’
کے) (.6 ! * ! *)کو ! کیا جائے۔ .6 ! ,
*کا موقع دیا جائے اور اس میں جتنے بھی . * +) ہیں ان کو اپنا
) ! دینے کا موقع دیا جائے۔

جناب سپیکر اس میں)) ’ ’ %)=کو اس کے اندر اپنا
ایک . . کرنا چاہئے۔ اسی طرح !) !6کے لئے بھی
زیادہ ٹائم رکھنا چاہئے جو کہ میں سمجھتی کہ یہ ناکافی ہے۔) !=کے
حوالے سے میں کہوں گی کا تقاضا یہ ہے کہ ملکی
حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی)) کی جائیں۔ اگر ہم لوگ
کی . 6 . 4 کی رپورٹ کو دیکھیں تو پاکستان
ممالک میں سے نمبر پر آتا ہے۔ یہی صورتحال کی رپورٹ
میں برقرار رہی اور یہ اس چیز کی نشاندہی ہے کہ ہماری پولیس کا جو موجودہ
نظام ہے اور جو ٹریننگ پروگرامز ہیں وہ) . 6 ہو چکے ہیں اور غیر
مؤثر ہیں۔

جناب سپیکر اس کے علاوہ ہماری پولیس کا جو پچھلے سال کا بجٹ
تھا اس میں صرف فیصد ٹریننگ کے لئے رکھا گیا تھا۔ میں سمجھتی ہوں کہ
موجودہ صورتحال کے پیش نظر یہ بہت ناکافی ہے۔
اگر دیکھا جائے تو ٹوٹل بجٹ کا یہ صرف 2 فیصد تھا تو کیا یہ لاء اینڈ آرڈر
صورتحال کے مطابق
مناسب ہے؟ اس وقت پنجاب ملک کا فیصد ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ
یہ ٹریننگ پروگرامز بڑے پیمانے پر کروائے جائیں۔ اس وقت پنجاب میں
ٹریننگ سنٹرز ہیں جو کہ میں سمجھتی
ہوں کہ ڈسٹرکٹس کو .+) کرنے کے لئے ناکافی ہیں۔ خیبر پختونخوا
پنجاب کے مقابلے میں
بہت چھوٹا صوبہ ہے مگر وہاں پر .) میں چار ماڈرن ٹریننگ
سنٹرز کو * .6)
کیا گیا اور میں دو ٹریننگ سنٹرز کو * .6) کیا گیا۔ جہاں

پر0) ( ) 0 .0 ! 6 . * . 0 4 ..)

) ' '(* اور آئی ٹی کے ڈیپارٹمنٹ میں ٹریننگ دی جارہی ہے تو میری درخواست یہ ہے کہ پنجاب چونکہ بہت بڑا صوبہ ہے اس حساب سے یہاں پر ٹریننگ سنٹرز کو بڑھایا جائے۔

جناب سپیکر اگر ہم پولیس بجٹ کے پچھلے پانچ سال کا . کرتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ میں پولیس بجٹ ٹوٹل بجٹ کا 2 فیصد تھااور یہ میں کم کرکے 2 فیصد کر دیا گیا ہے۔کہنے کو یہ تھا کہ پنجاب پولیس کا بجٹ بڑھایا گیا ہے لیکن پھر اگر ٹوٹل بجٹ کا) دیکھیں تو یہ میں 2 فیصد ہوگیا تھا جوکہ میں سمجھتی ہوں کہ بجٹ میں اتنی بڑی کمی حکومت کی ترجیحات پر بڑا سوالیہ نشان ہے۔پولیس کی پروٹوکول ڈیوٹی پر اس وقت پنجاب میں یہ صورتحال ہے کہ فیصد پولیس پروٹوکول اور وی آئی پی ڈیوٹی پر ہے جبکہ فیصد لوگوں کی سکیورٹی کو کررہی ہے۔

جناب سپیکر ہیلتھ کے سلسلے میں میری ایک دو گزارشات ہیں۔وہ یہ کہ کے حساب سے حکومت کو) !(کرنی چاہئے۔اس وقت ہمارے پنجاب میں ٹراما سنٹرز کا بہت بڑا فقدان ہے۔پاکستان میں روزانہ کے حساب سے پندرہ لوگوں کی) کی وجہ سے *(ہوتی ہے۔اسی طرح جو لاءاینڈ آرڈر کی صورتحال ہے اس میں لوگ دہشت گردی کی نذر بھی ہو جاتے ہیں۔ہم لوگوں کو اس کی .) مثال گلشن اقبال پارک کے افسوسناک سانحہ سے ملی ہے اور جو) (ہم ہسپتال لے کر گئے ہیں ان کو ان کی ' .6 کے مطابق کرنے کے لئے)) 8 نہیں تھے ،وہاں پر) ' !(نہیں تھا بلکہ جناح ہسپتال میں 5) خالی کرا کر رکھا گیا ملک کی موجودہ صورتحال کے پیش نظر جس طرح ان کے ساتھ) .6) . ہوتی ہیں،چونکہ ٹراما کو . ')نہیں کیا جاتا تو وہ اس طرح کی) .6 چھوڑ دیتی ہیں کہ بہت سارے لوگ ایک . *(. *گزارنے کے قابل نہیں رہتے اور وہ معاشرے ،ملک اور اپنے اوپر بھی ایک بوجھ بن جاتے ہیں۔

جناب سپیکر ایسے میں میری درخواست ہے کہ آپ اس بجٹ میں ٹراماسنٹرز کے لئے ضرور بجٹ رکھیں اور ڈاکٹر کی ٹریننگ کے لئے بجٹ رکھیں کیونکہ ان کی) 7. ہوتی ہے اور 7.) !)) ہوتے ہیں جہاں پر ٹراماکو کیاجاتاہے۔بہت شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر جی،بہت شکریہ۔میاں محمد اسلام اسلم

میاں محمد اسلام اسلم جناب سپیکر بجٹ کے حوالے سے جس طرح میرے بھائی رانا صاحب نے کہا میں اس سے بالکل اتفاق کرتا ہوں کہ یہ ہماری) ہونی چاہئے نہ صرف ہر شعبہ میں بلکہ جس طرح) کا کہا گیا ہے اور دیہاتوں کا کہا گیا ہے تو اس کی) ہر شعبہ میں بھی الگ ہونی چاہئے اور دیہاتوں اور شہریوں کی بھی الگ ہونی چاہئے۔

جناب سپیکر میں ہیلتھ کے حوالے سے عرض کروں گا کہ ایجوکیشن اور ہیلتھ ہماری دو ایسی بنیادی چیزیں ہیں جس کے لئے ہمیں بجٹ کا زیادہ سے زیادہ حصہ رکھنا چاہئے۔ اس وقت محترمہ وزیر خزانہ بھی تشریف فرماہیں اور میری ایک تجویز ہے اور جس طرح میری بہن نے کہا کہ ٹراما سنٹرز ہونے چاہئیں تو میری بھی تجویز ہے کہ ہر ٹی ایچ کیو میں ٹراما سنٹر،ٹی این ٹی وارڈ،آئی وارڈ،چائلڈ وارڈ اور کارڈیالوجی کا چھوٹا سنٹر ہونا چاہئے تاکہ جو لوگ یا کلومیٹر کا سفر طے کر کے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر میں جاتے ہیں تو انہیں وہاں پر یہ سہولتیں میسر ہوں۔

جناب سپیکر پولیس کے حوالے سے جیسے کہا گیا اور جب میں حلف اٹھایا گیا تھا تو اس وقت چیف منسٹر پنجاب نے فرمایا تھا کہ ہم اس میں بہت بہتری لائیں گے۔میں سمجھتا ہوں کہ اس میں بہتری تو کافی حد تک لائی گئی اور سسٹم * کیا گیا لیکن کرپشن کا پہلو آج بھی اسی طرح ہے جس طرح پہلے تھا بلکہ میرے خیال میں ذرا بھی اس میں فرق نہیں آیا۔ اسی طرح پولیس کرپشن میں . ہے۔اس کے لئے ہمیں کوئی واضح پالیسی اختیار کرنی چاہئے ،ان لوگوں کا اس طرح کا کوئی سسٹم ہونا چاہئے یا ایسا لاءآنا چاہئے کہ جو اس میں . ہو اس کو سروس سے ' کیا جائے یا اس کو اتنی سزا دی جائے کہ)4 کوئی بندہ بھی کرپشن میں . نہ ہو۔ہم ابھی تک کرپشن کو روکنے میں فیل ہیں۔

جناب سپیکر میں ایجوکیشن کے حوالے سے عرض کرتا چلوں کہ

ہمارے ایجوکیشن کے نظام !) !) میں بہت بہتری آئی ہے۔ میں وزیر اعلیٰ پنجاب میاں محمد شہباز شریف کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں اور میں سمجھتا ہوں کہ جس طرح میرے حلقے میں کوئی) . 'والا

سکول نہیں بچا اور ان کی . !06.. 5 ! 6 اور ہر چیز) . '

ہیں تو اسی طرح میرے خیال میں باقی علاقوں میں بھی ایسے ہی ہوگا، باقی حلقوں میں بھی ایسے ہی ہوگا۔

جناب سپیکر میں یہ) ! (کروں گا کہ میرا تعلق ضلع رحیم یار

خان کی تحصیل لیاقت پور سے ہے ۔ رحیم یار خان میں وزیر اعلیٰ کی خصوصی شفقت سے یونیورسٹی بن رہی ہے لیکن لیاقت پور جہاں سے میں ایم پی اے ہوں، رحیم یار خان سے سو کلو میٹر کے فاصلے پر ہے اور اتنا ہی فاصلہ بہاولپور کا

بھی ہے۔ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے یہ تو مہربانی کی ہے کہ . '

) میں وہاں پر پوسٹ گریجویٹ کلاسز کا اجراء کر دیا ہے۔

جناب سپیکر اب میری) ! (یہ ہے کہ وہاں پر جو گرلز کالج ہے

وہاں پر بھی ایم اے کی کلاسز کے اجراء کے لئے آپ ہمیں فنڈز مہیا کریں، خاص طور پر جس طرح سے ایم اے کی کلاسز اب شروع ہیں وہاں پر جو پوسٹ گریجویٹ بلاک ہے اس کو اس بجٹ میں شامل کیا جائے اور وہاں پر پوسٹ گریجویٹ بلاک ایک آڈیٹوریم جس میں .. < !). ! 'بھی اس

کے ساتھ شامل کیا

جائے اور اس سلسلے میں ہم نے اے ڈی پی میں بھی) ! (کی ہے۔ایک اور

) ! (حلقہ کے حوالے سے یہ ہے کہ پچھلے سال اے ڈی پی میں '

5 کی بنیاد رکھی گئی تھی جو آج تک اے ڈی پی کا حصہ ہے اسے

کر دیا گیا ہے ،مجھے سمجھ نہیں آئی،ساؤتھ پنجاب کے بارے میں کہا تو

جاتا ہے کہ ساؤتھ پنجاب کو بڑے فنڈز دیئے جاتے ہیں ، میں مانتا بھی ہوں کام بھی ہو رہا ہے لیکن جب میرے حلقہ میں کوئی منصوبہ ختم کیا جائے گا تو میں یہ سمجھوں گا کہ ساؤتھ پنجاب کو دیا ہی کچھ نہیں جا رہا۔

جناب سپیکر میری محترمہ وزیر خزانہ سے یہ) ! (ہوگی کہ

ایک سیوریج کا منصوبہ تحصیل ہیڈکوارٹر کے لئے تھا وہ محکمہ پبلک ہیلتھ

اور چیئرمین پی اینڈ ڈی کے درمیان چل رہا تھا جو ان دونوں محکموں کی نذر ہو گیا۔ میں چیئرمین پی اینڈ ڈی کو ملا بھی تھا اور انہیں) ! (بھی کی تھی کہ اس منصوبے کو کر دیں لیکن ابھی تک نہیں ہوا۔

جناب سپیکر میں محترمہ وزیر خزانہ سے گزارش کروں گا کہ پچھلے سال کے اے ڈی پی میں جو منصوبہ رکھا گیا تھا اسے کر دیں کیونکہ اس کے لئے ابھی ٹائم ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر میاں صاحب اپنی تقریر کو ! 5کریں۔

میاں محمد اسلام اسلم جناب سپیکر میں اپنا)) .عرض کرتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، فرمائیں

میاں محمد اسلام اسلم جناب سپیکر چولستان کے حوالے سے میں تھوڑا سا عرض کروں گا کہ لاکھوں ایکڑ اراضی چولستانی لوگ قابل کاشت بناتے ہیں لیکن اس کے لئے وہاں پر پانی نہیں ہے۔ چیف منسٹر صاحب نے پچھلی دفعہ بھی وعدہ کیا تھا، اس وعدے کے مطابق پانی مل رہا ہے لیکن وہ ابھی تک نہیں ہوا، اس سلسلے میں سیکرٹری آبپاشی سے بھی ملا ہوں ان سے بھی) ! (کی ہے آپ سے بھی بطور سپیکر میں) ! (کروں گا کہ میرے حلقہ کے اس وسیع و عریض علاقے کو پانی کے لئے ایک چھوٹا سا چینل دیا جائے تاکہ وہ لوگ .. .پانی پی سکیں۔ فلڈ کے دنوں میں تو پانی ہوتا ہے، ہماری فصل کا بہت بڑا حصہ چولستان سے حاصل ہوتا ہے۔ میں گزارش کروں گا کہ ہمیں ایک واٹر چینل فراہم کیا جائے تاکہ لوگ پانی پی سکیں شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر بہت شکریہ۔ شیخ علاؤالدین

شیخ علاؤالدین جناب سپیکر شکریہ۔ میں صرف) پر بات کرنا چاہتا ہوں کیونکہ ظاہر ہے بجٹ جو کسی بھی قوم کا ایک آئینہ ہوتا ہے کہ ہم کرنا کیا چاہتے ہیں اور جا کدھر رہے ہیں؟ آپ لاہور سے جہلم کی طرف نکل جائیں یا لاہور سے ملتان کی طرف نکل جائیں دونوں سائیڈز پر جو فیکٹریاں کبھی لاکھوں لوگوں کو روزگار دیتی تھیں آج وہ فیکٹریاں بند ہیں۔ اس کی دو 6وجوہات تھیں ایک یہ تھی کہ) % * ےاس وقت سولہ سترہ فیصد

مارک اپ اور وہ مارک اپ ابھی تک ان فیکٹریوں پر ہے۔ نتیجہ یہ کہ ان کا ..) .. اتنا نہیں تھا، وہ فیکٹریاں بند ہیں۔ سب سے بڑی) اس وقت حکومت کی یہ ہونی چاہئے کہ ان فیکٹریوں کو) کیا جائے۔ اس وقت تقریباً تیس لاکھ بچہ ہر سال پنجاب میں بڑھ رہا ہے، یہ انٹرنیشنل اعداد و شمار ہیں۔ پچاس لاکھ بچے پورے پاکستان میں اور تقریباً تیس لاکھ پنجاب میں بڑھ رہے ہیں جس سے بے روزگاری بڑھ رہی ہے۔

جناب سپیکر میں محترمہ وزیر خزانہ کو صرف دو مثالیں دوں گا، آپ یہ دیکھیں کے لیمن برادرز کا جب آیا اور جب جنرل موٹرز بھی میں آئی تو بش حکومت کو عذاب پڑ گیا۔ انہوں نے سب کام چھوڑ کر اپنی انڈسٹری کو) کیا اور جنرل موٹرز جو ورلڈ میں نمبر ون پر تھا اس کو ورلڈ نمبر تھری پر جانے سے بچانے والی صرف بش حکومت تھی۔ آج کی دنیا میں جو) ! واقعہ ہوا ہے وہ برٹش سٹیل، جو میں بیچا گیا برطانیہ نے ٹاٹا سٹیل کو، پچھلے پندرہ دن پہلے ٹاٹا سٹیل نے ! کر دیا، انہوں نے کوئی جھجک محسوس نہیں کی اور محترمہ وزیر خزانہ کو اس کا پتا ہوگا، انہوں نے کہا کہ اس کی 7 ! ہو گئی ہے۔ سات ارب ڈالر کی انڈسٹری کے متعلق انہوں نے کہا کہ یہ 7 ہو گئی ہے۔ انہوں نے معذرت کر لی، انہوں نے کہا کہ اب ہم پندرہ ہزار لوگوں کو روزگار نہیں دے سکتے۔ برطانیہ کے وزیر اعظم کیمرون جو کہ سپین میں چھٹیاں گزار رہے تھے وہ فوراً اسپین سے انگلینڈ واپس آئے اور انہوں نے اپنی نیند ختم کر دی، انہوں نے اس پر کام شروع کر دیا کہ یہ ٹاٹا سٹیل کس طرح سے) ہوگا؟

جناب سپیکر اس قوم کے پڑھے لکھے بچے سمندر میں ڈوب رہے ہیں، سب سے بڑی بات اس وقت یہ ہے کہ ہمیں خاندانی منصوبہ بندی پر توجہ دینی چاہئے۔ میرا جاپان سے تعلق . سے رہا ہے اور آج تک میں جاپانیوں کو دیکھتا ہوں کہ انتہائی بڑی عمر میں بھی وہ لوگ کام کرنے پر مجبور ہیں۔ ان کی دس لاکھ آبادی کم ہو گئی ہے، انہوں نے اپنی انڈسٹری کو جب دوسرے ممالک میں ٹرانسفر کیا تو اپنی آبادی کی وجہ سے کیا۔

جناب سپیکر آج میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ہماری جو) ہیں کیا ان میں سے) 6 یہ نہیں ہے کہ ہم لوگوں کو روزگار

دیں؟ ایک.) * *کی میٹنگ جس کا میں یہ ذکر نہیں کروں گا کہ کہاں ہو رہی تھی، مجھ سے پوچھا گیا کہ ہم. اور) ’ کیسے لا سکتے ہیں؟ میں نے ان سے صرف ایک بات کہی کہ میں چائنا کی دوستی سے ناراض نہیں ہوں لیکن پاکستان ایک واحد ملک ہے محترمہ وزیر خزانہ کو بھی پتا ہو گا جس کی) ’ کی کوئی) .) ہی نہیں ہے-) 3* 2) .جس ملک کی کوئی) .) نہ ہو) ’ ہو، ہمارے کسان کی رات کو اگر روپے کلو سبزی کے ریٹ بڑھ جاتے ہیں تو راتوں رات ٹیلیفون ہوتا ہے اور انڈیا سے صبح ٹرک آ جاتے ہیں۔اسی طرح ہماری انڈسٹری، ٹھیک ہے تعلق دوستی بھی اچھی چیز ہے لیکن میری کیا دوستی آپ سے اگر ہم ایک دوسرے کا ’ قتل کریں۔اگر ہم نے چائنا اور انڈیا سے اپنی) .) کو) نہ کیا .) ’کو) نہ کیا تو یہاں پر ملک میں کوئی چھوٹی سے چھوٹی انڈسٹری بھی باقی نہیں رہے گی کیونکہ ہم تو اتنا ڈرتے ہیں، ہم تو) ! ’ !) لگانے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ابھی ہماری سیمنٹ فیکٹریوں پر میڈم منسٹر صاحبہ کو پتا ہے، ساؤتھ افریقہ جیسے ملک نے) ! ’ !) لگائی ہے اور انہوں نے حشر کر دیا ہے ۔ انہیں پتا ہوتا ہے کہ یہ چیز) سے نیچے دے رہا ہے، ہمارے ملک کو خراب کر رہا ہے لیکن ہم اس سے امپورٹ کرتے ہیں کیونکہ)کو صرف اپنا منافع چاہئے ۔ 3یہ نہیں سوچتا کہ میری انڈسٹری کا کیا بنے گا؟ مثلاً ایم کو ٹائلز بہترین ٹائلز تھیں، تباہ ہو گئیں، ختم ہو گئیں اور شبیر بند ہونے والی ہے۔

جناب سپیکر گر تو ہم واقعی ! ہیں کہ ہم نے قوم کو عزت کا رزق دینا ہے تو سب سے بنیادی بات یہ ہے کہ انڈسٹری کو) کیا جائے، اس کے لئے بجٹ میں پیسا رکھا جائے اور سب کام چھوڑ کر یہ جتنی انڈسٹریز ہیں جن پر سولہ، سترہ، اٹھارہ اور انیس فیصد کا قرضہ ہے اور اس سے اچھی بات اور کیا ہو گی۔

جناب سپیکر میں انڈسٹری کے لئے بات کر رہا ہوں یعنی آج 4 + 6)) پر بھی کوئی بنک پیسا لینے کے لئے تیار نہیں ہے۔گورنمنٹ ٹریژری میں جو پیسا لیا جا رہا ہے ۔ارب روپیہ

صرف حبیب بنک اور -ارب روپیہ -% "کا منافع ہے۔کوئی پوچھنے والا
نہیں کہ آپ نے پرائیویٹ سیکٹر کو قرضے کیوں نہیں دیئے اور صرف گورنمنٹ ٹریژری میں پیسا کیوں لگایا۔کیوں؟ اگر پرائیویٹ سیکٹر میں قرضہ دیتے تو لوگوں کو روزگار ملتا لیکن کوئی پوچھنے والا نہیں چونکہ ان کے ہاتھ بڑے لمبے ہیں۔

جناب سپیکر میں یہ چاہتا ہوں کہ سب سے پہلے آبادی کو سامنے
رکھتے ہوئے ان کے لئے
روزگار کا بندوبست کیا جائے اور سوچا جائے کہ ان کو روزگار کیسے دیا جائے گا۔جب سے اٹھارہویں ترمیم منظور ہوئی بہت سے ایسے محکمے تھے جو صوبوں کو ملے۔میں محترمہ وزیر خزانہ سے پوچھنا چاہوں گا،ہو سکے تو اس کا جواب بھی دینا چاہیں تو دیں کہ -) (,) ! 3 ! A
ایک بہت بڑا ادارہ ہے۔ایک ایسا ادارہ جس کے پاس اربوں نہیں بلکہ کھربوں روپے کے) ہیں لیکن وہ ادارہ آج تک پنجاب کو واپس نہیں ملا کیوں؟
پھر آگے دیکھئے کہ ایمپلائز اولڈ ایج بینیفٹ اربوں روپے کے
رکھتا ہے جس میں اربوں روپے پنجاب کے حصے کے ہیں لیکن ہمیں نہیں ملا ۔کیوں؟ پھر آپ یہ دیکھئے کہ جب سے وزارت ثقافت اور ٹورازم وغیرہ کے پاس سے عمرے کے ویزے کے اختیارات گئے۔

جناب سپیکر میں نے پہلے بھی ایوان میں عرض کی تھی کہ لاکھوں
لوگ عمرے کا ویزہ لیتے ہیں اس میں پنجاب حکومت کو کروڑ ہا روپے
*) ' آمدنی ہو سکتی ہے اور اس میں کرنا کیا ہے؟ اس میں صرف
کرنا ہے چونکہ ویزہ تو وہاں سے فری ہے لیکن اس کے لئے آج تک کچھ عمل نہیں ہوا۔ہمیں چاہئے کہ پنجاب اپنی انکم کے کچھ ایسے ذرائع پیدا کرے جن سے نہ صرف لوگوں کا بھلا ہو بلکہ لوگ لوٹ مار سے بچیں اور اس سے حکومت کو بھی آمدنی ہو۔

جناب سپیکر آپ نے بیس منٹ کا وعدہ کیا تھا۔میں نے اسی ایوان میں
یہ بات کہی تھی ،
ایک اور . . * * میٹنگ میں جس میں محترمہ وزیر خزانہ بھی موجود تھیں مجھ سے پوچھا گیا کہ) !. سکیم کا کیا بنے گا میں نے ان سے کہا تھا کہ یہ سکیم فیل ہو جائے گی۔میں ولی ہوں نہ نجومی ہوں لیکن وہ سکیم فیل ہوئی کسی نے بھی !)) !. جمع نہیں کرائے۔اس کی وجہ

یہ ہے کہ اب اس ملک میں بزنس کرنا بہت مشکل ہو گیا ہے۔ جب ایک عام سا بزنس مین صبح دفتر آتا ہے یا اپنی روزی روٹی کی جگہ پر آتا ہے تو یقین کیجئے کہ تین چار) اس کے سامنے پہلے پڑے ہوتے ہیں اور ایک بستہ لے کر نیچے بیٹھا ہوتا ہے، بزنس اتنا مشکل ہو گیا ہے کہ آپ سوچ بھی نہیں سکتے۔ اتنے محکمے . ہیں۔

جناب سپیکر محترمہ وزیر خزانہ سے میری) ! (ہے کہ اس ایوان کے دو تین آدمیوں کو لے کر فیڈرل گورنمنٹ کے ساتھ بیٹھ کر کوئی ایسا طریقہ بنایا جائے کہ ون ونڈو ٹیکسز لگائے جائیں۔ اس وقت انکم ٹیکس، سیل ٹیکس، ریونیو ٹیکس، فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی، میں کہتا ہوں کہ اتنے ٹیکسز ہیں کہ بزنس نہیں ہو سکتا اور یہ باقاعدہ ایک سازش ہے۔

جناب سپیکر میں نے یہ تجویز دی تھی کہ آپ اڑھائی فیصد زکوٰۃ لے کر تیس دن کے لئے ریئل سٹیٹ کو بھی بیچ میں ڈال کر) * 5 کر دیں۔ میں نے اسحاق ڈار صاحب سے بھی یہ) ! (کی تھی اور انہوں نے مجھ سے کیا تھا کہ ہاں آپ صحیح بات کہہ رہے ہیں۔ کیا بات ہے کہ آئی ایم ایف کو نہیں منایا جا سکتا ہے کہ ہمارا یہ مذہبی معاملہ بھی ہے اور اس کے اندر ہمارا یہ مسئلہ بھی حل ہوتا ہے۔ آپ کے بھی علم میں ہے کہ اس وقت اگر) !

+ 6 پیسا فیصد ہے تو کے اندر فیصد ہے اور وہ فیصد بھی بنکوں کے قرضے ہیں۔ جو اصل پیسا ہے وہ کہیں اور ہے جب تک وہ پیسا ') 'میں نہیں آئے گا، جب تک آپ اڑھائی فیصد) ' نہیں دیں گے۔

جناب سپیکر میں ایک اور بات بتاتا چلوں اور آپ کے بھی علم میں ہے کہ فیصد پر جتنا مرضی) * 5 کرا لیں۔ یہ ایان علی باہر کیوں جا رہی تھی؟ روز فلائٹوں میں جو اتنی ایان علی دبئی اور شارجہ جا رہی ہیں اور جو قدرت اللہ جا رہے ہیں یہ کیوں جا رہے ہیں اور یہ کیش کہاں جا رہا ہے؟ اسی طرح 33& لگ کر) * 5 کیا جا رہا ہے۔

جناب سپیکر میں ایک ادنیٰ سا آدمی ہوں جب میں کہتا ہوں کہ اڑھائی فیصد زکوٰۃ لے کر آپ تیس دن کے لئے) ' دے دیں اور اس ملک کا پیسا یہیں رہ جائے۔ لوگ یہاں سے پیسا کیوں لے جانا چاہ رہے ہیں؟ باقاعدہ بڑے

بڑے اخباروں میں آرہے ہیں کہ پانچ لاکھ ڈالر دیں جس ملک کا مرضی ویزہ لے لیں وہاں پر پانچ لاکھ ڈالر) کریں ، A$ کے تقریباً تمام ممالک پانچ لاکھ انگلینڈ دس لاکھ پر سب ویزہ دینے کو تیار ہیں۔ آخر یہ پیسا یہاں کیوں نہیں رہتا؟ جب تک اس پر توجہ نہیں دی جائے گی یہ معاملہ حل نہیں ہو گا ۔ خسارہ بڑھ رہا ہے حکومت اللہ کی طرف سے گارڈین ہوتی ہے میں تو کہتا ہوں کہ حکومت پہلے گارڈین ہے ماں باپ بھی بعد میں آتے ہیں۔ حکومت کیوں نہیں بتاتی خدا کے واسطے روپے کا سوٹ 0 روپے میں نہ خریدو ، روپے * کی ہوٹلنگ نہ کرو ، رات کو دو دو بجے پیزے نہ کھاؤ۔ کیوں نہیں بتاتی کہ ہمارا خسارہ بڑھ رہا ہے ہم اس واسطے قرضے لینے پر مجبور ہیں کہ آپ لوگ اپنی عادات ٹھیک نہیں کرتے۔ آپ کسی سٹور میں چلے جائیں آپ دیکھیں کہ ')) ' کی بھرمار ہے۔ کیوں، کس نے سمجھانا ہے؟

جناب سپیکر میرے باپ بھی بزنس مین تھے انہوں نے مجھے پہلا سبق یہ دیا کہ پیسا کمانا ہے ٹھیک ہے اللہ کی مہربانی سے آجاتا ہے لیکن اس کو سنبھالنا کام ہے ۔ اس کو سنبھالنا، اس کو) کرنا کمال ہے لیکن آج آپ دیکھ لیجئے کہ اخراجات کہاں سے کہاں چلے گئے ہیں ساری ساری رات .) *ہو رہی ہے۔ میں محترمہ وزیر خزانہ سے ایک بات کہنا چاہتا ہوں کہ اسی ایوان نے میری اس قرارداد کو منظور کیا تھا جس پر بجے شادی بیاہ بند ہوتے ہیں اور آج لوگ دعائیں دیتے ہیں۔ اگر آپ ان .) *) !) کو بندنہیں کر سکتے تو محترمہ وزیر خزانہ ان پر 5)*) دس بجے کے بعد سے فیصد لگژری ڈیوٹی لگائیں۔ اگر وہ یہ لگژری کرنا چاہتے ہیں تو پھر فیصد ڈیوٹی دیں اور یہ ضروری ہے کہ اس پر عمل کیا جانا چاہئے۔

جناب ڈپٹی سپیکر شیخ صاحب میرے خیال میں بیس منٹ ہو چکے ہیں۔

شیخ علاؤ الدین جی؟

جناب ڈپٹی سپیکر بیس منٹ ہو گئے ہیں۔

شیخ علاؤ الدین جناب سپیکر ابھی نہیں ہوئے آپ کی گھڑی تیز چل رہی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر بیس منٹ ہو گئے ہیں میں دیکھ رہا ہوں۔ آپ ! 5کر دیں۔

شیخ علاؤالدین جناب سپیکر میں ! 5کر دیتا ہوں۔ بے تحاشا ہاؤسنگ سکیمیں بن رہی ہیں اور ان کے اندر) ’دس ہزار گنا سے زیادہ ہے۔ خدا کے لئے آنے والی نسلوں پر رحم کریں ایک اربن) ’ .لگائیں اور اس کے بعد اس پر کوئی ایسا ٹیکسیشن نظام لگایا جائے کہ یہ بہترین زرعی اراضیاں ختم نہ ہوں۔ جو کچھ اس میں ہو رہا ہے میں نے اس پر بولنا تھا لیکن میں مختصر کر رہا ہوں۔

جناب سپیکر آپ کو سن کر افسوس ہو گا کہ میں ایک میٹنگ میں بیٹھا ہوا تھا اس میں پوچھا گیا کہ برسات کے لئے جو تمہیں مکان کہے گئے تھے میں ایریا نہیں بتانا چاہ رہا چونکہ میں کسی کی دل آزاری نہیں کرنا چاہتا۔ پوچھا گیا کہ ان مکانوں میں سے اب تک کتنے مکان * . ’ کئے ہیں تو اس نے کہا کہ کر دیئے ہیں۔ جن شہروں میں جتنے مکانات اس حالت میں ہیں ان کے مکین بڑے مظلوم ہیں یہ)) .میں بھی ہیں اور ان کے بڑے مر چکے ہیں۔

جناب سپیکر میری استدعا ہے کہ ان کے لئے بجٹ میں پیسا رکھا جائے کہ ان کو * . ’ نہ کیا جائے بلکہ انہیں مرمت کر کے انہیں بے گھر نہ کیا جائے ۔ یہ ایک اہم مسئلہ ہے جو اس وقت خاص طور پر والڈ سٹی کے شہروں میں ہیں ،لاہور میں اور میرے شہر چونیاں میں بھی یہ مسئلے ہیں۔ گورنمنٹ کی بلڈنگز ،پلوں اور سڑکوں کے جو ٹینڈرز ہیں ان کا ریٹ پرائیویٹ سے کیوں نہیں ملتا ۔ میں آج بھی بہترین سے بہترین بلڈنگ فی فٹ روپے میں !) !) کی بنوا رہا ہوں اور الحمدللہ میں کام کرتا ہوں مجھے پتا ہے کہ مجھے کہاں کہاں بلڈنگ بنانی ہے۔ گورنمنٹ تو نہیں بناتی اور گورنمنٹ کا ٹھیکہ سے روپے تک کیوں جاتا ہے ؟ اس کو دیکھنا چاہئے۔ میں سمجھتا ہوں کہ بجٹ بنانے سے 4 کو کنٹرول کرنا زیادہ کمال ہے کہ جہاں ناجائز اخراجات ہیں انہیں بھی کنٹرول کیا جائے۔

جناب سپیکر 4) . میں صرف رجسٹرڈ اداروں کو تنگ کیا جا رہا ہے اور میں نے محترمہ وزیر خزانہ سے اس بارے کل بھی یہ گزارش کی تھی۔میری استدعا ہے کہ) !اداروں کو بیچ میں لایا جائے تاکہ یہ .برابر کا تقسیم ہو۔

جناب سپیکر اس کے علاوہ میں یہ چاہتا ہوں کہ اب تو نادرا کے پاس پورا) ہے کہ جو علاقے پنجاب میں ' 5 .ہیں وہاں پر فیصدو اشننگ کر دی جائے ان کو بازار سے فیصد سستا چینی، دال، آٹا وغیرہ ان کو) کی بنیاد پر دیا جائے۔یہ بہت ضروری ہے اگر یہ کیا جائے گا تو پھر ایک ویلفیئر سٹیٹ ہو گی۔

جناب ڈپٹی سپیکر شیخ صاحب بہت شکریہ

شیخ علاؤ الدین جناب سپیکر آخری بات۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، فرمائیں

شیخ علاؤ الدین جناب سپیکر آپ نے مجھ سے وعدہ کیا ہوا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر شیخ صاحب میں وعدے کا پابند ہوں آپ دیکھ سکتے ہیں۔

میاں محمد رفیق ساڈے نال وی وعدہ کر لیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر میاں صاحب تساڈے نال نہیں کرناں۔

شیخ علاؤ الدین شکریہ۔جناب سپیکر عدالتوں میں جو collusiveمقدمہ بازی ہے اس پر گورنمنٹ کو کام کرنا چاہئے ۔آپ کو میں بتانا چاہتا ہوں کہ یتیموں اور بیواؤں کی جائیدادوں کے ساتھ جو کچھ اس ملک میں ہو رہا ہے اس پر اللہ ہمیں کبھی معاف نہیں کرے گا۔پانچ روپے کے affidavitپر مقدمہ چل پڑتا ہے اور تیس سال تک جان نہیں چھوڑتا۔اگر کسی کی پانچ کروڑ روپے کی جائیداد ہے تو وہ مجبور اًدو اڑھائی کروڑ روپے میں settleکرتا ہے۔میں آپ کو اس کی ہزاروں مثالیں دے سکتا ہوں۔کل میرے پاس انتظار حسین کا بھائی آیا تھا۔انتظار حسین ایک بہت بڑا writer تھا۔خُدا کی قسم اس کا بھائی رونے والا ہوا ہوا تھا۔اس کے ساتھ کیا ہوا؟ اس کے کرایہ دار نے ایک ہبہ نامہ بنایا یعنی document non-registeredتیار کروایا اور عدالت نے اس پر اسے stayدے

دیا۔خُدا کے لئے اس پر توجہ دیں۔
بہت شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر جی،مہربانی۔جناب احمد خان بھچر ---موجود نہیں ہیں۔جناب آصف محمود

جناب آصف محمود جناب سپیکر میری سب سے پہلی تجویز اور درخواست یہ ہے کہ خُدارا وزیر اعلیٰ سے کوئی بھی صاحب جن کی وہ سُنتے ہوں گزارش کریں کہ وہ اس ایوان کے اندر بھی تشریف لے آیا کریں۔یہ جمہوری ایوان ہے۔وزیر اعلیٰ اس ایوان میں کم از کم اجلاس کے دوران تو ایک دن تشریف لے آیا کریں۔میں اکثر اوقات غور کرتا تھا کہ ہمارے ملک کے اندر جمہوری set upکیوں نہیں چلتا؟پچھلے تین سالوں سے، جب سے میں اس اسمبلی کا ممبر بنا ہوں اور اس ایوان کے اندر بیٹھا ہوں تو میرے جیسا ایک نالائق آدمی بھی یہ سمجھنے کے قابل ہو گیا ہے کہ یہاں پر دونوں اطراف میں بیٹھے ہوئے عوامی نمائندے بےبس اور بے اختیار ہیں۔وزیر اعلیٰ کی ایک اپنی کچن کیبنٹ ہے جس میں بڑی تعداد بیوروکریسی کی ہے۔اب بیوروکریسی کا نیچے لوگوں کے ساتھ رابطہ نہیں ہوتا اور جن لوگوں کے ساتھ رابطہ ہوتا ہے ان کا وزیر اعلیٰ سے رابطہ نہیں ہوتا۔اس وقت ایوان میں محترمہ وزیر خزانہ تشریف فرما ہیں اور شاید وزیر اعلیٰ ان کی بات سُنتے ہوں۔یہ ان سے گزارش کریں کہ خدارا کبھی کبھار وہ اس ایوان کے اندر بھی تشریف لے آیا کریں۔

جناب سپیکر آپ نے تقریر کے لئے ایک محدود وقت مختص کیا ہوا ہے۔ہر معزز ممبر کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنے حلقے کے مسائل کے حوالے سے بات کرے۔میں اپنے حلقہ کے مسائل کی بات کرنے سے پہلے بڑے افسوس سے عرض کروں گا کہ تین سال گزر چکے ہیں لیکن حزب اختلاف کے ممبران کو کوئی فنڈز نہیں دیئے گئے۔حزب اختلاف کی سیٹوں پر بیٹھنے والے معزز ممبران کو قوم نے ایک mandate دیا ہے۔مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ اس ایوان کا استحقاق اس کے محافظ کے ہاتھوں ہی برباد ہوا ہے۔یہ Chairجس پر اس وقت آپ تشریف فرما ہیں،میں پچھلے تین سالوں سے یہ دیکھ رہا ہوں کہ اس Chairپر جو شخص بھی بیٹھتا ہے اس کی rightوالی آنکھ اُس کونے والی نشست پر مرکوز ہوتی ہے اور اسے ایوان کے اندر بیٹھا ہوا کوئی دوسرا شخص نظر نہیں آتا۔ہم یہاں پر چیخ چیخ کر،چلا چلا کر اپنے اپنے حلقوں کے مسائل کی بات کرتے ہیں لیکن ان کی طرف کوئی توجہ نہیں دی جاتی۔میں ابھی بیٹھا ہوا اپنے حلقہ کے حوالے سے کچھ تجاویز

لکھ رہا تھا تو مجھے خود سے شرمندگی ہو رہی تھی کہ تیسرا سال ہے اور ہم وہی باتیں دوبارہ کریں گے۔Parliamentarians کے اندر ایک تاثر پایا جاتا ہے جو کہ بڑا alarming ہے کہ اس ایوان کے اندر بیٹھنے ،بات کرنے اور مسائل کی نشاندہی کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ہمارے جمہوری set up کے لئے یہ ایک question mark ہے حزب اختلاف کی نشستوں پر بیٹھنے والے تیس یا بتیس معزز ممبران کو لاکھوں لوگوں نے ووٹ دیئے ہیں۔تین سال گزر چکے لیکن حزب اختلاف کے معزز ممبران کے حلقوں میں ایک روپے کا ترقیاتی کام نہیں کروایا گیا۔یہ ٹھیک ہے کہ آپ 2018میں ہونے والے انتخابات کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔تھوڑی دیر کے لئے میں مان بھی لیتا ہوں کہ شاید آپ سیاسی طور پر حزب اختلاف کی نشستوں پر بیٹھنے والے لوگوں کو نیچا دکھالیں اور 2018کے انتخابات میں یہ نشستیں بھی جیت لیں لیکن ایک عدالت اُوپر بھی بیٹھی ہوئی ہے۔یہ ذہن میں رکھنا چاہئے کہ ہمیں اللہ کے حضور بھی پیش ہونا ہے۔یہی وجہ سے کہ مختلف قسم کی leaks آ جاتی ہیں،بہت سارے معاملات بگڑ جاتے ہیں اور پھر ہم یہ کہتے ہیں کہ جمہوری لوگ خود ہی جمہوریت کے دشمن ہیں۔یہ ایوان پنجاب کا سب سے بڑا ادارہ ہے۔پہلے آپ اس کو empower کر لیں باقی ساری باتیں تو بعد میں آتی ہیں۔

جناب سپیکر اب میں اپنے حلقہ کی طرف آتا ہوں۔اس وقت محترمہ وزیر خزانہ ایوان میں تشریف فرما ہیں میں آپ کی وساطت سے ان سے عرض کروں گا۔چلیں،زندہ لوگوں کے لئے تجاویز میں بعد میں دے دوں گا پہلے میں اس دنیا سے رخصت ہونے والوں کے لئے کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔میرا حلقہ پی پی-9 اور این-اے54کینٹ کا علاقہ ہے۔میں کنٹونمنٹ بورڈ والوں کے پاس جاتا ہوں تو وہاں کے ایگزیکٹو افسران کہتے ہیں کہ ہمارے پاس تو بل جمع کرانے کے پیسے نہیں ہیں۔آپ حکومت پنجاب سے کہیں کہ اس علاقے کی بہتری کے لئے بھی کوئی کام کر دے۔اس علاقے کے اندر قبرستان موجود نہیں ہے۔وہاں پر لوگوں کو اس حوالے سے بہت زیادہ پریشانی کا سامنا ہے۔اس علاقے کے لوگ اپنے عزیز و اقارب کی تدفین کے لئے دور دراز علاقوں میں جاتے ہیں۔میں خود ذاتی طور پر جانتا ہوں کیونکہ اکثر نماز جنازہ میں شریک ہوتا ہوں۔وہاں کے لوگ ایک ہی شکوہ کرتے ہیں کہ چلیں زندہ لوگوں کے لئے کچھ نہیں کر سکتے تو کم از کم یہاں پر قبرستان ہی مہیا کر دیں۔میری محترمہ وزیر خزانہ سے گزارش ہے کہ پی پی-9 اور این اے-54 میں قبرستان کا کوئی بندوبست کر دیا جائے۔

جناب سپیکر اب میں ضلع راولپنڈی کے سکولوں کے حوالے سے بات کروں گا۔ضلع راولپنڈی کے سکولوں میں 80 سے زیادہ اساتذہ کی اسامیاں

خالی پڑی ہیں۔میری گزارش ہے کہ ان اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے اساتذہ کی بھرتی کی جائے۔میرے حلقہ کے اندر لڑکیوں کے دو کالج موجود ہیں۔میں پہلے بھی گزارش کر چکا ہوں کہ 2007 میں چودھری پرویز الہیٰ نے اس حلقہ میں دو کالج بنانے کا initiative لیا تھا۔اس پورے حلقے میں ایک بھی boys college نہیں ہے۔2007 میں جس کالج کی منظوری دی گئی تھی وہ آج تک مکمل نہیں ہو سکا کیونکہ اس پر تختی کسی اور کی لگی ہوئی ہے۔میں پچھلے تین سالوں سے کوشش کر رہا ہوں کہ یہ کالج مکمل اور functional ہو جائے۔میں اس حوالے سے سوال اور تحریک التوائے کار بھی دے چکا ہوں لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اس کالج کی عمارت وہیں کی وہیں کھڑی ہوئی ہے۔ رات کو سارے نشہ کرنے والے لوگ وہاں پر بیٹھے ہوتے ہیں اور میں اس کی فوٹیج بھی دکھا سکتا ہوں۔میری درخواست ہوگی کہ حکومت پنجاب ان کالجوں کی تکمیل کے لئے اقدامات اُٹھائے۔

جناب سپیکر صوبہ پنجاب کے اندر 90 سے زیادہ ایسی عمارتیں موجود ہیں ،جن میں ہماری اسمبلی کی نئی بننے والی عمارت بھی شامل ہے کہ جن پر اس قوم کے کروڑوں روپے خرچ ہو چکے ہیں لیکن ان عمارتوں کی تکمیل صرف سیاسی مقاصد کی وجہ سے نہیں کی جا رہی۔میری محترمہ وزیر خزانہ سے گزارش ہے کہ ایسی تمام عمارتوں کی تفصیل لی جائے اور پھر ان کی تکمیل کے لئے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں خصوصی funds مختص کئے جائیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر آصف محمود صاحب! اب آپ wind up کر لیں۔

جناب آصف محمود جناب سپیکر مجھے تھوڑا سا مزید وقت دے دیں۔اب میں شعبہ صحت کی طرف آتا ہوں۔ضلع راولپنڈی کے اندر تین بڑے ہسپتال ہیں۔آج سے دو تین ہفتے پہلے کا ایک چھوٹا سا واقعہ میں آپ کی وساطت سے محترمہ وزیر خزانہ کے گوش گزار کروں گا جس سے ان کو وہاں کے حالات کا اندازہ ہو جائے گا۔ویسے تو آپ کسی بھی ضلع کے اندر چلے جائیں سرکاری ہسپتالوں کی حالت قابل رحم ہے۔میں خود بھی اپنے بچوں کا علاج سرکاری ہسپتالوں سے کرواتا ہوں۔میری بیوی اکثر اوقات مجھ سے شکوہ کرتی ہے کہ آپ سرکاری ہسپتال سے علاج کروانے کے چکر میں اپنے کسی نہ کسی بچے کی جان لے لیں گے۔دو ہفتے پہلے مجھے ایک سترہ یا اٹھارہ سال کے نوجوان کا فون آتا ہے کہ میری بڑی بہن بے نظیر ہسپتال راولپنڈی میں زیر علاج ہے ، ان کو وینٹی لیٹر کی ضرورت ہے اور ہسپتال میں وینٹی لیٹر موجود نہیں ہے۔آپ مہربانی کر کے وینٹی لیٹر کے لئے کوشش کریں۔دو تین گھنٹے

تک ڈی سی او، ای ڈی او ہیلتھ اور ایم ایس کوشش کرتے رہے کہ کوئی وینٹی لیٹر مل جائے لیکن نہ مل سکا۔جب میں نے detailsلیں تو معلوم ہوا کہ اتنے بڑے ضلع کے اندر صرف 18 وینٹی لیٹر موجود ہیں۔

جناب سپیکر میں آخر میں ایم ایس سے یہ کہنے پر مجبور ہو گیا کہ اس

بیمار مریضہ کو جو کہ زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا ہے میٹرو پر بٹھا کر سیکرٹریٹ کا ایک چکر لگوائیں شاید اس کی طبیعت درست ہو جائے۔کہنے کا مقصد یہ ہے کہ خدارا اپنی prioritiesدرست کریں۔ہم سیاسی لوگ ہیں اور ہمیں نظر آتا ہے کہ آپ کی ترجیحات میں سب سے اوّلین ترجیح 2018 کا الیکشن ہے۔آپ نے لوگوں کی pulseپر ہاتھ رکھا ہوا ہے۔آپ لوگوں کو صرف بڑے بڑے پراجیکٹس دکھائیں گے تاکہ آپ سال 2018 کا الیکشن جیت سکیں۔میٹرو راولپنڈی کا خسارہ اس وقت ڈیڑھ کروڑ روپے سے تجاوز کر گیا ہے یعنی اس کا خسارہ ایک مہینے میں ڈیڑھ کروڑ روپے ہو رہا ہے۔یہ کون سی پالیسی ہے، یہ کون سے عقل مند لوگ ہیں جو کہ وزیر اعلیٰ کو اس طرح کے پراجیکٹس بنانے کا مشورے دیتے ہیں؟میرا حلقہ کنٹونمنٹ بورڈ کے اندر آتا ہے۔میرے حلقہ میں ایک تاریخی بازار ٹنچ بھاٹہ ہے جو کہ ایشیا کا سب سے بڑا بازار ہے۔اس بازار میں سیوریج کا کوئی انتظام نہیں اور وہاں پر انتہائی بُرے حالات ہیں۔یہ ایک تاریخی ورثہ ہے۔ میری گزارش ہے کہ حکومت پنجاب اس بازار کی تزئین و آرائش کا کوئی مناسب بندوبست کرے۔اس بازار کے اندر ناجائز تجاوزات کی بھرمار ہے۔اس سے تھوڑے فاصلے پر جی ایچ کیو ہے اور وہاں سکیورٹی threatsبھی موجود ہیں۔پچھلے بجٹ اجلاس کے اندر تقریر کرتے ہوئے میں نے اس مسئلہ کی جانب حکومت کی توجہ دلائی تھی لیکن کوئی بندہ اس پر کان دھرنے کو تیار نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، بہت شکریہ۔اب تشریف رکھیں۔

جناب آصف محمود جناب سپیکر میں wind upکر رہا ہوں۔میرے حلقہ میں

پینے کے صاف پانی کا بہت بڑا مسئلہ ہے۔میری گزارش ہے کہ پانی کے مسئلہ کے حل کے لئے وہاں پر ٹیوب ویلز لگا دیں۔ابھی پھر گرمی آ رہی ہیں اور اس پورے علاقے کے اندر پینے کا صاف پانی موجود نہیں ہے۔اسی طرح اس حلقہ کی سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔اس پورے حلقہ کے اندر ہسپتال نہیں ہے۔وہ کینٹ کا علاقہ ہے۔اس پورے حلقے کے اندر ہسپتال نہیں ہے، وہ شہر کا علاقہ ہے اور یہاں پر دیہاتی علاقہ سے تعلق رکھنے والے ہمارے معزز ممبران شہروں کی تزئین و آرائش کے حوالے سے بات کر رہے ہیں۔میں تو کینٹ کے

علاقے کا رونا رو رہا ہوں کہ اُس کے اندر ہسپتال اور کالج موجود نہیں ہیں خدارا اس کے اوپر کوئی توجہ دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، بہت شکریہ۔محترمہ شُنیلا رُوت

محترمہ شُنیلا رُوت جناب سپیکر بہت شکریہ۔آج ہم) !6 پر بحث

کر رہے ہیں۔میں آپ سے یہ کہنا چاہتی ہوں کہ یہ بہت اچھی روایت ہے لیکن یہ روایت اُس وقت مثبت ثابت ہوگی جب ہمارے معزز ممبران کی تجاویز کو کیا جائے گا۔ میں بھی تین سال سے اس اسمبلی میں بیٹھی ہوں تو

دیکھا یہ گیا ہے کہ) !6 جو ہے 4 1(

2) .) ! ہم اتنی محنت کر کے اس پر تجاویز دیتے ہیں لیکن اُن سب تجاویز کو ردی کی ٹوکری میں ڈال دیا جاتا ہے۔

جناب سپیکر میں سمجھتی ہوں کہ میری بہن محترمہ وزیر خزانہ

تشریف فرما ہیں اور ان سے ہمیں بہت سی اُمیدیں ہیں۔ہم یہاں پر جو تجاویز دے رہے ہیں تو میں ضرور چاہوں گی کہ ان کو نوٹ بھی کیا جائے اور پھر ان کو بجٹ میں) . بھی ہونا چاہئے کیونکہ پچھلے سالوں میں ہمیں بہت غلط

تجربہ ہوا ہے لیکن میں چاہوں گی کہ میں جو تجاویز دینے جا رہی ہوں وہ بجٹ میں نظر آنی چاہئیں۔

جناب سپیکر میری گزارش ہے کہ صرف ایسے منصوبے ہی شروع

کئے جائیں جو عوام کے وسیع تر مفادات میں ہوں اور اُن کا اثر پورے صوبے پر ہونا چاہئے۔اورنج لائن ٹرین جیسے منصوبے * ! . نہ کئے جائیں جس

سے صوبے کی عوام کو مزید قرضوں میں جکڑ دیا جائے۔

جناب سپیکر صوبائی اسمبلی کے ممبران کے ذریعے ڈویلپمنٹ

سکیموں کے فنڈز بلالحاظ پارٹی دیئے جائیں۔میں نے یہ دیکھا ہے کہ اس ایوان کے صرف حکومتی معزز ممبران کو فنڈز دیئے جاتے ہیں لیکن معزز ممبران حزب اختلاف کے لئے ہمارے پاس فنڈز نہیں ہیں جبکہ خیبر پختونخوا میں چونکہ ہماری حکومت ہے تو وہاں پر ہم نے ایسا بالکل نہیں کیا اور ڈویلپمنٹ فنڈز تمام معزز ممبران کو دیئے ہیں تاکہ پورے صوبے کی ڈویلپمنٹ ہو اور حکومت ایک ماں باپ کا درجہ رکھتی ہے اور اگر ہم اس طرح کے چھوٹے چھوٹے امتیاز کریں گے تو پھر میں سمجھتی ہوں کہ ہم سب لوگوں کے ساتھ انصاف نہیں کر رہے۔میری ذاتی گزارش ہے کہ) ! ' ') '

کے رہائشی علاقوں پر خصوصی توجہ دی جائے اور اُن علاقوں میں تمام شہری سہولیات مہیا کی جائیں۔

جناب سپیکر میں یہاں پر خاص طور پر دو علاقوں یوحنا آباد اور بہار کالونی کا ذکر کرنا چاہوں گی۔ میں تین سال سے یہ تجویز دے رہی ہوں کہ یوحنا آباد چونکہ ایشیا کی سب سے بڑی) *% آبادی ہے وہاں پر حکومت کا ایک بھی سکول نہیں ہے۔میں سمجھتی ہوں کہ یہ بہت زیادہ ناانصافی کی بات ہے۔ وہاں پر نہ پینے کا صاف پانی ہے، وہاں گٹر کھلے ہوئے ہیں اور آپ گاڑی پر اندر نہیں جاسکتے تو مجھے پتا ہے کہ وہاں پر بچے کیسے ! کرتے ہیں۔ روز کوئی نہ کوئی بچہ وہاں گٹر میں گرا ہوتا ہے۔ وہاں پر گٹروں کے ڈھکن نہیں ہیں، سڑکیں نہیں بنی ہوئیں، پینے کا صاف پانی نہیں ہے اور گیس کا بھی کوئی سسٹم نہیں ہے تو میں سمجھتی ہوں کہ خاص طور پر) ’ کے علاقوں میں بھی ڈویلپمنٹ کی جائے۔میں خود بہار کالونی میں رہتی ہوں وہاں پر تقریباً دن سے پانی مہیا نہیں ہے جس کے باعث لوگ سراپا احتجاج ہیں اور جو پانی آرہا ہے وہ بھی گندا آرہا ہے۔

جناب سپیکر میں نے کل ایس ڈی او کو فون کیا تھا تو وہ مجھے کہنے لگے کہ میڈم یہ تو کوئی مسئلہ نہیں ہے، ٹیوب ویل ٹھیک ہو گیا ہے وہ خراب تھا۔ میں نے کہا کہ یہاں پر لوگ میرے گھر کا گھیراؤ کر کے بیٹھے ہوئے ہیں اور آپ کہہ رہے ہیں کہ مسئلہ نہیں ہے۔ ان چیزوں کی طرف بھی توجہ دی جائے تاکہ لوگ اس ضرورت سے مستفید ہو سکیں۔

جناب سپیکر مقامی حکومتوں کو فی الفور عملاً متحرک کیا جائے اور یہ اس وقت ہی ہو سکتا ہے جب ان اداروں کو ان کے حصے کے فنڈز فی الفور جاری کئے جائیں گے نہ کہ ماضی کی طرح حکومت اپنے من مانے مقاصد اور اپنی ذاتی تشہیر کے لئے پیسا خرچ کرے

جناب سپیکر میں یہاں پر کچھ) ! دینا چاہوں گی۔ پنجاب میں) ’ ’. ! "کی تعداد تقریباً لاکھ ہزار کے لگ بھگ ہے لیکن یہاں پر حکومت نے ہمارے لئے جو فنڈز مختص کئے ہیں وہ بہت ہی معمولی ہیں۔ کے بجٹ میں حکومت نے ہمیں کروڑ روپیہ دیا جو کہ کل بجٹ کا 2 فیصد تھا اور میں ایک بلین دیا گیا

جو کہ کل بجٹ کا 2 فیصد تھا میں سمجھتی ہوں کہ یہ بجٹ بہت ہی کم ہے لہٰذا اس کو بڑھائیں تاکہ اُن علاقوں میں مؤثر طور پر کام کیا جاسکے۔

جناب سپیکر !) "جو اس سال کے دوران آئے ہیں اُس میں تین ہزار ملین 0 &) " *) ? '! >) .. کیا گیا تھا لیکن) ' . 8 ,) %)) 1 کی رپورٹ کے مطابق یہ پیسے ابھی تک . نہیں ہوئے۔ہم بہت بڑی بڑی باتیں کرتے ہیں لیکن کرتے کچھ بھی نہیں ہیں۔

جناب سپیکر میں پانچ فیصد کوٹا پر ضرور بات کرنا چاہوں گی۔ میں صرف محکمہ پولیس کی بات کروں گی۔ اس میں ایک B+ 3. = بنی جس میں پنجاب حکومت نے *)) ')) کی اور اس کے لئے بلین) .. کئے گئے لیکن یہ + 3) !)) B صرف کاغذات میں تھی اور ابھی تک اس پر کوئی عملدرآمد نہیں ہوسکا اور آئی جی پنجاب کی ایک رپورٹ کے مطابق انسپکٹرز بھرتی کئے گئے ہیں جس میں انہوں نے اس بات کو بالکل . نہیں کیا کہ اس میں) ' کے کتنے لوگ ہیں۔ انسپکٹرز کی اسامیوں میں سے میں اسامیاں پُر کی گئیں جن میں سے صرف لوگ) ' کے تھے۔ ہمارے پانچ فیصد کوٹا کے مطابق لوگ بھرتی کئے جانے چاہئے تھے اور میں سمجھتی ہوں کہ حکومت نے ہمارے کوٹا کو بھی یہاں پر . نہیں کیا گیا۔

جناب سپیکر میں ایک سیکنڈ میں یہ بتانا چاہتی ہوں کہ ہم اپنے فنڈز کو) ! .) ' کے لئے استعمال کریں، اُن کی سکیورٹی کو * کریں، ہمارے سکولوں اور ہسپتالوں کو اپ گریڈ کریں۔ میں یہاں پر محترمہ وزیر خزانہ سے یہ بھی کہنا چاہوں گی کہ آپ کرسمس کے موقع پر) ' کو جو پانچ ہزار روپیہ دیتے ہیں میں اس سے بالکل اتفاق نہیں کرتی۔ یہ پیسا بالکل بے کار ہے، یہ چھ چھ مہینے کے بعد سسک سسک کر پانچ ہزار روپے ان کو ملتا ہے اس سے بہتر ہے کہ ہم اُن کے

لئے اُن کے علاقوں میں کوئی ایسے پروگرام بنائیں جن سے اُن کی اپ گریڈیشن ہو جس سے وہ بہتر زندگی گزار سکیں۔

جناب سپیکر) " کی)) ' کے حوالے

سے سپریم کورٹ نے)) ' ! بھی لیا لیکن پنجاب حکومت نے

ابھی تک اس کو) ' . ' نہیں کیا۔ میں بہار کالونی اور یوحنا آباد کی دو

مثالیں دوں گی جہاں میری اپنی بھتیجی کی شادی ہوئی اور ہمیں وہاں سے نادرا کا)))) نہیں ملا۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، بہت شکریہ۔ محترمہ آپ کی جو تجاویز رہ گئی ہیں

وہ محترمہ وزیر خزانہ کو دے دیں۔ اب چونکہ ٹائم ختم ہو گیا ہے تو باقی جتنے بھی معزز ممبران رہ گئے ہیں ان کو کل) پر موقع دیا جائے گا۔ آج کے

اجلاس کا وقت ختم ہو گیا لہٰذا اب اجلاس بروز جمعرات مورخہ -اپریل

صبح بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔

IIIIIIIIIIIIII